غریب القرآن

فی

لغات القرآن

مع الضمیمہ

مؤلفہ مرزا ابوالفضل

توضیحات راجہ وانی جامعی
تو گرفتار ابوبکر و شامی
(جلد دوم)

الہ آباد
زیر اہتمام
سوسائٹی اشاعت القرآن والسنۃ
۱۹۲۵ء

چار روپیہ آٹھ آنہ

TO HIS EXCELLENCY

NAWAB SIR AMIN JANG BAHADUR, K.C.S.I.,

PRIME-MINISTER TO HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM OF HYDERABAD (DECCAN),

THIS BOOK

IS RESPECTFULLY DEDICATED

BY THE COMPILER.

دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو دورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی ۔ (بخاری و مسلم) ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے ۔ جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا ۔ آپ نے فرمایا ان وسادتک لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتک یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا ۔ (بخاری ۔ مسلم ۔ ابوداؤد ۔ ترمذی ۔ نسائی ۔) ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں ؟ کیا وہ دو دورے ہیں ؟ آپ نے فرمایا انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود)

خیط دیکھہ لئے - اس کے بعد آپ نے فرمایا لا بل هما سواد
اللیل وبیاض النهار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاهی
اور دن کی سفیدی مراد هے -

اس زمانہ میں بھی بہت سے ایسے دیندار مزعومین هیں
که قرآن مجید کی اس آیت کے وهی سیاہ اور سفید
ڈوروں کے معنی لیتے هیں - اسی طرح قرآن مجید میں
هزاروں اور الفاظ بھی هیں که ان کے معنی عام فہم
نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھہ رکھے هیں -
ایسے هی الفاظ کے معنوں کے لئے امام راغب اصفهانی
و دیگر علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی
هیں اور زبان اردو میں یہہ پہلی کتاب غریب القرآن هدیه
ناظرین هے -

خادم العلماء
ابوالفضل

ویشرام موهالئی - الہ آباد -
شعبان سنة ۱۳۳۱ هجری

غريب القرآن

في

لغات الفرقان

أ و ب

اوب (۱) جواب دينا - هم آواز هونا - گونجنا.

يا جبال اوبي معه [س ۳۴ آية ۰

(۲) رجوع كرنا - حكم ماننا -

انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب

[س ۳۸ : ۴۴

أ ي م

ايم (جمع ايامى) مرد جس كي بيوي نه هو يا عورت جس كا مرد نه هو - مجرد - بيوه يا مطلقه -

فانكحوا الايامى منكم والصالحين من عبادكم وامائكم [س ۲۴ : ۳۲

أ ب ا

ابا (۱) باپ -

(۲) چچا -

واذ قال ابراهيم لابيه آزر [س ۶ : ۷۵

آباء (جمع)

(۱) باپ چچا دادا -

اذ حضر يعقوب الموت اذ قال لبنيه ما
تعبدون من بعدي قالوا نعبد الهک
واله اباءک ابراهيم واسمعيل واسحق
الها واحدا [س ۲ : ۱۳۳

(۲) باپ دادے -

الله ربکم ورب اباءکم الاولين [س ۳۷ : ۱۲۶

قالوا حسبنا ما وجدنا عليه اباءنا

[س ۵ : ۱۰۴

أبد

ابداً (۱) کبھي - ہرگز -

ولن يتمنوه ابداً [س ۲ : ۹۵

(۲) زمانہ دراز تک = احقاباً (س ۷۸ : ۲۳)

خالدين فيها ابداً [س ۴ : ۵۷ و ۱۶۹

أبل

ابل (۱) بادل - [س ۸۸ : ۱۷

(۲) اونٹ - [س ۶ : ۱۴۵

ابابيل جوق جوق - تابڑ توڑ -

وارسل عليهم طيرا ابابيل [س ۱۰۵ : ۳

أثر

اثر (۱) نقش قدم -

انهم الفوا آباءهم ضالين فهم علی اثارهم
یھرعون [س ۳۷ : ۶۹ و ۷۰

(۲) آثار - نشانیاں -

فانظر الی اثار رحمت اللہ کیف یحی الارض
بعد موتھا [س ۳۰ : ۵۰

(۳) پیچھے -

فارتدا علی اثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

(۴) اثر - برکت -

تریھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ
و رضوانا - سیماھم فی وجوھھم من اثر
السجود [س ۴۸ : ۲۹

(۵) خرابی کے آثار - بربادی کی نشانیاں -

فلعلک باخع نفسک علی آثارھم ان
لم یومنوا بھذا الحدیث اسفا [س ۱۸ : ۶

انا نحن نحی الموتی و نکتب ما قدموا و
اثارھم [س ۳۶ : ۱۲

اثر الرسول سنت رسول -

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

آجر

اجر (۱) اجرت - مزدوری ۰

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین [س ۹ : ۱۲۰

(۲) ثواب -

ولاجر الآخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون [س ۱۶ : ۴۱

(۳) عورتوں کا مہر -

واتوھن اجورھن [س ۴ : ۲۵

اَجل -

اجل وقت مقررہ - محدود زمانہ - مدت -

ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا و
اجل مسمی عندہ [س ۶ : ۲

ولکل امۃ اجل [س ۷ : ۳۳

ما تسبق من امۃ اجلھا وما یستاخرون
ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴

لکل اجل کتاب [س ۱۳ : ۳۸

اَخ

اخا } (۱) بھائی - ایک باپ کی اولاد -
اخو }

ثم ارسلنا موسی واخاہ ھارون [س ۲۳ : ۴۵

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد -

ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صالحا
[س ۲۷ : ۴۵

(۳) دوست - ہم مشرب - ہم مذہب -

انما المومنون اخوۃ [س ۴۹ : ۱۰

ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين
[س ۱۷ : ۲۷

ونزعنا ما في صدورهم من غل اخوانا على
سرر متقابلين [س ۱۵ : ۴۷

أخت (۱) بہن –

ان امرؤٌ هلك ليس له ولد وله أخت فلها
نصف ما ترك [س ۴ : ۱۷۷

(۲) قبیلے کی عورت – قوم کی عورت –

قالوا يا مريم . . . يا اخت هارون
[س ۱۹ : ۲۷ و ۲۸

(۳) دوست – ہم مشرب – ہم مذہب –

كلما دخلت أمة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

(۴) مثل – طرز –

وما نريهم من اية الا هي اكبر من اختها
[س ۴۳ : ۴۸

آخذ

اخذ گرفتار کرنا –

فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين
حيث وجدتموهم وخذوهم [س ۹ : ۵
قوله وخذوهم اي بالاسر والاخيذ الاسير (رازي)
وخذوهم اي اسروهم (ملا احمد)

اخذ فی کذا کسی کام میں مصروف ہونا ۔

لولاکتاب من اللہ سبق لمسکم فیما اخذتم
عذاب عظیم [س ۸ : ۶۸

آخر

اخر (۱) بعد ۔ آئندہ ۔

فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ و من کان
مریضا اوعلی سفرفعدۃ من ایام اخر
[س ۲ : ۱۸۵

قل متاع الدنیا قلیل و الاخرۃ خیر لمن
اتقی [س ۴ : ۷۷

یاقوم اعبدوااللہ وارجوا الیوم الاخر ولا
تعثوافی الارض مفسدین [س ۲۹ : ۳۶

(۲) انجام ۔

ثم انکم ہؤلاء تقتلون انفسکم وتخرجون
فریقا منکم من دیارہم تظاہرون علیہم
بالاثم والعدوان... اولئک الذین اشتروا
الحیوۃ الدنیابالاخرۃ [س ۲ : ۸۵ و ۸۶

(۳) باقی ۔

ھوالذی انزل علیک الکتاب منہ آیات
محکمات ہن ام الکتاب واخرمتشابہات
[س ۳ : ۷

ینبؤا الانسان یومئذبما قدم واخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۴) دوسرے ۔ اور ۔

ادنکم لتشھدون ان مع اللہ الھۃ اخری
[س ۶ : ۱۹

ولا تزروازرۃ وزر اخری [س ۱۷ : ۱۵

(۵) پیچھے ۔

اذ تصعدون ولا تلون علی احد والرسول
یدعوکم فی اخریکم [س ۳ : ۱۵۲

(۶) ختم ۔

واخر دعویھم ان الحمد للہ رب العالمین
[س ۱۰ : ۱۰

ھو الاول والاخر والظاھر والباطن [س ۵۷ : ۳

آدم

آدم انسان ۔ بشر ۔

ولقد خلقناکم ثم صورناکم ثم قلنا للملئکۃ
اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

واذ قال ربک للملئکۃ انی خالق بشرا من
صلصال من حما مسنون فاذا سویتہ
ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ ساجدین
[س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹ و س ۳۸ : ۷۱ و ۷۲

ادی

اداء امانت واپس کرنا ۔

فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن

امانته فليتق الله ربه [س ۲ : ۲۸۳
ان الله يامركم ان تودوا الامانات الى اهلها
[س ۴ : ۵۸
ومن اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار
يوده اليک و منهم من ان تامنه بدينار
لايوده اليک الا مادمت عليه قائما
[س ۳ : ۷۴

اذن

اذن (۱) علم - مشيئت -
فانه نزله على قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷
فاعلموا انما انزل بعلم الله (س ۱۱ : ۱۴)
وما اصابكم يوم التقى الجمعان فباذن الله
وليعلم المومنين وليعلم الذين نافقوا
[س ۳ : ۱۶۵ و ۱۶۶
وما ارسلنا من رسول الا ليطاع باذن الله
[س ۴ : ۶۴
(۲) اجازت -
فانكحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵
(۳) حکم -
ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲
ياايها النبي انا ارسلناک شاهدا و مبشرا

و نذيرا وداعيا الي الله باذنه وسراجا
منيرا [س ۳۳ : ۳۵ و ۳۶

آرض

ارض (۱) زمین ـ

قل لوكان في الارض ملئكة يمشون مطمئنين
لنزلنا عليهم من السماء ملكا رسولا
[س ۱۷ : ۹۵

والله انبتكم من الارض نباتا [س ۷۱ : ۱۷
واية لهم الارض الميتة احيينها واخرجنا
منها حبا فمنه ياكلون [س ۳۶ : ۳۳

(۲) ملک ـ

واورثنا القوم الذين كانوا يستضعفون
مشارق الارض ومغاربها التي باركنا فيها
[س ۷ : ۱۳۷

وماتدري نفس باي ارض تموت
[س ۳۱ : ۳۴

الم يروا انا ناتي الارض ننقصها من اطرافها
[س ۱۳ : ۴۱

ان الارض يرثها عبادي الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

(۳) دنیا ـ

وما انتم بمعجزین فی الارض ولا فی السماء
ومالکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر
[س ۲۹ : ۲۲

اِرَم

اِرم اس شہر کا نام جس میں قوم عاد رہتی تھی ۔
الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلہا فی البلاد
[س ۸۹ : ۶ – ۸

آزر

آزر حضرت ابراہیم کے چچا کا نام ۔ [س ۶ : ۷۵

آزف

آزفہ آنے والا ۔ (وقت) جو ضرور آکر رہے گا ۔
آزفۃ الآزفہ [س ۵۳ : ۵۷

اسرائیل

اسرائیل حضرت یعقوب کا دوسرا نام ۔
بنی اسرائیل آل یعقوب ۔ یہود ۔

آل

آل (۱) اولاد ۔
فھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من
آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶
(۲) قوم ۔ پیرو ۔

واذنجیناکم من ال فرعون [س ۲ : ۴۹

وبقیۃ مما ترک ال موسی وال ہارون

[س ۲ : ۲۴۸

آلا

آلاء (۱) قدرت -

وقوم نوح من قبل انہم کانوا ہم اظلم واطغی

والموتفکۃ اہوی فغشیہا ما غشی فبای آلاء

ربک تتمٰری [س ۵۳ : ۵۲ - ۵۵

(۲) نعمتیں -

فاذکروا آلاء اللہ لعلکم تفلحون [س ۷ ۶۹

الر

الر حروف تہجی -

الر - تلک ایات الکتاب الحکیم

[س ۱۰ : ۱ و س ۱۱ : ۱ و س ۱۲ : ۱

و س ۱۴ : ۱ و س ۱۵ : ۱

الف

الوف (جمع) واحد { (۱) آلف = ہزار
(۲) آلف = جماعت

الم تر الی الذین خرجوا من دیارہم و ہم

الوف حذر الموت [س ۲ : ۲۴۳

المؤلفۃ قلوبہم جن کے دل متحد کئے گئے -

جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے ۔ نومسلم
انما الصدقات للفقراء . . . والمؤلفة
قلوبهم . . . [س ۹ : ۶۰

الم

الم حروف تہجی
الم ۔ ذالک الکتاب لاریب [س ۲ : ۱ و ۲
الم ۔ تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲
الم ۔ تنزیل الکتاب لاریب فیه من رب
العالمین [س ۳۲ : ۱ و ۲

المر

المر حروف تہجی ۔
المر ۔ تلک ایات الکتاب [س ۱۳ : ۱

المص

المص حروف تہجی ۔
المص ۔ کتاب انزل الیک [س ۷ : ۱

اُم

اُم (۱) ماں ۔ والدہ ۔
حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴
(۲) اصل ۔

هوالذي انزل عليك الكتاب منه ايات محكمات هن ام الكتاب واخر متشابهات
[س ۳ : ۹

لكل اجل كتاب - يمحوا الله مايشاء و يثبت وعنده ام الكتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

(۳) ٹھکانا -

واما من خفت موازينه فامه هاويه
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

امام (۱) سڑک - راہ -

وانهما لبامام مبين [س ۱۵ : ۷۹

(۲) کتاب ہدایت -

ومن قبله كتاب موسى اماما ورحمة
[س ۱۱ : ۱۷

(۳) ہادی - رہنما -

قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴

(۴) کتاب اعمال - اعمالنامہ -

وكل شئي احصيناه في امام مبين
[س ۳۶ : ۱۲

يوم تدعوا كل اناس بامامهم
[س ۱۷ : ۷۱

(۵) آگے - سامنے -

بل يريد الانسان ليفجر امامه [س ۷۵ : ۵

أمة (۱) لوگ - اشخاص -

ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و
یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر
[س ۳ : ۱۰۴

من اھل الکتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ ۔ قوم ۔
کلما جاء امة رسولھا کذبوہ [س ۲۳ : ۴۴
ولقد بعثنا فی کل امة رسولا ان اعبدوا اللہ و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶
وان من امة الا خلا فیھا نذیر [س ۳۵ : ۲۴
لکل امة جعلنا منسکا ھم ناسکوہ فلا
ینازعنک فی الامر [س ۲۲ : ۶۷
ولکل امة رسول [س ۱۰ : ۴۷

(۳) ایک مذھب کے لوگ ۔ ایک نبی کے پیرو ۔
کان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳
لکل امة اجل [س ۱۰ : ۴۹
ما تسبق من امة اجلھا [س ۱۵ : ۵

(۴) گروہ ۔ جماعت ۔
کلما دخلت امة لعنت اختھا [س ۷ : ۳۸
واذ قالت امة منھم [س ۷ : ۱۶۴

(۵) امام ۔ ھادی ۔

ان ابراهیم کان امة قانتا للہ حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰

(۶) راہ - طریقہ -

انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳

(۷) مدت -

لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة [س ۱۱ : ۷

اُمي وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں ہیں -

وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹

ھو الذي بعث في الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

فامنوا باللہ و رسوله النبی الامي الذي
یومن باللہ وکلماته [س ۷ : ۱۵۸

امر

آمر (۱) مشن -

حتی جاء الحق وظهر امر اللہ [س ۹ : ۴۸

اتی امر اللہ فلا تستعجلوہ [س ۱۶ : ۱

(۲) کام - اعمال - امر -

فذاقت وبال امرها وکان عاقبة امرها خسرا
[س ۶۵ : ۹

فاتبعوا امر فرعون - وما امر فرعون برشید
[س ۱۱ : ۳۷

وما امر الساعة الا کلمح البصر [س ۱۶ : ۷۷

(۳) حکم –

ذالک من امر اللہ انزلہ الیکم [س ۶۵ : ۵

انہ قد جاء امر ربک وانہم اٰتیہم عذاب غیر مردود [س ۱۱ : ۷۶

(۴) عذاب –

فاذا جاء امر اللہ قضی بالحق وخسر ھنالک المبطلون [س ۴۰ : ۷۸

وغرتکم الامانی حتی جاء امر اللہ [س ۵۷ : ۱۴

ولما جاء امرنا نجینا شعیبا والذین اٰمنوا معہ برحمۃ منا [س ۱۱ : ۹۴

(۵) مشورۃ –

قال للملاء حولہ ان ھذا لساحر علیم یرید ان یخرجکم من ارضکم بسحرہ ۔۔ فماذا تامرون [س ۲۶ : ۳۴ و ۳۵

(۶) سکھانا – تحریک کرنا –

قالوا یا شعیب اصلوتک تامرک ان نترک ما یعبد اٰباؤنا اوان نفعل فی اموالنا ما نشاء [س ۱۱ : ۸۷

اولی الامر علماء – مدبرین –

یا ایہا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم [س ۴ : ۵۹

. . . ولو ردوہ الی الرسول والی اولی الامر
منھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم
[س ۴ : ۸۳

امس

امس کل ۔ گذشتہ زمانہ ۔

واصبح الذین تمنوا مکانہ بالامس یقولون
ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء و من
عبادہ ویقدر [س ۲۸ : ۸۲

امن

امن (۱) بات ماننا ۔
(۲) اعتبار کرنا ۔

فان امن بعضکم بعضا فلیودّ الذی اؤتمن
امانتہ ولیتق اللہ ربہ [س ۲ : ۲۸۳

(۳) یقینی طور پر جاننا ۔ عین الیقین جاننا ۔
(س ۱۰۲ : ۳ ۔ ۷)

قالت الاعراب امنا ۔ قل لم تومنوا ولکن
قولوا اسلمنا و لما یدخل الایمان فی
قلوبکم [س ۴۹ : ۱۴

آن

آن (۱) تاکہ ۔

والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم
[س ۱۶ : ۱۵

(۲) یہ کہ کہ —

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶

(۳) ایسا نہ ہو کہ — (لئلا)

یبین اللہ لکم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۶

إن

(۱) اگر (شرطیہ) —

قل للذین کفروا ان ینتھوا یغفر لھم ما قد
سلف [س ۸ : ۳۸

(۲) نافیہ —

وقالوا ان ھذا الا سحر مبین [س ۳۷ : ۱۵

ان کل ذالک لما متاع الحیوۃ الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵

وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین ھدی اللہ
[س ۲ : ۱۴۳

ان عندکم من سلطان بھذا [س ۱۰ : ۶۸

(۳) تاکید اور تحقیق — (إنّ ثقیلہ سے تخفیف
کرکے إن کرلیا گیا ۔)

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹
= و ذکر فان الذکری تنفع المؤمنین
(س ۵۱ : ۵۵)

(۴) زائد —

ولقد مکنٰھم فیما ان مکنٰکم فیه

[س ۴۶ : ۲۶

أُنثیٰ

(۱) عورت ۔

وما خلق الذکر والانثیٰ [س ۹۲ : ۳

(۲) بے جان چیز ۔

ان یدعون من دونه الا انٰثا [س ۴ : ۱۱۷

(۳) قبیلے کا بت ۔ (رازی) [س ۴ : ۱۱۷

اَنس

اِنس = اُنس = الحی المقیمون = وہ لوگ جو مل کر شہروں اور قصبوں میں رہتے ہیں ۔

(صحاح جوہری)

الانس والجن = الناس (س ۱۷ : ۸۸ و ۸۹

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

[س ۵۱ : ۵۶

أنّیٰ

(۱) کیونکر = کیف ۔

وجایء یومئذ بجہنم یومئذ یتذکر الانسان

وانی له الذکریٰ [س ۸۹ : ۲۳

(۲) کب = متیٰ (بحر المحیط)

یازکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ . . .
قال رب انی یکون لی غلام] س ۱۹ : ۷ و ۸
(۳) انّیٰ (شرطیہ) (ابوحیان)
نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
] س ۲ : ۲۲۳

اَہل

(۱) اہل وعیال -
وینقلب الی اہلہ مسرورا] س ۸۴ : ۹
(۲) بیوی -
قالت ما جزاء من اراد باہلک سوء الا ان
یسجن او عذاب الیم] س ۱۲ : ۲۵
(۳) قرابت دار -
وشہد شاہد من اہلہا ان کان قمیصہ قد
من قبل فصدقت وہو من الکذبین . . .
] س ۱۲ : ۲۶
(۴) پیروی کرنے والا -
فانجیناہ واہلہ] س ۷ : ۸۳
واجعل لی وزیرا من اہلی] س ۲۰ : ۲۹
(۵) حقدار - مالک -
ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اہلہا
] س ۴ : ۵۸

(۲) رہنے والے ۔ باشندے ۔

افامن اهل القرىٰ ان یاتیهم باسنا بیاتا
وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

اهل البیت گھر کے لوگ ۔ بیوی ۔

هل ادلکم علی اهل بیت یکفلونه لکم وهم
له ناصحون [س ۲۸ : ۱۲

قالوا اتعجبین من امر الله رحمت الله و
برکته علیکم اهل البیت [س ۱۱ : ۷۳

یانساء النبی لستن کاحد من النساء
انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل
البیت ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۲ و ۳۳

اهل الکتاب کتاب (وحی) کے ماننے والے ۔

من اهل الکتاب امة قائمة ... [س ۳ : ۱۱۲

آیة

آیة (جمع ایات) ۔

(۱) نشانی ۔ ثبوت ۔

و ایة لهم الارض المیتة ۔ احییناها و
اخرجنا منها حبا فمنه یاکلون [س ۳۶ . ۳۳

(۲) سوداره ۔ نشان ۔

اتبنون بکل ریع ایة تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) معجزہ ۔

ولقد ضربنا للناس فی هذا القران من کل
مثل ولئن جئتہم بایۃ لیقولن الذین کفروا
ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۳) حکم ۔

و الذین کفروا وکذبوا بایاتنا اولئک
اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

ماننسخ من آیۃ او ننسہا نات بخیر منہا
او مثلہا [س ۲ : ۱۰۶

بتر

ابتر ابتر ۔ ذلیل ۔

ان شانئک ھوالابتر [س ۱۰۸ : ۳

بحر

بحر (۱) سمندر دریا نالہ تالاب وغیرہ (رازی)

احل لکم صید البحر وطعامہ متاعالکم و
للسیارۃ [س ۵ : ۹۶

(۲) زمین ۔ شہر ۔ ملک ۔ اقلیم (نہایہ)

ولوان مافی الارض من شجرۃ اقلام والبحر
یمدہ من بعدہ سبعۃ بحرما نفدت کلمات
اللہ [س ۳۱ : ۲۷ و س ۱۸ : ۱۰۹

بحار (جمع) واحد { (۱) بحر = دریا ۔
(۲) بحرۃ = زمین ۔ شہر ۔ ملک

واذا البحار سجرت واذا النفوس زوجت...
[س ۸۱ : ٦ و ۷

برج

بروج (واحد برج) منازل قمریا منازل سیارات –
تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیھا سراجا و قمرا منیرا [س ۲۵ : ٦۲
ولقد جعلنا فی السماء بروجا و زیناھا
للناظرین [س ۱۵ : ۱٦

بصر

بصر (۱) دیکھنا –
(۲) دل کی آنکھ سے دیکھنا – سمجھنا – جاننا –
قد جاء کم بصائر من ربکم – فمن ابصر
فلنفسه [س ٦ : ۱۰۵
فلما ان جاء البشیر القاہ علی وجھه فارتد
بصیرا قال الم اقل لکم انی اعلم من اللہ ما لا
تعلمون [س ۱۲ : ۹٦
واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹٦
(۳) خیال کرنا –
قال فما خطبک یا سامری قال بصرت بما لم
یبصروا به [س ۲۰ : ۹۵ و ۹٦

بعث

بعث (۱) اٹھانا ۔ پیدا کرنا ۔

هو الذي بعث في الاميين رسولا منهم

[س ۶۲ : ۲

(۲) بھیجنا ۔

فاذا جاء وعد اولٰهما بعثنا عليكم عبادا لنا

اولي باس شديد فجاسوا خلال الديار

[س ۱۷ : ۵

بقی

بقية فضل و کمال ۔

فلولا كان من القرون من قبلكم اولوا بقية

ينهون عن الفساد في الارض الا قليلا ممن

انجينا منهم [س ۱۱ : ۱۱۶

وقال لهم نبيهم ان اية ملكه ان ياتيكم

التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما

ترك ال موسى وال هارون تحمله الملئكة

[س ۲ : ۲۴۸

بہل

ابتہال خشوع کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔

فمن حاجك فيه من بعد ما جاءك من العلم

فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم ونساءنا و
نساءکم وانفسنا وانفسکم - ثم نبتہل
فنجعل لعنت اللہ علی الکاذبین
[س ۳ : ۶۱

بات

بیت گھر - مکان -

اہل البیت گھر کے لوگ - بیوی -

یا نساء النبی من یات منکن بفاحشۃ
مبینۃ یضاعف لہا العذاب ضعفین . . .
یانساء النبی لستن کاحد من النساء . . .
انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل
البیت ویطھرکم تطھیرا
[س ۳۳ : ۳۰ و ۳۲ و ۳۳

باض

ابیض

الخیط الابیض دن کی سفیدی -

و کلوا و اشربوا حتی یتبین لکم الخیط
الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷

ابیضت وجوہ سرخرو ہونا -

اما الذین ابیضت وجوھہم ففی رحمۃ اللہ
[س ۳ : ۱۰۶

ابیضت عیناہ   اس کي انکھین آنسو بہاتي تھیں یا اس کي آنکھیں (آنسو سے) دبڈبا رهی تھیں -

ابیضت = بیضت = افرغہ یا املاہ

(تاج العروس)

و قال یا اسفي علي یوسف و ابیضت
عیناہ من الحزن فهو کظیم   [س ۱۲ : ۸۴

تاب

توبہ   (۱) پهر جانا - اپنی روش بدلنا

انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء
بجهالة ثم یتوبون من قریب   [س ۴ : ۱۷

ولیست التوبة للذین یعملون السیات
حتی اذا حضر احدهم الموت قال انی
تبت الئن   [س ۴ : ۱۸

(۲) رحم کی نظر کرنا -

التابوت

تابوت - صندوق   (راغب)

وقال لهم نبیهم ان آیة ملکه ان یاتیکم
التابوت فیه سکینة من ربکم وبقیة مما
ترک ال موسی وال هارون تحمله الملائکة
[س ۲ : ۲۴۸

تلا

تلاوۃ (۱) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

الذین اتینٰھم الکتاب یتلونہ حق تلاوتہ
اولٰئک یومنون بہٖ [س ۲ : ۱۲۱

والشمس وضحٰھا والقمر اذا تلٰھا
[س ۹۱ : ۱ و ۲

(۲) پڑھنا -

یتلوا علیہ = وہ اس کے خلاف جھوٹ بولے -
(رازی)

و اتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک
سلیمان [س ۲ : ۱۰۲

التنور

زمین کی سطح - کوئی زمین جہاں سے پانی نکلتا ہو - کوئی زمین جہاں پر کسی ترائی کا پانی جمع ہوتا ہو - (قاموس)

حتی اذا جاء امرنا وفار التنور [س ۱۱ : ۴۰

= وفجرنا الارض عیونا (س ۵۴ : ۱۲)

التین

التین والزیتون ارض فلسطین جہاں تین وزیتون دو پہاڑیوں کے نام ہیں - (قاموس وانجیل مرقس باب ۱۱ آیۃ ۱ وکتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیۃ ۱۲) یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے -

والتین والزیتون وطور سینین وھذا البلد
الامین . . . [س ۹۵ : ۱ - ۳

ثخن

اثخان لڑائی میں غالب ہونا - (بخاری)

ماکان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن
فی الارض [س ۸ : ۶۷

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
حتی اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق
[س ۴۷ : ۴

ثنی

مثنی وثلاث ورباع بلا تعداد

جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی
و ثلاث و رباع [س ۳۵ : ۱

فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی
و ثلث و رباع [س ۴ : ۳

جبت

= جبت کوئی لغو چیز - (رازی) [س ۴ : ۵۱

جبریل

عبری زبان میں اس کے معنی خدا کی طاقت کے ہیں
اور قرآن مجید میں اس لفظ کا مرادف شدید القوی
آیا ہے -

فانه نزله علی قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷
= علمه شدید القوی (س ۵۳ : ۵)

جبل

(جمع جبال)
(۱) پہاڑ
(۲) رئیس قوم

وسخرنا مع داود الجبال یسبحن و الطیر
[س ۲۱ : ۷۹

جزیه

جزیه [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) بمعنی خراج جو نو شیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا ۔

وجزاء روس اهل الذمة جمع جزیة وهو معرب
گزیت وهو الخراج بالفارسیة (مفاتیح العلوم)
الجزیة خراج الارض (قاموس)

اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں ان کی محافظت کا معاوضہ ۔
اس بارے میں (ذمیوں) سے حسب ذیل عہد نامے ہوتے تھے ۔

هذا کتاب من خالد بن الولید لصلوبا ابن نسطونا وقومه انی عاهدتکم علی الجزیة والمنعة فلک الذمة والمنعة مامنعناکم

فلنا الجزیة والافلاکتب سنة اثنتی عشرہ
فی صفر (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے۔

انا قدادینا الجزیة التی عاهدنا علیها
خالد علی ان یمنعونا وامیرهم البغی
من المسلمین وغیرهم (طبری)

جلبب

جلابیب جمع (واحد جلباب) چادر۔ اوڑھنی۔
یا ایها النبی قل لازواجک وبناتک ونساء
المومنین یدنین علیهن من جلابیبهن
[س ۳۳ : ۵۹

جمل

(۱) اونٹ۔
(۲) جہاز کا رسا۔
ان الذین کذبوا بایاتنا واستکبروا عنها لا
تفتح لهم ابواب السماء ولا یدخلون الجنة
حتی یلج الجمل فی سم الخیاط [س ۷ : ۴۰

جن

جان = جن = شیطان۔

والجان خلقناہ من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵
= قال انا خیر منہ خلقتنی من نار
(س ۷ : ۱۲)

جن (۱) شیطان -

واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا
ابلیس کان من الجن ففسق عن امر ربہ
[س ۱۸ : ۵۰

وجعلوا بینہ وبین الجنۃ نسبا - ولقد
علمت الجنۃ انہم لمحضرون
[س ۳۷ : ۱۵۸

(۲) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب
جاہلیت -

وانا ظننا ان لن تقول الانس و الجن علی
اللہ کذبا - و انہ کان رجال من الانس
یعوذون برجال من الجن فزادوہم رہقا
[س ۷۲ : ۵ و ۶

(۳) وحشی اور جنگلی انسان جو شہروں سے دور اور
جنگلوں اور پہاڑوں اور ویران میدانوں میں
(چھپے) رہتے ہیں -

وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس
[س ۲۷ : ۱۷

ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته
الا دابة الارض تاكل منساته ـ فلما خر تبينت
الجن ان لو كانوا يعلمون الغيب ما لبثوا
في العذاب المهين [س ۳۴ : ۱۴

قال عفريت من الجن انا اتيك به قبل ان
تقوم من مقامك [س ۲۷ : ۳۹

قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن
[س ۷۲ : ۱

يا معشر الجن قد استكثرتم من الانس ٠
[س ۶ : ۱۲۹

يا معشر الجن والانس الم ياتكم رسل منكم
يقصون عليكم آياتي وينذرونكم لقاء يومكم
هذا [س ۶ : ۱۳۱

لقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن والانس
لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اعين لا يبصرون
بها ولهم آذان لا يسمعون بها اولئک كالانعام
بل هم اضل اولئک هم الغافلون [س ۷ : ۱۷۹

جنح

أجنحه (جمع) قدرت - قوت -

جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی و
ثلاث ورباع [س ۳۵ : ۱

جہد

جدوجہد کرنا - سخت کوشش کرنا -

یا ایها النبی جاهد الکفار والمنافقین و
اغلظ علیهم [س ۹ : ۷۳

حور

حور (جمع) واحد { احور (مذکر) / حوراء (مونث) }

خوبصورت بڑی بڑی آنکھ والے مرد وعورت -

وزوجناهم بحور عین [س ۴۴ : ۵۴

حبک

حبک ستاروں کے چلنے کے راستے -

والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

قیل الطرائق، وعلی هذا فیحتمل ان یکون
المراد طرائق الکواکب وممراتها (رازی)

حبل

(۱) رسا -

(۲) توصل کا ذریعہ ۔

حجر

حجر (جمع حجارۃ)
(۱) پتھر ۔
(۲) مصیبت ۔

ترمیہم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴

(۳) روکنے والا (سردار) ۔ لوگوں کو بہکانے والا ۔

فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

الحجر وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی ۔
اصحاب الحجر قوم ثمود ۔ [س ۱۵ : ۸۰

حصر

احصروھم ان کو قید کرو اور ملک میں تصرف کرنے سے روکو ۔

فاذا انسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم وخذوھم واحصروھم . .
[س ۹ : ۵

و احصروھم و قیدو ھم و امنعوھم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرھم ان یحال بینھم وبین المسجد الحرام (زمخشری)
و قیل امنعوھم من دخول مکۃ والتصرف فی بلاد الاسلام (معالم التنزیل)

وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام (رازي)

حصن

احصان -

(۱) پاکدامنی -

محصنين غير مسافحين [س ۴ : ۲۴

محصنات غير مسافحات [س ۴ : ۲۵

ومريم ابنت عمران التي احصنت فرجها [س ۶۶ : ۱۲

(۲) آزادی -

فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب [س ۴ : ۲۵

حرمت عليكم امهاتكم . . . والمحصنات من النساء الا ما ملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۴

(۳) پاکدامنی کے لئے نکاح کرنا -

فاذا احصن فان اتين بفاحشة . . . [س ۴ : ۲۵

حٰم

حا میم حروف تہجی -

حم ۔ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم [س ۴۰ : ۱

حم . . . کتاب فصلت ایاته قرانا
عربیا لقوم یعلمون [س ۴۱ : ۱ ـ ۳

حمل

حمل الامانة = (اپنے) ذمے سے سبکدوش نہ ہونا ـ امانت کا بار اپنے سر رکھنا ـ امانت میں خیانت کرنا ـ

انا عرضنا الامانة علی السموت و الارض والجبال فابین ان یحملنها و اشفقن منها وحملها الانسان ـ انه کان ظلوما جهولا
[س ۳۳ : ۷۲

حمالة الحطب لگائی بجھائی کرنے والی ـ بھس میں چنگاری چھوڑنے والی ـ

تبت یدا ابی لهب وتب . . .
سیصلی نارا ذات لهب وامراته حمالة
الحطب [س ۱۱۱ : ۱ ـ ۴

حنث

عدول حکمی کرنا ـ گناہ کرنا ـ

انهم کانوا قبل ذالک مترفین وکانوا یصرون
علی الحنث العظیم [س ۵۶ : ۴۶
وخذ بیدک ضغثا فاضرب به ولا تحنث
[س ۳۸ : ۴۴

حي

احياء (۱) مردہ چیز میں جان دینا ۔ زندہ کرنا ۔
(۲) ہدایت کرنا ۔

يا ايها الذين امنوا استجيبوا لله وللرسول
اذا دعاكم لما يحييكم [س ۸ : ۲۴

او من كان ميتا فاحييناه و جعلنا له نورا
يمشي به في الناس كمن مثله في الظلمات
ليس بخارج منها [س ۶ : ۱۲۳

وما يستوي الاحياء ولا الاموات ـ ان الله
يسمع من يشاء ـ وما انت بمسمع من
في القبور [س ۳۵ : ۲۲

خار

خير (۱) نیکی ۔

وما تفعلوا من خير يعلمه الله
[س ۲ : ۱۹۷

(۲) مال ۔ دولت ۔ (بخاري)

قل ما انفقتم من خير فللوالدين والاقربين
واليتمى والمساكين وابن السبيل
[س ۲ : ۲۱۵

خاط

خیط سوت -
الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -
الخیط الاسود = رات کی اندھیری -

وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط
الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷

ختم

مہر کردینا - بند کردینا -

افرءیت من اتخذ الٰہہ ھویہ و اضلہ اللہ
علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی
بصرہ غشاوۃ [س ۴۵ : ۲۳
= لہم قلوب لایفقہون بہا ولہم اعین لا
یبصرون بہا ولہم اذان لایسمعون بہا
(س ۷ : ۱۷۹)

خاتم (تابالفتحہ) = مہر - تصدیق کرنے والا -
مصدق -

ماکان محمد ابا احد من رجالکم و لکن
رسول اللہ وخاتم النبین [س ۳۳ : ۴۰
= رسول من عند اللہ مصدق لما معہم
(س ۲ : ۱۰۱)

خسف

یخسف اللہ بھم الارض = خدا ان کے پاؤں تلے سے زمین
نکال دے گا ۔ جس بل بوطہ پر وہ اچھل رہے ہیں
نیست و نابود ہو جائے گا ۔ وہ ذلیل ہو جائیں گے

فخسفنا بہ و بدارہ الارض ۔ فما کان لہ من فئۃ
ینصرونہ من دون اللہ و ما کان من
المنتصرین [س ۲۸ : ۸۱]

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف
اللہ بھم الارض او یاتیھم العذاب من حیث
لا یشعرون [س ۱۶ : ۴۵

خلد

رہنا ۔ دیر تک رہنا ۔

والذین کفروا و کذبوا بایاتنا اولئک
اصحاب النار ۔ ھم فیھا خالدون [س ۲ : ۳۹

مخلدون مزین کئے ہوئے ۔ (بحر المحیط)

یطوف علیھم ولدان مخلدون با کواب
واباریق وکاس من معین [س ۵۶ : ۱۷

خلف

خلف (خا و لام بالفتحہ) = نیک اولاد
خلف (خا فتحہ لام سکون) = ناخلف اولاد

فخلف من بعدهم خلف ورثوا الكتاب
يأخذون عرض هذا الادنى [س ۷ : ۱۶۹
اخلف = آگے بڑھ جانا ۔
وما انفقتم من شئ فهو يخلفه [س ۳۴ : ۳۹
خليفه (جمع خلفاء) جانشين ۔ نائب ۔
يا داود انا جعلناك خليفة في الارض فاحكم
بين الناس بالحق ولا تتبع الهوي فيضلك
عن سبيل الله [س ۳۸ : ۲۶

خمر

خمر (۱) کوئي نشيلي چيز ۔
يسئلونک عن الخمر والميسر قل فيهما
اثم کبير ومنافع للناس واثمهما اکبر من
نفعهما [س ۲ : ۲۱۹
(۲) عورتوں کی اوڑھني ۔
وليضربن بخمرهن علي جيوبهن
[س ۲۴ : ۳۱

دان

دين (۱) حساب ۔
ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في
کتاب الله . . . ذالک الدين القيم
فلا تظلموا فيهن انفسکم [س ۹ : ۳۶

قل یاایہا الکافرون . . . لکم دینکم ولی
دین [س ۱۰۹ : ۱ - ۶

مالک یوم الدین [س ۱ : ۳

(۲) اصول جزا وسزا - دین -

ان الدین عند اللہ الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) تابع ہونا -

فلو لا اذا بلغت الحلقوم وانتم حینئذ
تنظرون ونحن اقرب الیہ منکم ولکن لا
تبصرون - فلولا ان کنتم غیر مدینین
ترجعونہا ان کنتم صادقین
[س ۵۶ : ۸۳ - ۸۷

قاتلوا الذین لایومنون باللہ ولا بالیوم الاخر
ولایحرمون ما حرم اللہ ورسولہ ولایدینون
دین الحق . . . [س ۹ : ۲۹

دثر

المدثر چادر لپیٹے ہوئے - کپڑے منہ لپیٹے ہوئے -

یاایہا المدثر قم فانذر [س ۷۴ : ۱ و ۲

دخن

دخان دھواں دھار - تاریک -

ثم استوی الی السماء وھی دخان

[س ۴۱ : ۱۱

ذکر

ذکر (۱) یاددھانی ۔ نصیحت ۔

ان ھو الا ذکر للعالمین [س ۱۲ : ۱۰۴

والقران ذی الذکر [س ۳۸ : ۱

(۲) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔

فاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولا تکفرون

[س ۲ : ۱۵۲

قد افلح من تزکی و ذکر اسم ربہ فصلی

[س ۸۷ : ۱۴ و ۱۵

(۳) تذکرہ ۔ ذکر خیر ۔

ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا [س ۱۹ : ۱

ورفعنا لک ذکرک [س ۹۴ : ۴

(۴) یاد دلانا ۔ نصیحت کرنا ۔

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹

راح

روح (راء مفتوحۃ الفاء ساکن) رحمت ۔

لا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

روح (راء مضموم واو ساکن) (۱) روح ۔

روح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳ } جبریل
روح القدس (س ۱۶ : ۱۰۲ }

(س ۲ : ۹۷

(۲) وحي -

يلنزل الملئكة بالروح من امره على من
يشاء من عباده ان انذروا انه لا اله الا انا
فاتقون [س ١٦ : ٢

تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم
[س ٩٧ : ۴

ويسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربي
[س ١٧ : ٨٥

وكذالک اوحينا اليک روحا من امرنا
[س ۴٢ : ٥٢

ريح (١) هوا -
(۲) خبر -

ولما فصلت العير قال ابوهم اني لاجد ريح
يوسف لولا ان تفندون [س ١٢ : ٩۴

تذهب ريحكم تمهاري هوا اكهڑ جاے گي -
[س ٨ : ۴٦

رب

ماں باپ کي طرح پالنا - پرورش کرنا -

وقل رب ارحمهما كما ربياني صغيرا
[س ١٧ : ٢۴

(۱) ماں اورباپ کی طرح پالنے والا ۔

الحمدللہ رب العالمین [س ۱ : ۱

(۲) مالک ۔ بادشاہ ۔

ومن الجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ

[س ۳۴ : ۱۲

(۳) بڑابھائی ۔

قالوایاموسیٰ انالن تدخلھا ابدامادامو

فیھا فاذھب انت وربک فقاتلا اناھھنا

قاعدون [س ۵ : ۲۴

ربا

الربوا وہ سود جو قرض پرلیاجاتاہے اور جس کودوگونہ اور سہ گونہ لیاکرتے ہیں ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف ولام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود ومروج بھی نہ تھا ۔) [س ۲ آیات ۲۷۸ ۔ ۲۸۲

الذی کانوایفعلونہ فی الجاھلیۃ مثل ان یؤخرذیلہ ویزیدہ فی المال وکلما اخرہ زاد فی المال حتی تصیر المائۃ عندہ الافا مولفۃ ۔ و فی الغالب لایفعل ذالک الا معدم محتاج فاذارأی المستحق یؤخر

فطالبته و يصبر عليه بزيادة يبذلها له تكلف لها يفتدي من اسر المطالبة و الحبس ويدفع من وقت الي وقت فيشتد ضرره وتعظم مصيبته ويعلوه الدين حتى يستغرق جميع موجوده فيربوا المال علي المحتاج من غير نفع يحصل له ويزيد مال المرابى من غير نفع يحصل منه لا فيه فياكل مال اخيه بالباطل ويحصل اخوه على غاية الضرر - (حافظ ابن القيم كتاب اعلام الموقعين)

الربا هو استغلال الغنى حاجة الفقير - (مفتى محمد عبده)

يا ايها الذين امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رتل

ترتيب دينا -

وقال الذين كفروا لولا نزل عليه القرآن جملة واحدة - كذالك لنثبت به فوءادک ورتلناه ترتيلا [س ۲۵ : ۳۲

رجع

ذات الرجع = ذات المطر = پانی برسانے والا - (ابن عباس)

رجم

(۱) پتھر مارنا ۔

لئن لم تنتهوا لنرجمنكم [س ۳۶ : ۱۸

(۲) دور کرنا ۔ لعنت کرنا ۔

قال فاخرج منها فانك رجيم [س ۱۵ : ۳۴

(۳) اٹکل کرنا ۔

ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح وجعلنها رجوما للشياطين [س ۶۷ : ۵

رجما بالغيب اٹکل سے ۔ [س ۱۸ : ۲۲

رزق

رزق (۱) حصہ ۔

كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوا به متشابها [س ۲ : ۲۵

(۲) باعث زندگی ۔

(۳) شکریہ ۔ قدردانی ۔

افبهذا الحديث انتم مدهنون وتجعلون رزقكم انكم تكذبون [س ۵۶ : ۸۱ و ۸۲

رسل

رسول یہہ لفظ عربی میں مذکر مونث واحد تثنیہ جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے ۔

فاتيا فرعون فقولا انا رسول رب العالمين
[س ۲۶ : ۱۶

رصد

واقعدوا لهم كل مرصد اور بيٹھو ان كي گرفتاري كے لئے ہر مرصد يعني راستے پرجہاں سے وہ (مكہ ميں) جانا چاہيں ۔ ان كے راستے روک لوكہ وہ ملكوں ميں نہ پھيل سكيں ۔

كل مرصد وكل ممر ومجتاز ترصدونهم به (زمخشري)

كل ممر لئيلا يتبسطوا في البلاد (بيضاوي)

رغب

(۱) انحراف كرنا ۔

ومن يرغب عن ملة ابراهيم الامن سفه نفسه
[س ۲ : ۱۳۰

(۲) رغبت كرنا ۔

انا الي الله راغبون [س ۹ : ۵۹

رفث

(۱) بيهوده يا برى يا لغويات كهنا ۔

فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال في الحج
[س ۲ : ۱۹۷

(۲) صحبت ۔

احل لكم ليلة الصيام الرفث الي نساءكم
[س ۲ : ۱۸۷]

رفع

(۱) اونچا کرنا ۔

الله الذي رفع السموت بغير عمد ترونها
[س ۱۳ : ۲]

رفع سمكها فسويها [س ۷۹ : ۲۸]

(۲) بلند مرتبه کرنا ۔

وهو الذی جعلکم خلائف الارض ورفع بعضکم
فوق بعض درجات ليبلوکم فيما اتیکم
[س ۶ : ۱۶۶]

(۳) اٹھالینا ۔ موت دینا ۔

وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم ۰ ۰ بل
رفعه الله اليه [س ۴ : ۱۵۷ و ۱۵۸]

رقم

رقیم کتبه ۔

الرقيم الكتاب مرقوم مكتوب من الرقم ۔
(بخاري)
قال سعيد عن ابن عباس الرقيم اللوح من
الرصاص كتب عاملهم اسماءهم (بخاري)

ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم كانوا
من اياتنا عجبا [س ۱۸ : ۹]

رکض

(۱) گھوڑے کو ایڑ مارنا۔

ارکض برجلک ۔ هذا مغتسل بارد وشراب

[س ۳۸ : ۴۲

(۲) زور سے بھاگنا۔ [س ۲۱ : ۱۲ و ۱۳

رمی

تیر مارنا۔

وما رمیت اذ رمیت ولکن الله رمی

[س ۸ : ۱۷

زاج

زوج (۱) جوڑا۔

وانه خلق الزوجین الذکر والانثی

[س ۵۳ : ۴۵

سبحان الذی خلق الازواج کلها

[س ۳۶ : ۳۶

(۲) قسم۔

ومن کل الثمرات جعل فیها زوجین اثنین

[س ۱۳ : ۳

هذا فلیذوقوه حمیم وغساق و اخر من
شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷ و ۵۸

(۳) ساتھی۔

ولهم فيها ازواج مطهرة [س ۲ : ۲۵
ادخلوا الجنة انتم وازواجكم تحبرون
[س ۴۳ : ۷۰
احشروا الذين ظلموا وازواجهم وماكانوا
يعبدون من دون الله فاهدوهم الي صراط
الجحيم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳
(۳) بيوي ـ
وان اردتم استبدال زوج مكان زوج [س ۴ : ۲۰

زكي

زكوة (۱) پاكيزگي ـ
واتيناه الحكم صبيا وحنانا من لدنا وزكواة
[س ۱۹ : ۱۲ و ۱۳
والذين للزكواة فاعلون [س ۲۳ : ۴
(۲) خيرات ـ زكواة ـ
واقيموا الصلواة واتوا الزكواة [س ۲ : ۴۳

زمل

المزمل چادر لپيٹے ہوے ـ فكر سے منهه لپيٹے
ہوے ـ اپنے خيال ميں ڈوبے ہوئے ـ
يا ايها المزمل قم الليل الا قليلا نصفه او
انقص منه قليلا او زد عليه ورتل القران
ترتيلا [س ۷۳ : ۱ ـ ۴

ساع

ساعة ایک گھڑی - کچھ وقت - تھوڑی دیر -

فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة ولا
يستقدمون [س ۷ : ۳۴

الساعة عذاب کی گھڑی - وقت -

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا
جاءتهم الساعة بغتة قالوا يا حسرتنا على
ما فرطنا فيها [س ۶ : ۳۱

ساق

کشف عن الساق = اس نے اپنی پنڈلی کھول دی -
وہ گھبرا گیا -

قيل لها ادخلي الصرح - فلما راته حسبته
لجة و كشفت عن ساقيها - قال انه صرح
ممرد من قوارير [س ۲۷ : ۴۴

يوم يكشف عن ساق ويدعون الى السجود
فلا يستطيعون [س ۶۸ : ۴۲

سام

مسومة نشان والے -

زين للناس حب الشهوات من النساء

و البنين و القناطير المقنطرة من
الذهب والفضة والخيل المسومة والانعام
والحرث [س ۳ : ۱۴

مسومين برباد کرنے والے - تہلکہ ڈالنے والے -

بلى ان تصبروا وتتقوا ويأتوكم من فورهم
هذا يمددكم ربكم بخمسة الاف من الملئكة
مسومين [س ۳ : ۱۲۴

سبح

(۱) تیرنا -

والشمس تجري لمستقر لها . . . .
والقمر قدرناه منازل . . . لا الشمس
ينبغي لها ان تدرك القمر ولا الليل سابق
النهار - وكل في فلك يسبحون
[س ۳۶ : ۳۸ - ۴۰

فالتقمه الحوت و هو مليم - فلولا انه كان
من المسبحين للبث في بطنه الى يوم
يبعثون [س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۴

(۲) تسبیح کرنا -

الذين يحملون العرش ومن حوله يسبحون
بحمد ربهم ويؤمنون به
[س ۴۰ : ۷

سبل

فی سبیل اللہ خدا کی راہ میں ۔ محض خدا کے لئے ۔ حق کے لئے ۔ کسی خود غرضی سے نہیں ۔

وجاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ
ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون [س ۹ : ۴۱

فی سبیل الطاغوت جھوٹ کے لئے ۔ خود غرضی سے ۔

والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

سبع

سبع سات ۔ عربی میں سات ستر اور سات سو سے کوئی خاص عدد مراد نہیں ہوتا بلکہ اس سے کثرت مراد لیتے ہیں ۔ متعدد ۔

ثم استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوات
[س ۲ : ۲۹

ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ
لھم [س ۹ : ۸۰

سجر

(۱) (آگ میں) جلنا ۔

یسحبون فی الحمیم ثم فی النار یسجرون
[س ۴۰ : ۷۱ و ۷۲

(۲) جوش مارنا ۔

والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶

سجل

سجیل لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔
ای مما کتب لهم انهم یعذبون بها ۔ قال
الله تعلی ما ادریک ما سجین کتاب
مرقوم و السجیل بمعنی السجین
(قاموس)

ترمیهم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴

سحر

(۱) جادو ۔

وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا
یعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

فلما القوا سحروا اعین الناس
[س ۷ : ۱۱۶

فاذا حبالهم وعصیهم یخیل الیه من سحر
هم انها تسعی [س ۲۰ : ۶۶

(۲) جھوٹ ۔ دھوکا ۔ (رازی)

ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت
لیقولن الذین کفروا ان هذا الا سحر مبین
[س ۱۱ : ۷

سخر

کام میں دینا ۔

وهوالذى سخر لكم البحر لتاكلوا منه
لحما طريا و تستخرجوا منه حلية
تلبسونها [س ١٦ : ١٤

الم تروا ان الله سخر لكم مافى السموات
وما في الارض واسبغ عليكم نعمة ظاهرة
وباطنة [س ٣١ : ٢٠

وسخر لكم الفلک لتجري في البحر بامره
و سخر لكم الانهار وسخر لكم الشمس
والقمر دائبين وسخر لكم الليل والنهار
[س ١٤ : ٣٢ و ٣٣

سدر

بیر کا درخت - عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں -

في سدر مخضود [س ٥٦ : ٢٨
= وندخلهم ظلا ظليلا (س ٤ : ٥٧)

سدرة المنتهي جنت کا وہ مقام جس کے آگے کی حقیقت کچھ معلوم نہیں - علم کا انتہائی درجہ -

ولقد راه نزلة اخري عند سدرة المنتهي
[س ٥٣ : ١٣ و ١٤

سقط

سقط في ايديهم (ان کے سر) ان کے هاتهوں میں گرائے گئے - وہ اپنے سروں کو هاتهوں پر ٹیک کر بیٹھ گئے - وہ نادم هوئے -

ولما سقط في ايديهم وراوا انهم قد ضلوا قالوا لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا لنكونن من الخاسرين [س ۷ : ۱۴۹

سقفا

سقفا محفوظا آسمان کو چهت اسلئے کہتے هیں کہ وہ زمین کے لئے مانند گهر کی چهت کے هے -

سمي السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبيت (رازي)

وجعلنا السماء سقفا محفوظا
[س ۲۱ : ۳۲

سقم

(۱) تهک جانا -

فالتقمه الحوت وهو مليم - فلولا انه كان من المسبحين للبث في بطنه الى يوم يبعثون - فنبذناه بالعراء وهو سقيم
[س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۵

(۲) رنجیدہ هونا -

اذ قال لابیه وقومه ماذا تعبدون - ائفکا الهة دون الله تریدون - فما ظنکم برب العالمین - فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم [س ۳۷ : ۸۵ - ۸۹

سکر

(۱) نشہ ہونا -

ومن ثمرات النخیل و الاعناب تتخذون منه سکرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

(۲) نیند کی خمار میں ہونا -

لا تقربوا الصلوة وانتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

ولو فتحنا علیهم بابا من السماء فظلوا فیه یعرجون لقالوا انما سکرت ابصارنا بل نحن قوم مسحورون [س ۱۵ : ۱۴ و ۵

سکن

سکینه تسکین - اطمینان قلب -

هو الذی انزل السکینة فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم [س ۴۸ : ۴

سکن الیه = وہ اس کی طرف متوجہ ہوا - اس نے اس کی طرف رغبت کی -

وجعل منها زوجها لیسکن الیها [س ۷ : ۱۸۹

سلم

(۱) مطيع كرنا ـ مطيع هونا ـ

بلى من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲

فلما اسلما وتله للجبين [س ۳۷ : ۱۰۳]

(۲) اسلام قبول كرنا ـ

قل انی امرت ان اكون اول من اسلم ولا تكونن
من المشركين [س ۶ : ۱۴

اسلم له = اس كا مطيع هونا ـ

وله اسلم من فی السموت والارض طوعا وكرها
[س ۳ : ۸۲

وامرت ان اسلم لرب العالمين [س ۴۰ : ۶۶

اسلام (يه لفظ عربي نهيں بلكه عبري شلم سے مشتق هے) زوروں سے سعي كرنا ـ جدوجهد كرنا ـ كوشش كرنا ـ

= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴

ان الدين عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

سلام (۱) سلام ـ امن دينا ـ سلامتي چاهنا ـ

واذا جاءك الذين يؤمنون بايتنا فقل
سلام عليكم [س ۶ : ۵۴

ولا تقولوا لمن القى اليكم السلام لست
مومنا [س ۴ : ۹۴

(۲) صلح ـ امن ـ

سلام قولا من رب رحيم [س ۳٦ : ٥٨

والله يدعوا الى دار السلام [س ۱۰ : ۲٥

(۳) سلام بمعني قطع تعلق -

وعباد الرحمان الذين يمشون علي الارض هونا واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما
[س ۲٥ : ٦۳

فاصفح عنهم وقل سلام - فسوف يعلمون
[س ٤۳ : ۸۹

سما

اسم (جمع اسماء) تعريف - ماهيت -

و علم آدم الاسماء كلها [س ۲ : ۳۱

سماء (۱) آسمان - وه نيلي چيز جو هم كو اوپر دكهائى ديتى هے -

انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب
[س ۳۷ : ٦

الم يروا الى الطير مسخرات في جو السماء
[س ۱٦ : ۸۱

الذي جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء
[س ۲ : ۲۲

(۲) فضاے بلند محيط -

والسماء ذات الحبك [س ٥۱ : ۷

ثم استوي الي السماء وهي دخان
[س ۴۱ : ۱۱

والسماء ذات البروج [س ۸۵ : ۱

فليمدد بسبب الى السماء [س ۲۲ : ۱۵

اصلها ثابت وفرعها في السماء [س ۱۴ : ۲۴

تبارك الذي جعل في السماء بروجا وجعل
فيها سراجا وقمرا منيرا [س ۲۵ : ۶۲

(۳) بادل ۔ (قاموس)

وارسلنا السماء عليهم مدرارا [س ۶ : ۶

ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر
[س ۵۴ : ۱۱

وينزل من السماء من جبال فيها من برد
[س ۲۴ : ۴۳

والسماء ذات الرجع [س ۸۶ : ۱۱

سموات (جمع)

(۱) فضاے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

هو الذي خلق لكم ما فى الارض جميعا
ثم استوى الى السماء فسويهن سبع سموات
[س ۲ : ۲۷

تنزيلا ممن خلق الارض والسموت العلى
[س ۲۰ : ۴

(۲) کواکب ـ (مجازاً ظرف بےمظروف) ـ

الم تروا کیف خلق الله سبع سموٰت طباقا
وجعل القمر فیهن نورا وجعل الشمس
سراجا [س ۷۱ : ۱۵ و ۱۶

ابواب السماء خیر و برکت ـ

فی قوله لا تفتح لهم ابواب السماء اقوال
والقول الرابع لا تنزل علیهم البرکة والخیر
وهو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء
بماء منهمر (رازي)

سمیا برابر ـ همسر ـ

رب السموٰت والارض وما بینهما فاعبده
واصطبر لعبادته ـ هل تعلم له سمیا
[س ۱۹ : ۶۵

لم نجعل له من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سوی

سویا پورا ـ

قال اٰیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا
[س ۱۹ : ۱۰

= قال اٰیتک الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا
رمزا (س ۳ : ۴۰)

استویٰ علی العرش کرسي پر جلوه گر هوا ـ حکومت
کرنے بیٹھا ـ

= يدبر الامر (س ۱۰ : ۳)

سهم

شريک هونا ۔

اذ ابق الي الفلک المشحون فساهم
[س ۳۷ : ۱۴۰ و ۱۴۱

شبه

شبه معلوم هونا ۔ دکهائي دينا ۔

وما قتلوه وما صلبوه ولکن شبه لهم
[س ۴ : ۱۵۷

متشابه مثال ۔ استعاره ۔ تشبيه ۔

هو الذي انزل عليک الکتاب منه أيات محکمات هن ام الکتاب واخر متشابهات
[س ۳ : ۹

شد

شدادا کواکب ۔

وبنينا فوقکم سبعا شدادا وجعلنا سراجا وهاجا
[س ۷۸ : ۱۲

شطن

شيطان (جمع شياطين)

(۱) شيطان ۔ مخلوق مزعومه ومظنونه غير مرئي عرب جاهليت ۔

الذين ياکلون الربوا لايقومون الاکما يقوم

الذي يتخبطه الشيطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

وما تنزلت به الشياطين [س ۲۶ : ۲۱۰

(۲) = جن - وحشي اور جنگلي انسان جو شہروں سے دور اور جنگلوں اور پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ہیں -

ومن الشياطين من يغوصون له ويعملون عملا دون ذالک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه (س ۳۴ : ۱۲)

فسخرنا الريح . . . والشياطين كل بناء وغواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= و حشر لسليمان جنوده من الجن والانس (س ۲۷ : ۱۷)

(۳) شیطانی کرنے والا - گمراہ کرنے والا -

الشيطان يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء والله يعدكم مغفرة منه وفضلا [س ۲ : ۲۶۸

انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم عن ذكر الله وعن الصلواة [س ۵ : ۹۱

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان مريد كتب عليه انه من

تولاه فانه يضله ويهديه الى عذاب السعير
[س ۲۲ : ۳ و ۴

انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب
وحفظا من كل شيطان مارد ـ لايسمعون
الي الملا الا علي ويقذفون من كل جانب
دحورا . . . [س ۳۷ : ۶ ـ ۹

وحفظنها من كل شيطان رجيم
[س ۱۵ : ۱۷

وما هو بقول شيطان الرجيم [س ۸۱ : ۲۵

ان الذين تولوا منكم يوم التقي الجمعان
انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا
[س ۳ : ۱۵۳

استحوذ عليهم الشيطان فانسيهم ذكر
الله اولئک حزب الشيطان ـ الاان حزب
الشيطان هم الخسرون ان الذين يحادون
الله ورسوله اولئک في الاذلين
[س ۵۸ : ۱۹ و ۲۰
= س ۳۱ : ۲۱ و س ۳ : ۱۷۵ و س ۴ : ۳۸
و ۶۰ و ۱۲۰ س ۱۷ : ۶۴

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا
يومنون [س ۷ : ۲۷

الم تر انا ارسلنا الشياطين علي الكافرين
تؤزهم ازا [س ۱۹ : ۸۳

وكذالك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين
الانس والجن يوحي بعضهم الي بعض
زخرف القول غرورا ‏[س ۶ : ۱۱۲

(۴) دل كي خواهش – انسان كا نفس اماره – نفسانيت –

فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما كانا
فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو
‏[س ۲ : ۳۶

فلولا اذ جاءهم باسنا تضرعوا ولكن قست
قلوبهم وزين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
‏[س ۶ : ۴۳

يابني آدم لا يفتننكم الشيطان كما اخرج
ابويكم من الجنة ينزع عنهما لباسهما
ليريهما سواتهما ‏[س ۷ : ۲۷

واما ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ
بالله – انه سميع عليم – ان الذين اتقوا
اذا مسهم طئف من الشيطان تذكروا فاذا
هم مبصرون ‏[س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱

(۵) بلا – مصيبت –

هل انبئكم علي من تنزل الشياطين
‏[س ۲۶ : ۲۲۱

وقال للذي ظن انه ناج منهما اذكرني عند

ربک ۔ فانسیه الشیطان ذکر ربه . . .
[س ۱۲ : ۴۲

قال ارءیت اذ اوینا الی الصخرة فانی
نسیت الحوت وما انسانیه الا الشیطان
ان اذکره [س ۱۸ : ۶۳

(۶) = شیطان الفلا العطش = پیاس ۔ (قاموس)

واذکر عبدنا ایوب ۔ اذ نادی ربه انی مسنی
الشیطان بنصب وعذاب [س ۳۸ : ۴۱

(۷) سانپ ۔ اژدھا ۔

انها شجرة . . . طلعها کانه رؤس
الشیاطین [س ۳۷ : ۵۶

صار

اپنے سے ھلا لینا ۔

قال فخذ اربعة من الطیر فصرهن الیک
[س ۲ : ۲۶۰

صور (جمع) واحد صورة ۔
صور نرسنگا ۔

وله الملک یوم ینفخ فی الصور [س ۶ : ۷۳

صبر

(۱) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔

فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

فاصبر كما صبر اولوا العزم من الرسل و لا
تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۵

(۲) استقلال رکھنا - مستقل رہنا -

واستعينوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۳۵

يا ايها النبي حرض المومنين على القتال
ان يكن منكم عشرون صابرون يغلبوا مائتين
و ان يكن منكم مائة يغلبوا الفا من الذين
كفروا بانهم قوم لا يفقهون [س ۸ : ۶۵

صلح

(۱) اصلاح کرنا - درست کرنا -

فمن تاب من بعد ظلمه واصلح فان الله
يتوب عليه [س ۵ : ۳۹

(۲) صلح کرنا - میل کرنا -

والصلح خير [س ۴ : ۱۲۸

صالح (۱) ٹھیک کام کرنے والا - اچھا آدمی - نیک شخص -

(۲) زمانہ کے مناسب حال چلنے والا - صلاحیت رکھنے والا - لائق -

ان الارض يرثها عبادي الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

ضحک

(۱) ہنسنا - ٹھٹھا کرنا -

ان الذین اجرموا کانوا من الذین امنوا یضحکون [س ۸۳ : ۲۹

(۲) خوش ہونا ۔

فتبسم ضاحکا من قولها وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علي وعلی والدي . . . [س ۲۷ : ۱۹

(۳) تعجب کرنا ۔

وامراته قائمة فضحکت [س ۱۱ : ۷۱

ضرب

عربی میں اس کے معنے بہت ہیں ۔ اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں ۔ قرآن مجید میں یہ ان معنوں میں آیا ہے ۔

(۱) مارنا ۔

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب [س ۴۷ : ۴

(۲) بندکرنا (تاج العروس)

فضربنا علي اذانهم في الکهف سنین عددا [س ۱۸ : ۱۱

(۳) چلنا ۔

و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

ضرب الارض = ضرب فی الارض (تاج العروس

فقلنا اضرب بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

فاوحینا الی موسیٰ ان اضرب بعصاک
البحر [س ۲۶ : ۶۳
= فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا
(س ۲۰ : ۷۷)

(۴) مثال بیان کرنا۔
وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵
وقالوا ءالهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوہ لک
الا جدلا [س ۴۳ : ۵۸

کذالک یضرب الله الحق والباطل
[س ۱۳ : ۱۷

فقلنا اضربوہ ببعضها [س ۲ : ۷۳

(۵) کام میں لانا ۔ استعمال کرنا ۔
وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

ضغث

قلیل متاع دنیا ۔ (نہایہ)
وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

طار

طیر (۱) اُڑنا ۔
وما من دابة فی الارض ولا طائر یطیر
بجناحیه الا امم امثالکم [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی ماننا ۔

قالوا انا تطيرنا بكم [س ٣٦ : ١٨

قالوا اطيرنا بک و بمن معک - قال
طائرکم عند الله [س ٢٧ : ٤٧

طيراً (جمع) مگر مفرد پر بهی اطلاق هوتا هے -
وقد يقع الطير على الواحد (صراح)

(١) چڑيے - پرند - [س ٦ : ٣٨

الم يروا الى الطير مسخرات فى جو السماء
[س ١٦ : ٧٩

(٢) بدشگونياں - شامت اعمال -

قالوا طائرکم معکم [س ٣٦ : ١٩

وارسل عليهم طيرا ابابيل [س ١٠٥ : ٣

وکل انسان الزمناه طائره في عنقه
[س ١٧ : ١٣

(٣) تيزرفتار گهوڑے -

وحشر لسليمان جنوده من الجن والانس
والطير فهم يوزعون [س ٢٧ : ١٧

(٤) سوار -

وتفقد الطير فقال مالي لاارى الهدهد -
ام کان من الغائبين [س ٢٧ : ٢٠

منطق الطير يهه علم حيواة الحيوان کا جس ميں هر
قسم کی جاندار چيزوں کا ذکر هوتا هے ايک شعبه هے -
يهه خاص کر پرندوں کي بناوٹ صورت اور عادات سے

تعلق رکھنا ھے ۔
[عبرانی زبان میں اس علم کو دبرھاعوف (دبرھا = منطق ؛ عوف = طیر) اور یونانی زبان میں اورنیثولوجیا (اورنیثو = طیر؛ اولوجیا = منطق)] کہتے ھیں ۔

ووَرِثَ سلیمان داود وقال یاایھاالناس علمنامنطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶
(عہدعتیق کی کتاب اول سلاطین باب ۵ آیة ۱۳ و باب ۴ آیة ۳۳)

طاف

الطوفان (۱) کوئی مصیبت جو لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر لے ۔
(۲) سیلاب ۔

فاخذھم الطوفان وھم ظالمون [س ۲۹ : ۱۴
(۳) موت کثیر ۔ (بخاري)
(۴) وباء ۔ طاعون ۔

فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم ایات مفصلت [س ۷ : ۱۳۳

طبق

درجہ ۔

لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹
طباقا اوپر نیچے ۔ درجہ بدرجہ ۔

لعل المراد کونها طباقا کونها متوازیة لا انها متماسة (ابن کثیر)

الم تروا کیف خلق الله سبع سمٰوت طباقا وجعل القمر فیهن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵ و ۱۶

طرف

جمع اطراف -

(۱) نظر -

مهطعین مقنعي رءوسهم لا یرتد الیهم طرفهم وافئدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۲

(۲) شریف آدمی - سردار -

قال الذی عنده علم من الکتاب انا اتیک به قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰

طرق

الطارق صبح کا ستارہ -

طرائق (۱) ستاروں کے چلنے کے راستے = حبک (س ۵۱ : ۷

(۲) طرق سے مجازاً مظروف مراد ہے - یعنی ستارے -

ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طس

حروف تہجی -

طس تلک آیات القران وکتاب مبین

[س ۲۷ : ۱

طسم

حروف تہجی ۔

طسم ۔ تلک ایات الکتاب المبین
[س ۲۶ : ۱ و ۲ و س ۲۸ : ۱ و ۲

طغی

الطاغوت (جمع) سرکش لوگ ۔ شیاطین ۔

والذین کفروا اولیاءھم الطاغوت یخرجونھم
من النور الی الظلمات [س ۲ : ۲۵۷

فی سبیل الطاغوت محض اپنے نفس کی خوشی کے لئے ۔ جھوٹ کو بڑی ۔

الذین امنوا یقاتلون فی سبیل اللہ ۔
والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

طمس

(۱) مسخ کردینا ۔
(۲) نیست ونابود کردینا ۔

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل
ان نطمس وجوھا [س ۴ : ۴۷

طود

پہاڑ یا زمین کا اونچا حصہ ۔

فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

طور

اطواراً ترقی کرتے کرتے ۔

مالکم لاترجون لله وقارا ۔ وقد خلقکم
اطوارا [س ۷۱ : ۱۳ و ۱۴

طه

اے شخص = یارجل (رازی)

طٰه ۔ ماانزلنا علیک القران لتشقی
[س ۲۰ : ۱ و ۲

ظلل

ظل (۱) سایہ ۔

ولاالظل ولاالحرور [س ۳۵ : ۲۱

(۲) راحت ۔ (رازی)

وندخلهم ظلاظليلا [س ۴ : ۵۷

ظلم

ظلمات (جمع) واحد ظلمت ۔

(۱) بہت اندھیرا ۔

(۲) مصیبتیں ۔ تکلیفیں ۔ (رازی)

قل من ینجیکم من ظلمات البر والبحر
تدعونه تضرعا وخفیة [س ۶ : ۶۳

وذاالنون اذذهب مغاضبافظن ان لن نقدر
علیه فنادي فی الظلمات [س ۲۱ : ۸۷

ظن

(۱) گمان کرنا۔
(۲) یقیني طورپرجاننا۔
الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم وانهم الیه
راجعون [س ۲ : ۴۶

ظهر

ماظهرمنها عورت کا چهره اور هاتهه جن کےظاهر
رهنے کا خدا نے حکم دیا هے ۔
امالنظر الی الاجنبیات فنقول یجوز
النظرالی مواضع الزینة الظاهرة منهن
وذالک الوجه والکفي ... کذا
فی الذخیرة (فتاوي عالمگیری)
امام ابوحنیفه کے نزدیک پاؤں کی طرف
نظرکرنابهی جائزهے ۔ اورامام ابو یوسف
کے نزدیک باهوں بهي پرده میں داخل
نهیں ۔
وقل للمومنات یغضضن من ابصارهن
ویحفظن فروجهن ولایبدین زینتهن الا
ماظهرمنها [س ۲۴ : ۳۱

عين

عين (جمع) واحد { أعين خوبصورت آنکھ والامرد ۔
عيناء خوبصورت آنکھ والي عورت ۔

وزوجناهم بحور عين [س ۵۲ : ۲۰

عجل

عجلتم امر ربكم = عجلتم عن امر ربكم
(زمخشري)
= تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو پورا نہ کیا ۔ تم نے اس کی نافرماني کي ۔

قال بئسما خلفتموني من بعدي ۔
اعجلتم امر ربكم [س ۷ : ۱۵۰

عرش

عرش (۱) تخت ۔
(۲) قدرت ۔
(۳) سلطنت ۔

عرف

اعراف (واحد عرف) اونچي جگہيں ۔ اعلیٰ مقامات ۔
على الاعراف = على معرفة اهل الجنة والنار (رازي)

عسق

حروف تہجي ۔

عسق ـ کذالک یوحی الیک والی الذین
من قبلک الله العزیز الحکیم [س ۴۲ : ۱

عصا

(۱) لاٹھی ـ
(۲) جماعت ـ

و اذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب
بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

عصر

عصر زمانہ ـ

والعصر ان الانسان لفی خسر . . .
[س ۱۰۳ : ۱ و ۲

عفر

عفریت زبردست ـ مضبوط ـ

قال عفریت من الجن انا اتیک بہ قبل ان
تقوم من مقامک و انی علیہ لقوی امین
[س ۲۷ : ۳۹

عقد

عقدۃ (جمع عقد) ـ
(۱) گرہ ـ
(۲) عہد ـ

والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم
[س ۴ : ۳۳

او یعفوا الذی بیده عقدة النکاح [س ۲ : ۲۳۷

یاایها الذین امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

(۳) سمجھ – فہم – عقل –

ومن شر النفاثات فی العقد [س ۱۱۳ : ۴

عقدة اللسان زبان کی لکنت –

واحلل عقدة من لسانی [س ۲۰ : ۲۷

علق

علق (۱) قطرہ خون –
(۲) جونک یا کوئی ایسا کیڑا جو خون چوستا ہو –

ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة
مضغة [س ۲۳ : ۱۴

(۳) تعلق – محبت –

خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

علم

(۱) جاننا –
(۲) تمیز کرنا – فرق کرنا –

لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علی
عقبیه [س ۲ : ۱۴۳

علی

(۱) اوپر۔
(۲) مطابق۔
(۳) بشرطیکہ۔
(۴) خلاف۔ بمقابلہ۔ باوجودیکہ۔

عمی

کور باطن۔ گمراہی۔

و اما ثمود فهدينٰهم فاستحبوا العمى
على الهدى ‏[س ۴۱ : ۱۷

عن

(۱) بہ نسبت۔
(۲) بوجہ۔ بسبب۔

فقال انی احببت حب الخير عن ذكر ربی
‏[س ۳۸ : ۳۲

قاتلوا الذين لا يؤمنون بالله . . . ولا
يدينون دين الحق من الذين اوتوا
الكتب حتى يعطوا الجزية عن يد وهم
صاغرون ‏[س ۹ : ۲۹

غاب

غیب — غیب — جو حاضر نہیں — جو سامنے نہیں۔
بالغیب — مخفی طور پر — نہ کہ دکھانے کو۔

الذین یومنون بالغیب [س ۲ : ۳

انہ ما تنذر من اتبع الذکر و خشی الرحمان
بالغیب [س ۳۶ : ۱۱

للغیب = بالغیب

فالصالحات قانتات حافظات للغیب بما
حفظ اللہ [س ۴ : ۳۴

غدا

غداً زمانہ مستقبل غیر معین وغیر محدود ۔ آئندہ ۔

وما تدری نفس ماذا تکسب غدا [س ۳۱ : ۳۴

غلف

غلف (جمع) واحد { اغلف غلاف میں بند ۔
غلاف غلاف ۔ خزانہ ۔

وقالوا قلوبنا غلف [س ۲ : ۸۸

غلم

غلام (۱) لڑکا ۔

قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر
[س ۱۹ : ۲۰

(۲) نوجوان ۔

فانطلقا حتی اذا لقیا غلاما فقتلہ
[س ۱۸ : ۷۴

فار

فوارے کی طرح پھوٹ کر نکلنا ۔

فاذا جاء امرنا وفار التنور . . . [س ۲۳ : ۲۷

فتح

مفاتح (جمع) واحد { مفتاح کنجی ۔ / مفتح خزانہ ۔

(۱) کنجیاں ۔

او ما ملکتم مفاتحه [س ۲۴ : ۶۱

(۲) خزانے ۔

واتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوء
بالعصبة اولی القوة [س ۲۸ : ۷۶

فتر

فترة تھوڑا ۔ درمیان ۔

یا اهل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم
علی فترة من الرسل [س ۵ : ۱۹

فتن

فتنه (۱) آزمائش ۔

وکذلک فتنا بعضهم ببعض [س ۶ : ۵۳

واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة
[س ۸ : ۲۸

(۲) تکلیف ـ مصیبت ـ

ومن یرد الله فتنة فلن تملک له من الله شیئا [س ۵ : ۴۱

حتی یقولا انما نحن فتنة [س ۲ : ۱۰۲

وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه
[س ۲۲ : ۱۱

(۳) فتنه انگیزی ـ

وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة [س ۲ : ۱۹۳

والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

والذین کفروا بعضهم اولیاء بعض ـ الا تفعلوه تکن فتنة فی الارض وفساد کبیر
[س ۸ : ۷۳

(۴) معذرت ـ

ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا والله ربنا ما کنا مشرکین [س ۶ : ۲۳

(۵) تختهٔ مشق ـ

ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین
[س ۱۰ : ۸۵

فردوس

فردوس (فارسی) ـ

فرش

(۱) فرش -
(۲) چھوٹے چوپائے جن پر بوجھہ نہیں لادا جاتا - (رازي)

ومن الانعام حمولة وفرشا [س ۶ : ۱۴۳

فری

فريا مفتری - افتراکرنے والا - جھوٹ بنانے والا -

قالوا يامريم لقد جئت شيئا فريا
[س ۱۹ : ۲۷

فلک

دائرہ -

وهو الذی خلق الليل والنهار والشمس
والقمر كل فی فلک يسبحون [س ۲۱ : ۳۳

قام

(۱) یہ مبالغہ کا صیغہ ہے - جو شخص بوجہ انتظام کاروبار و اهتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پاتا هو اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے هوں وہ قوام کہلاتا ہے - تدبیرکارکنندہ (شاہ ولی اللہ) - کار گزار (سعدي) - خدمتگزار -

الرجال قوامون على النساء بما فضل الله

بعضهم علی بعض و بما انفقوا من اموالهم
[س ۴ : ۳۴

(۲) قائم رہنے والے۔

کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ
[س ۴ : ۱۳۵

مقام عدالت۔

و اما من خاف مقام ربہ و نہی النفس
عن الہوی . . . [س ۷۹ : ۴۰

تقویم سرشت۔ بناوٹ۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم
[س ۹۵ : ۴

قبض

قبضت قبضۃ مٹھی لے پکڑا۔ اختیار کیا۔

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

قتل

قاتلہم اللہ = لعنہم اللہ

قدر

ایک انداز مقرر کرنا۔ طرز عمل قرار دینا۔
قدر انداز مقررہ۔ طرز مقررہ۔ قاعدہ۔

انا کل شیء خلقناہ بقدر [س ۵۴ : ۴۹

ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض
ولکن ینزل بقدر ما یشاء [س ۴۲ : ۲۷

قر

مستقر (۱) قرار کی جگہ ۔
الی ربک یومئذ المستقر [س ۷۵ : ۱۲
ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین
[س ۲ : ۳۶

(۲) وقت مقررہ ۔
لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷
والشمس تجری لمستقر لہا ۔ ذالک
تقدیر العزیز العلیم [س ۳۶ : ۳۸

قرأ

(۱) (عبری) اعلان کرنا ۔ لوگوں کو ان کے برے کاموں کے نتیجوں سے متنبہ کرنا ۔
اقرا باسم ربک الذی خلق . . . [س ۹۶ : ۱
= قم فانذر وربک فکبر (س ۷۴ : ۲ و ۳)
دیکھو کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ وباب ۴۰ : ۹

(۲) پڑھنا ۔
اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴
القرآن = التذیر

قسم

شہادت میں پیش کرنا ۔

لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد
ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان في كبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

والفجر وليال عشر والشفع والوتر والیل اذا
یسر ۔ هل في ذالک قسم لذي حجر
[س ۸۹ : ۱ - ۵

فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو
تعلمون عظیم انه لقران کریم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قطع

قطع السبیل راهزني ۔ (زمخشري)

ائنكم لتاتون الرجال وتقطعون السبيل
[س ۲۹ : ۲۹

قمر

(۱) چاند ۔
(۲) اسلام سے پہلے یہ عربوں کا قومی نشان تھا ۔

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

کبد

(۱) رنج و مصلحت ۔

لقد خلقنا الانسان فی کبد [س ۹۰ : ۴

کتب

(۱) لکھنا ۔

(۲) مقرر کرنا ۔

قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا

[س ۹ : ۵۱

کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ [س ۶ : ۵۴

(۳) حکم دینا ۔

کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین
من قبلکم [س ۲ : ۱۸۳

و لقد کتبنا فی الزبور . . .

[س ۲۱ : ۱۰۵

(۴) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

اولئک کتب فی قلوبہم الایمان

[س ۵۸ : ۲۲

کتاب (جمع کتب)

(۱) لکھائی ۔ کتابت ۔

و ما کنت تتلوا من قبلہ من کتاب

[س ۲۹ : ۴۸

الم ۔ ذالک الکتاب لاریب [س ۲ : ۱ و ۲

الم ـ تلك ايات الكتاب الحكيم
[س ۳۱ : ۱ و ۲

حم ـ تنزيل الكتاب من الله العزيز العليم
[س ۴۰ : ۱ و ۲

طس ـ تلك ايات القران وكتاب مبين
[س ۲۷ : ۱

طسم ـ تلك ايات الكتاب المبين
[س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) چٹھی ـ خط ـ

اذهب بكتابي هذا فالقه اليهم
[س ۲۷ : ۲۸

(۳) کتاب ـ

ام لكم كتاب فيه تدرسون ان لكم فيه لما
تخيرون [س ۶۸ : ۳۷ و ۳۸

(۴) مکاتبہ ـ عہد نامہ ـ قبولیت ـ

والذين يبتغون الكتاب مما ملكت ايمانكم
فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا [س ۲۴ : ۳۳

ولا تعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب
اجله [س ۲ : ۲۳۵

(۵) وحی ـ

قل فاتوا بكتاب من عند الله [س ۲۸ : ۴۹

کل امن باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ
[س ۲ : ۲۸۵

ولقد اتینا موسی الکتاب فاختلف فیہ
[س ۴۱ : ۴۵

(۶) حکم -

لکل اجل کتاب [س ۱۳ : ۳۸

کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴

رسول من اللہ یتلوا صحفا مطہرۃ فیہا کتب
قیمۃ [س ۹۸ : ۲ و ۳

واتل ما اوحی الیک من کتاب ربک
[س ۱۸ : ۲۷

(۷) خدا کا علم -

وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا ویعلم
مستقرہا و مستودعہا - کل فی کتاب
مبین [س ۱۱ : ۶

ما فرطنا فی الکتاب من شئی [س ۶ : ۳۸

الم تعلم ان اللہ یعلم ما فی السماء والارض -
ان ذالک فی کتاب [س ۲۲ : ۷۰

انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون
[س ۵۶ : ۷۷

وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ھو - و
یعلم ما فی البر والبحر - و ما تسقط

من ورقة الا يعلمها ولا حبة فى ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا في كتاب مبين
[س ٦ : ٥٩

. . . ما يعزب عن ربك من مثقال ذرة فى الارض ولا في السماء ولا اصغر من ذالك ولا اكبر الا في كتاب مبين
[س ١٠ : ٦١ و س ٣٤ : ٣

وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه - وما يعمر من معمر ولا ينقص من عمره الا فى كتاب
[س ٣٥ : ١١

(٨) اعمال نامه -

اقرا كتابك - كفي بنفسك اليوم عليك حسيبا
[س ١٧ : ١٤

(٩) مدت - وقت مقررة -

وما اهلكنا من قرية الا ولها كتاب معلوم
[س ١٥ : ٤

وما كان لنفس ان تموت الا باذن الله كتابا موجلا
[س ٣ : ١٤٣

كثر

الكوثر خير كثير - كتاب و حكمت - وحي -
ومن يوءت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا
(س ٢ : ٢٦٩)

انا اعطينا كا الكوثر [س ١٠٨ : ١

تکاثر کثرت مال و اولاد پر فخر کرنا ۔
الهیکم التکاثر حتی زرتم المقابر
[س ۱۰۲ : ۱ و ۲

کذب

کذب (۱) جھوٹ سمجھنا ۔
(۲) بات نہیں ماننا ۔
کذبت ثمود بطغویها [س ۹۱ : ۱۱

کرس

کرسی (۱) کرسی عدالت ۔
ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیه
جسدا ثم اناب [س ۳۸ : ۳۴
(۲) علم ۔ (بخاری)
وسع کرسیه السموت والارض [س ۲ : ۲۵۵

کشف

کشف عن الساق اس موقع پر وہ گھبرا گیا ۔
قیل لها ادخلی الصرح ۔ فلما راته حسبته
لجة وکشفت عن ساقیها [س ۲۷ : ۴۴
یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا
یستطیعون [س ۶۸ : ۴۲

کفر

(۱) جھوٹ سمجھنا۔
(۲) نہیں ماننا۔

فمنھم من امن ومنھم من کفر [س ۲ : ۲۵۳

(۳) غلط سمجھنا۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن
مریم ۔ و قال المسیح یابنی اسرائیل
اعبدوا اللہ ربی وربکم [س ۵ : ۷۲

(۴) خدا کے حکم کے خلاف کرنا۔

و ماکفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا
یعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ
و قلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح
بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ
[س ۱۶ : ۱۰۶

(۵) دور کرنا۔

کفر عنھم سیئاتھم واصلح بالھم [س ۴۷ : ۲

(۶) ناشکری کرنا ۔ نا قدری کرنا۔

انا ھدینٰہ السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳

فمن یعمل من الصالحات وھو مومن فلا
کفران لسعیہ [س ۲۱ : ۹۴

کل

کل کثرت ۔

و قال یاایھاالناس علمنا منطق الطیر
واوتینامن کل شئي [س ۲۷ : ۱۶

کلم

(۱) بات ۔

قل لو کان البحر مدادالکلمات ربي لنفد
البحر قبل ان تنفد کلمات ربي ولوجئنا
بمثله مددا [س ۱۸ : ۱۰۹

ولقدقالواکلمة الکفر [س ۹ : ۷۴

کلمة (۲) حکم ۔

فتلقي آدم من ربه کلمات فتاب علیه
[س ۲ : ۳۷

واذابتلي ابراھم ربه بکلمات فاتمھن
[س ۲ : ۱۲۴

ولامبدل لکلمات الله [س ۶ : ۳۴

لاتبدیل لکلمات الله [س ۱۰ : ۶۴

ان الذین حقت علیھم کلمة ربک لایومنون
[س ۱۰ : ۹۶

ولکن حقت علیھم کلمة العذاب
[س ۳۹ : ۷۱

(۳) پیغام ۔ بشارت ۔

وکلمتہ القیھا الی مریم [س ۴ : ۱۷۱

اذ قالت الملائکۃ یامریم ان اللہ یبشرک
بکلمۃ منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
[س ۳ : ۴۵

کمہ

الاکمہ اندھا ۔ کور باطن ۔ گمراہ ۔

و ابرئ الاکمہ والابرص واحی الموتی باذن
اللہ [س ۳ : ۴۸

کند

کنود ناشکرا ۔ ناقدرا ۔

ان الانسان لربہ لکنود [س ۱۰۰ : ۶

لبث

(۱) رہنا ۔
(۲) صاحب شریعت بنا رہنا ۔

ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ فلبث فیھم
الف سنۃ الا خمسین عاما [س ۲۹ : ۱۴

لبس

مشکوک کرنا ۔ مشتبہ بنانا ۔

ولاتلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق

وانتم تعلمون [س ۲ : ۲۲

ولو جعلناه ملکا لجعلناه رجلا وللبسنا
علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۹

لحن

لحن القول بات کرنے کا طرز ۔

ولتعرفنهم فی لحن القول [س ۴۷ : ۳۰

لقم

منہ میں پکڑنا ۔

فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

القی

القیا یہہ مفرد کا صیغہ الیقین تھا ۔ نون تاکید کو
الف سے بدل لیا جیسے کہ قفن کو قفا کر لیا کرتے ہیں ۔
(رازی ۔ زمخشری)

القیا فی جہنم کل کفار عنید [س ۵۰ : ۲۴

القی وکلمته القاها الی مریم [س : ۱۷۱

اور اسکی بات جو اس نے مریم سے کہی تھی ۔
اس کی بشارت جو اس نے مریم کو دی تھی ۔

لمس

ٹٹولنا ۔

وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شدیدا وشهبا [س ۷۲ : ۸

مات

موت (١) موت - [س ٣٩ : ٤٢

(٢) غشي -

واذ قلتم يا موسى لن نؤمن لك حتى نرى
الله جهرة فاخذتكم الصاعقة وانتم تنظرون
ثم بعثناكم من بعد موتكم
[س ٢ : ٥٥ و ٥٦ و ٧ : ١٤٣

(٣) سخت رنج اور افسوس -

واذا خلوا عضوا عليكم الانامل من الغيظ -
قل موتوا بغيظكم [س ٣ : ١١٨

(٤) زمين كا بنجر هو جانا -

فاحيا به الارض بعد موتها [س ٢ : ١٦٤
= وترى الارض هامدة فاذا انزلنا عليها الماء
اهتزت وربت وانبتت من كل زوج بهيج
(س ٢٢ : ٥)

الموتى (١) مرده -

(٢) جن كي روحاني موت هوچكي هے - گمراه -

انك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء
اذا ولوا مدبرين [س ٢٧ : ٨٠

و رسولا الى بني اسرائيل - اني قد جئتكم
باية من ربكم . . . وابرئ الاكمه والابرص

واحي الموتى باذن الله] س ۳ : ۳۸

ماد

دورہ کرنا ۔ گھومنا ۔

والقى في الارض رواسى ان تميد بكم
] س ۱۶ : ۱۵

مائدة (۱) نعمت ۔ (رازي)
(۲) علم ۔ (راغب)

اذ قال الحواريون يٰعيسى ابن مريم هل
يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة
من السماء ۔ قال اتقوا الله ان كنتم
مؤمنين] س ۵ : ۱۱۲

ماجوج

یہہ لفظ عجمی زبان کا ہے ۔ عبری زبان میں
غین کا تلفظ گاف کی اوازسے ہوتا ہے ۔ پس ماغوغ
کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں
گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لئے ماگوگ کو
ماجوج کہتے ہیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام ۔
(دیکھو تورات کتاب پیدایش ب ۱۰ آیة ۲) ۔
دیکھو یاجوج ۔

مثل

مثل مثال ۔ تمثیل ۔

مثل الجنة التى وعد المتقون - فيها
انهار من ماءغير اسن وانهار من لبن لم يتغير
طعمه وانهار من عسل مصفي - ولهم فيها
من كل الثمرات ومغفرة من ربهم
[س ۴۷ : ۱۵

(۲) حجت - اعتراض -

ولا یاتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن
تفسيرا
[س ۲۵ : ۳۳

تماثیل تصویریں - مجسمے -

یعملون له ما یشاء من محاریب وتماثیل
[س ۳۴ : ۱۳

مرأ

امرأت عمران آل عمران میں سے ایک عورت -

[س ۳ : ۳۴

مرض

مرض قلب کی بیماری - جس سے قلب اپنا کام پوری طور سے نہیں کرسکتا - قلب کی سیاہی - خباثت قلب - شیطنت -

فی قلوبهم مرض
[س ۲ : ۱۰

ءان على قلوبهم ما كانوا يكسبون
(س ۸۳ : ۱۴)

مریم

حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام۔

مسح

مسح بالسوق والاعناق گھوڑوں کو چھوڑنے کے لئے محبت سے ان کے گھٹنوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا۔

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳

مصر

(۱) شہر۔ [س ۲ : ۶۱

(۲) ملک مصر۔ [س ۱۲ : ۲۱

معن

الماعون (۱) چھوٹی چھوٹی روزمرہ کی ضروری چیزیں۔

(۲) صدقہ۔ (رازی) [س ۱۰۷ : ۷

مکر

حکمت کے ساتھ کسی کو کسی کام سے پھیر دینے کی تدبیر کرنا۔ (راغب)

ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین

[س ۳ : ۵۴

ملک

ملک (میم ولام بالفتحہ) قوت ۔ (جمع ملائکہ)

(۱) فرشتہ ۔ جیسا کہ اسلام سے پہلے بھی لوگوں کا خیال تھا ۔

وقالوا لولا انزل علیہ ملک [س ۶ : ۸

ولو انزلنا ملکا لقضی الامر [س ۶ : ۸

وجاء ربک والملک صفا صفا [س ۸۹ : ۲۲

قل لو کان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السماء ملکا رسولا

[س ۱۷ : ۹۵

(۲) فرشتہ صفت آدمی ۔ معصوم ۔ پاک ۔

وقلن حاش للہ ماھذا بشرا ۔ ان ھذا الا ملک کریم [س ۱۲ : ۳۱

(۳) افسر ۔

قل یتوفیکم ملک الموت الذی وکل بکم [س ۳۲ : ۱۱

(الف) ملئکۃ (جمع)

(۱) بمعنی فرشتہ ۔

قل لو کان فی الارض ملئکۃ . . .

[س ۱۷ : ۹۵

(۲) افسر ۔

عليها ملئكة غلاظ شداد [س ۶۶ : ۶

(۳) عالم ملکوت -

فسجد الملئكة كلهم اجمعون [س ۱۵ : ۳۰

والملئكة يسبحون بحمد ربهم [

(۴) خیر وبرکت -

ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل
عليهم الملئكة الا تخافوا ولاتحزنوا و
ابشروا بالجنة التی کنتم توعدون - نحن
اولیوکم في الحيوة الدنيا وفی الاخرة . . .
[س ۴۱ : ۳۰ و ۳۱

(۵) خدا کی قدرت - شان الہی -

یوم یرون الملئكة لابشری یومئذ للمجرمین
[س ۲۵ : ۲۲

مُلک (میم ضمہ) (۱) سلطنت -

(۲) عہد رسالت یا نبوت - [س ۲ : ۱۰۲

ماملکت ایمانکم جن کے مالک تمہارے داھنے ہاتھ
ہوے - جو تمہارے ہاتھ میں ہیں - جو تمہارے
تابع ہیں -

(۱) جو تمہارے نکاح میں ہیں - بی بیاں -

حرمت علیکم امهاتکم . . . والمحصنات
من النساء الاماملکت ایمانکم کتاب الله
علیکم [س ۴ : ۲۴

(۲) غلام ۔ لونڈیاں ۔

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم
فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاھلیت میں جو عورتیں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا ۔ مثلاً بے نکاح لونڈیاں رکھنا ۔

والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم
او ما ملکت ایمانھم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰

(۴) مویشی ۔

اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا
انعاما فھم لھا مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتمی
والمساکین والجار ذی القربی والجار
الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل
وما ملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶

من

منا بطور احسان ۔ بلا عوض ۔

اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق فاما منا بعد
واما فداء [س ۴۷ : ۴

بعد ان تاسروھم فاما ان تمنوا علیھم منا
باطلاقھم من غیر عوض واما ان تفادوھم
(معالم التنزیل)

الا من ان یترک الاسیر الکافر من غیر ان
یو اخذ منه شئی والفداء ان یترک و
یاخذ منه مالاًاواسیراً مسلماً (ملا احمد)

ن

= نون (۱) دوات ۔

ن والقلم ومایسطرون ماانت بنعمة ربک
بمجنون [س ۶۸ : ۱ و ۲

(۲) مچھلی ۔

ذاالنون (س ۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

= یونس

نار

نار (۱) آگ ۔

قلنا ینار کونی بردا وسلاما [س ۲۱ : ۶۹

(۲) دل کی آگ ۔ دل کا جلنا ۔ روحی صدمات ۔

نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ
[س ۱۰۴ : ۶ و ۷

(۳) تکالیف ۔ صدمات ۔ مصائب ۔

فان لہ نار جہنم خالدا فیہا [س ۹ : ۶۳

(۴) مادہ شیطانی ۔ آتشی طبیعت ۔

والجان خلقناه من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

(۵) لڑائی کی آگ ۔

کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله
[س ۵ : ۶۴

فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة
[س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله
ورسوله (س ۲ : ۲۷۹)

(۶) جہنم - دوزخ ۔

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار
[س ۴ : ۱۴۵

نتق

زوروں سے ہلانا جیسا کہ زلزلہ سے ہوتا ہے ۔

واذ نتقنا الجبل فوقہم کانہ ظلة وظنوا انہ
واقع بہم [س ۷ : ۱۷۱

= فلما اخذتہم الرجفة (س ۷ : ۱۵۵)

نجم

النجم (۱) ستارہ ۔

وسخر لکم اللیل والنہار والشمس والقمر ۔
والنجوم مسخرات بامرہ [س ۱۶ : ۱۲

(۲) بوٹی۔

والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶

(۳) وحی (قرآن) کی آیتیں۔

والنجم اذا هوی ما ضل صاحبکم وما غوی

[س ۵۳ : ۱ و ۲

فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون

عظیم انه لقرآن کریم [س ۵۶ : ۷۵

نحر

نمازمیں رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲

نزل

نزل واقع ہوا۔

وبالحق نزل [س ۱۷ : ۱۰۵

انزل اس نے بہم پہنچایا۔ عطا کیا۔

وبالحق انزلناه [س ۱۷ : ۱۰۵

وانزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

وانزل لکم من الانعام ثمانیة ازواج

[س ۳۹ : ۶

نسخ

بدل دینا۔ (بخاری) [س ۲ : ۱۰۶

نسی

بے بدلے چھوڑ دینا ۔ (بخاری)

ما ننسخ من ایۃ او ننسہا نات بخیر منہا
اومثلہا [س ۲ : ۱۰۶

نطق

منطق الطیر = یونانی اورنی ثولوجیا (Ornithology)
پرندوں کے عادات واطوار کا علم ۔

وورث سلیمان داود وقال یاایہا الناس
علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

نعس

نعاس اطمینان قلب ۔ تسکین ۔

ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا
یغشی طائفۃ منکم و طائفۃ قد اھمتہم
انفسہم یظنون باللہ غیرالحق ظن
الجاھلیۃ [س ۳ : ۱۵۳
= فانزل السکینۃ علیہم (س ۴۸ : ۱۸)

نفا

ینفوا من الارض ملک سے نکال دیئے جائیں ۔
[س ۵ : ۳۳

نفث

النفاثات جمع (واحد نفاثت)
وسوسہ ڈالنے والی چیزیں ۔
ومن شر النفاثات فی العقد [س ۱۱۳ : ۴

نفس

نفس (۱) جنس ۔
یاایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من
نفس واحدۃ [س ۴ : ۱
(۲) ذات ۔
قال رب انی لاا ملک الا نفسی و اخی
[س ۵ : ۲۵
وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک
[س ۴ : ۷۹
کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ [س ۶ : ۱۲
(۳) جان ۔
وکتبنا علیھم فیھا ان النفس بالنفس
والعین بالعین . . . [س ۵ : ۴۵
(۴) روح ۔
و نفس وما سوٰھا فالھمھا فجورھا وتقوٰھا
قد افلح من زکیھا وقد خاب من دسیھا
[س ۹۱ : ۷ - ۱۰

(۵) ذی روح - متنفس -

لاتکلف نفس الاوسعها [س ۲ : ۲۳۳

کل نفس ذائقة الموت [س ۳ : ۱۸۴

(۶) شخص - آدمی -

کل نفس بما کسبت رهینة [س ۷۴ : ۳۸
=کل امرئي بما کسب رهین (س ۵۲ : ۲۱)

(۷) دل - طبیعت -

تعلم مافی نفسی ولااعلم مافي نفسک
[س ۵ : ۱۱۶

واحضرت الانفس الشح [س ۴ : ۱۲۸

ما کان یغني عنهم من الله الاحاجة فی
نفس یعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸

(۸) نفس اماره -

و امامن خاف مقام ربه ونهي النفس عن
الهوي فان الجنة هی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱

ان النفس لامارة بالسوء الامارحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳

النفس الامارة کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے
ترغیب دیتی ہے - [س ۱۲ : ۵۳

النفس اللوامة مسلم کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے

برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے ۔ جو برے اور
بھلے میں تمیز کرتی ہے ۔ [س ۷۵ : ۲
النفس المطمئنۃ مومن کا دل کہ اس کو ہمیشہ
اطمینان ہے کہ جیسا کرےگا ویسا پائےگا اور جو
خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے ۔ جو برے
کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے ۔

یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک
راضیۃ مرضیۃ [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸

نفل

نافلۃ (۱) اضافہ

ومن اللیل فتہجد بہ نافلۃ لک
[س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔

ووھبنا لہ اسحق ویعقوب نافلۃ
[س ۲۱ : ۷۲

نقم

ناپسند کرنا ۔ نفرت کرنا ۔ (راغب)

ھل تنقمون منا الا ان امنا باللہ . . .
[س ۵ : ۵۹

نمل

نمل ایک قبیلہ کا نام ۔ (قاموس)
نملۃ قبیلۂ نمل کی عورت یا رئیسہ ۔

وادالنمل جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام۔ (تاج العروس)

حتی اذا اتوا علی وادالنمل قالت نملة یاایها النمل ادخلوا مساکنکم
[س ۲۷ : ۱۸

هبط

(۱) اترنا۔

قیل یانوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

اهبطوا مصرا فان لکم ماسالتم [س ۲ : ۶۱

(۳) ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونا۔

قال فاهبط منها فمایکون لک ان تتکبر فیها فاخرج انک من الصاغرین [س ۷ : ۱۳]

هدهد

الهدهد حضرت سلیمان کا ایک فوجی افسر۔

و تفقد الطیر فقال مالی لاأری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

هوی

هوی (۱) گرنا۔

ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۸۱

(۲) اترنا ۔

و النجم اذا ھوی ما ضل صاحبکم وما غوی
[س ۵۳ : ۱ و ۲

ھاویۃ گڑھا ۔
امہ ھاویہ = ھوت امہ (زمخشری)
(اس کی ماں کا برا ھوا ۔) وائے ھاس شخص پر ۔

وتد

(جمع اوتاد) خیموں کے میخ

الم یجعل الارض مھادا والجبال اوتادا
[س ۷۸ : ۹ و ۷

اوتاد اراکین ۔ عمائد سلطنت ۔
ذوالاوتاد صاحب جبروت ۔

وفرعون ذوالاوتاد [س ۳۸ : ۱۲

وجہ

وجہ (۱) ذات ۔

کل من علیھا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال
والاکرام [س ۵۵ : ۲۶ و ۲۷

سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹

(۲) رخ ۔ سامنا ۔

فاینما تولوا فثم وجہ اللہ [س ۲ : ۱۱۵

(٣) پہلا حصہ ۔

وقالت طائفة من اهل الکتاب امنوا
بالذی انزل علی الذین امنوا وجه النهار و
اکفروا اخره [س ٣ : ٧١

(٤) خوشنودی ۔

وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله [س ٢ : ٢٧٢

(٥) منہ ۔ چہرہ ۔

ظل وجهه مسودا [س ١٦ : ٥٨

علی وجه روبرو ۔ سامنے ۔

فالقوه علی وجه ابی [س ١٢ : ٩٣

وجوه (جمع) سردار و رؤساء ۔ (رازی)

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل
ان نطمس وجوهاً [س ٤ : ٤٧

ورای

وراء (١) بعد ۔

(٢) لڑکے کا لڑکا ۔ پوتا ۔

فبشرناها باسحق ومن وراء اسحق یعقوب
[س ١١ : ٧١

وسط

وسطاً درمیانی ۔ تمام قوموں کے لئے هدایت کا ماخذ ۔

وكذلك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس [س ۲ : ۱۴۳

اوسط بہترین - عمدہ -

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم . . . [س ۵ : ۸۹

قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون [س ۶۸ : ۲۸

وسطی بہترین - افضل -

حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى [س ۲ : ۲۳۸

وفی

متوفیک = ممیتک (بیضاوی)
میں تجھکو موت دوں گا -

اذ قال الله یا عیسی انی متوفیک ورافعک الی [س ۳ : ۵۳

وقی

کسی کام سے بچنا - پرہیز کرنا -

تقوی برے کاموں سے بچنا - پرہیز کرنا -

یاجوج

یہ لفظ عجمی ہے -

ماجوج کي نسل یعني اس قوم کو جو ماجوج سے پیدا هوئي لوگ کہتے هیں اور پهر اس ملک پربهي جہاں وہ آباد تهی لوگ یا یاجوج کا استعمال هونے لگا - مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتهہ ساتهہ بولے جاتے هیں ایک کا دوسرے پربهي اطلاق هوتا هے اور اسی طرح عربی میں بهي یاجوج و ماجوج کا استعمال هوتا هے - یہ لوگ تاتاری ترک هیں جو تمام ملک تاتار اورچیني تاتار میں آباد هیں -

قیل انهما من الترک (رازی)

ید

ید (۱) هاتهہ -

(۲) قوت -

ذوالاید صاحب قوت -

واذکر عبدنا داود ذا الاید [س ۳۸ : ۱۷

عن ید بوجہ قوت - بوجہ تسلط - بوجہ ید طولی -

حتی یعطوا الجزیة عن ید وهم صاغرون

[س ۹ : ۲۹

یس

یاسین = یا انسان

اے شخص -

یعقوب

حضرت اسحٰق کے لڑکے اور حضرت ابرھیم کے پوتے کا نام۔ [س ۲۱ : ۷۲ و س ۱۱ : ۷۱

یمن

یمین (جمع ایمان)
(۱) داھنے ھاتھہ۔
(۲) مبارک۔

واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین
[س ۵۶ : ۷

(۳) زور۔ قوت۔

فراغ علیھم ضربا بالیمین [س ۳۷ : ۹۳

ماملکت یمینک دیکھو تحت ملک۔
ماملکت ایمانکم دیکھو تحت ملک۔

تتمہ

رقم

اصحاب الکھف والرقیم ایک ھی گروہ کا لقب ھے۔ اصحاب کہف ان کو اس لئے کہتے ھیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی

کھوہ (کہف) میں جا چھپے تھے ۔ اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کراکر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے ۔

شرح

شرح صدر دل کو کشادہ کھولنا ۔ دل کشادہ کرنا ۔ بات یا مضمون سمجھنے کی طاقت دینا ۔

الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک

[س ۹۴ : ۱ و ۲

رب اشرح لی صدری ویسر لی امری

[س ۲۰ : ۲۵ و ۲۶

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام ۔
و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا . . .

[س ۶ : ۱۲۶

طلع

مطلع الشمس وہ جگہ جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

حتی اذا بلغ مطلع الشمس . . .

[س ۱۸ : ۹۰

عان

عین حمئۃ گدلے پانی کا چشمہ ۔ سمندر کا پانی

خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب
کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی
جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ
سے تشبیہ دی ہے ۔

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

غروب

مغرب الشمس اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے
آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو جیسے سمندر
میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ
پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا
ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئة ووجد عندها قوما
[س ۱۸ : ۸۶

تمت بالخیر

زیرطبع

(۱) اردو ترجمہ قرآن مجید بغیر متن ۔ دوسری بار ۔
(۲) اردو ترجمہ احادیث نبوي مع اصل ۔
مترجمہ میرزا ابوالفضل ۔
ریفارم سوسائٹی ۔ الہ آباد ۔

ضمیمہ

اأب

(غریب القرآن ص ۱)

اواب (مبالغہ کا صیغہ) بہت رجوع کرنےوالا۔ بڑا حکم ماننےوالا۔ [س ۳۸ : ۱۷

اان

الان زمانہ حاضر کا اسم ہے اور کبھی کبھی اور زمانوں میں بھی مجازا استعمال ہوتا ہے۔

الان خفف اللہ عنکم و علم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۶

ابد

(غریب القرآن ص ۱)

ابد (بجمع آباد)

ابرق

اباریق (جمع) فارسی آبریز سے معرب۔ ٹونٹی دار پیالہ۔

یطوف علیہم ولدان مخلدون باکواب و اباریق [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

ابل

(غریب القرآن ص ۲)

ابابیل ابابیل کثیرۃ متفرقۃ یتبع بعضہا بعضا (معالم التنزیل)

اثر

(غریب القرآن ص ۲)

اثرالرسول (حصہ اول ص ۳)

المراد بالرسول موسیٰ علیہ السلام و باثرہ سنتہ و رسمہ الذی امر بہ (ابو مسلم)

دیر کرنا۔ تاخیر کرنا۔

اجل

(غریب القرآن ص ۴)

اجل (۱) ممتد زمانہ کی انتہا۔ وہ وقت جو انقضائے مدت کے لئے معین ہو۔

(۲) مدت۔

فاذا بلغن اجلھن [س ۲ : ۲۳۴

اجل (جیم ساکن) باعث۔ وجہ

من اجل ذالک کتبنا علی بنی اسرائیل۔۔۔ [س ۵ : ۳۲

اخذ

(غریب القرآن ص ۵)

اخذ (۱) پکڑنا۔ (۲) روکنا۔ (۳) گرفتار کرنا اور مار ڈالنا [لسان العرب]۔ (۴) لینا۔ وصول کرنا۔ (۵) آلینا۔ دبوچنا۔

(۶) چھین لینا۔ سلب کردینا۔

قل ارءیتم ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم۔۔۔ [س ۶ : ۴۶

(۷) سزادینا۔ (لسان العرب)

اتخاذ (۱) لینا ۔

قل اتخذتم عند اللہ عہدا ۔ [س ۲ : ۸۰

(۲) مقرر کرنا ۔

(۳) بنانا ۔

والذین اتخذوا مسجدا ضرارا و کفرا
و تفریقا بین المؤمنین ۔ ۔ [س ۹ : ۱۰۷

(۴) کرنا ۔ (۵) اختیار کرنا ۔

(۶) گمان کرنا ۔ یقین کرنا ۔

و من الاعراب من یتخذ ما ینفق
مغرما [س ۹ : ۹۸

و یتخذ ما ینفق قربات عند اللہ ۔
[س ۹ : ۹۹

متخذات اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والی
عورتیں ۔ [س ۴ : ۲۵

متخذی اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والے مرد
[س ۵ : ۵

اخر (غریب القرآن ص ۲)

تاخیر (ضد تقدیم)

(۱) پیچھے چھوڑنا ۔ (۲) بھول جانا ۔

ینبؤا الانسان یومئذ بما قدم و اخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۳) مہلت دینا ۔ ملتوی کرنا ۔

و لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة
معدودة [س ۱۱ : ۸

(۳) دیر کرنا ۔

الآخرۃ = الاولی (قبطی لغت)

۔ ۔ ۔ ما سمعنا بھذا فی الملۃ
الاخرۃ [س ۳۸ : ۷

فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵

آدم (غریب القرآن ص ۷)

آدم نوع انسان ۔ و ما المقصود بادم ادم وحدہ ۔ (کشف الاسرار)

اذ

إذ (۱) زمانہ ماضی کا اسم
(۲) تعلیلیہ یا سببیہ ۔

و لن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹

(۳) = قد (تحقیقیہ)

ایا مرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون
[س ۳ : ۷۹

(۴) زائدہ ۔

و اذ قال ربک للملائکۃ [س ۲ : ۳۰

إذا (۱) فجائیہ (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یک بارگی اور اتفاقا ہونا پایا جاتا ہے) ۔

و اقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة
ابصار الذین کفروا ‏[س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف تفریعیه

و ان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم
اذا هم یقنطون ‏[س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائده

اذا ما جب ــ جس وقت ــ

اذا ما غضبوا هم یغفرون ‏[س ۴۲ : ۳۷

إذاً (حرف جواب یا حرف تفریع) تو ــ تب ــ
اس وقت ــ اس صورت میں

و لئن اطعتم بشرا مثلکم انکم
اذا لخاسرون ‏[س ۲۳ : ۳۴

اذن

اذن ہر ایک کی بات سن لینے والا ــ کان کا کچہ ــ
= یسمع من کل احد (ابن عباس) و
یقولون ھو اذن ‏[س ۹ : ۶۱

ارض

(غریب القرآن ص ۹)

الارض = الدنیا خود غرضی ــ نفسانیت

و لو شئنا لرفعناه بها و لکنه اخلد
الی الارض و اتبع ھویه ‏[س ۷ : ۱۷۶

ارک

الارائک تخت – (حبش کی لغت)

متکئین فیہا علی الارائک [س ۱۸ : ۳۱

استبرق

استبرق دبیز ریشمی کپڑا (عجمی لغت)

علیہم ثیاب سندس خضر و استبرق

[س ۷۶ : ۲۱

اسر

اسیر (جمع اسری)

اساری (جمع الجمع) اسری کی جمع اسیر کی جمع الجمع

اسف

اسف رنج کرنا اور کڑھنا

آسفونا انہوں نے ہم کو غصہ دلایا

فلما آسفونا انتقمنا منہم فاغرقنا ہم اجمعین [س ۴۳ : ۵۵

اصر

اصرا (۱) قول و قرار داد – عہد (نبطی لغت)

قال ءاقررتم و اخذتم علی ذالکم اصری

[س ۳ : ۸۰

(۲) بار گران - بوجھ - بار -

ربنا ولا تحمل علینا اصرا [س ۲ : ۲۸۶

اصل

اصال (جمع) واحد اصیل

أف

أف (۱) یہ کلمہ کسی چیز کو ناپسند کرنے کے وقت استعمال میں آتا ہے

اف لکم ولما تعبدون من دون اللہ

[س ۲۱ : ۶۷

(۲) گھبرا اٹھنے میں یا جھڑکنے میں استعمال ہوتا ہے

فلا تقل لہما اف ولا تنھرھما - [س ۱۷ : ۲۳

افق

افق ممتاز و اعلی درجہ

الافق المبین وہ بلند درجہ جو انسان اور فرشتوں کے درجہ اور منزلت کو جدا کرتا ہے

بالافق المبین ای علی مرتبۃ و منزلۃ فی رفعۃ القدر (رازی)

ولقد راہ بالافق المبین [س ۸۱ : ۲۳

= فاستوی - وھو بالافق الاعلی

(س ۵۳ : ۶ و ۷)

اقت

(فکلمتہ تشدید)

اقتت جمع کئے جائیں گے (کلانہ کی لغت)

واذا الرسل اقتت [س ۷۷ : ۱۱

اکل

اکل (۱) کھانا - (۲) لینا

یاایھا الذین امنوا لاتاکلوا الرباء

[س ۳ : ۱۲۹

(۳) پکڑنا -

حرمت علیکم المیتۃ - - - وما

اکل السبع الا ماذکیتم [س ۵ : ۳

= اخذھا (ابن عباس)

(۴) خوردبرد کرنا

ولاتاکلوا اموالھم الی اموالکم [س ۴ : ۲

اُکل = ثمر میوہ - پھل - (تاج العروس)

[س ۶ : ۱۴۲

اَل

(۱) اسمی بمعنی الذی یا اس کے فروع - یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا ہے

(۲) حرف تعریف

(الف) عہدی (۱) عہد ذکری - (۲) عہد ذہنی - (۳) عہد حضوری -

(ب) معانی (۱) استغراق افراد کیلئے —
— کل — یا جس پر داخل ہو اس سے مراد
ہے کسی چیز کا استغراق مقصود ہو — یا
اس کا وصف صیغہ جمع کی مناسبت واحد کیا
جائے — (۲) افراد کی خصوصیات کا استغراق
کرنے کے لئے (۳) ماہیت حقیقت اور
جنس کی تعریف کیلئے —

وجوہ الکلام [illegible] اتقان ج ۱ ص ۲۱ — ۳۰
(۳) [illegible] —
(۴) [illegible] —

آل

الآیات — [illegible] ([illegible])

و [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] — — اتقان ج ۱ ص ۳۳ — ۳۴
[illegible] ج ۱ ص ۲۱ — ۱۵
[illegible] ج ۱ ص ۳۳ — ۱۵
[illegible] ج ۱ ص ۲۲ — ۱۳

آلی

([illegible])

الآل — [illegible] ([illegible])

[illegible]
[illegible] ج ۱ ص ۲ — ۹

اِلّا

الشيء بالفتحة (غريب القرآن ص ١١)

(١) فبأي آلاء ربكما تكذبان [س ٥٥ : ١٣

= فبأي قدرة الله تكذبان (ابن جرير)

= ان الآية مذكورة لبيان القدرة لا لبيان النعمة (رازي)

الا

أَلَا (فتحه الف كے ساتھ اور بغير تشديد)

(١) = همزه + لا (حرف نفي) تنبيه كا جمله هے اور اپنے مابعد كى تحقيق پر دلالت كرتا هے -

الا انهم هم السفهاء [س ٢ : ١٣

(٢) يه تحضيض اور عرض دونوں صورتوں ميں مستعمل هے يعني كسي چيز كے طلب كرنے ميں برانگيخته كركے يا نرمي كركے -

ألا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم و هموا باخراج الرسول وهم بدءوكم اول مرة [س ٩ : ١٣

ألا تحبون أن يغفر الله لكم والله غفور رحيم [س ٢٤ : ٢٢

(٣) توبيخ بمعني خبردار - كيوں نهيں ؟

(٤) تمني بمعني كاش

أَلّا (فتحه اور تشديد كے ساتھ) = أن (ناصب فعل مضارع) + لا (نافيه) يا أن (مفسره) + لا (نافيه)

وزين لهم الشيطان أعمالهم فصدهم عن
السبيل فهم لا يهتدون [illegible]
[س ٢٧ : ٢٤ و ٢٥

إنه من سليمان وإنه بسم الله الرحمن
الرحيم ألا تعلوا علي وأتوني مسلمين
[س ٢٧ : ٣٠ و ٣١

[illegible]

(١) [illegible] (١) [illegible]

[illegible] [س ٢٧ : ٢١

(٣) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[س ١٥٩

[illegible]
[illegible]
[illegible] [س ٢٧ : ١٠ و ١١

(٣) [illegible]

[illegible]
[illegible] [س ٢٩ : ٢١

(٥) [illegible]

[illegible] [س ٢٩ : ٢١

(٦) [illegible]

الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ [س ۹ : ۴۰

(۷) آغاز کلام کے لئے - (۸) = لکن لیکن

الف

ایلاف لازم کرلینا -

ایلافہم رحلۃ الشتاء والصیف [س ۱۰۶ : ۲

= لزومہم (ابن عباس)

الہ

إلٰہ (جمع آلہۃ)

اللہ = ال + إلٰہ

اللہم = یا اللہ (حرف ندا کو حذف کرکے اس کے عوض آخر میں میم مشدد لایا گیا)

الوا

(ذو کا اسم جمع - حالت نصب و جر میں اولی)

اولوا الالباب (۱) خردمند - عقلمند -

(۲) دل رکھنے والے - اہل دل

اولوا باس زور والے - لڑنے والے -

اولوا العزم صاحبان عزم - بڑے ہمت والے -

اولوا الابصار اہل بصیرت -

اولی الامر (۱) اہل الفقہ والدین (ابن عباس)

(۲) دیندار - مومن -

الیٰ

(حرف جر) (۱) انتہائی غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے ۔

(۲) معیت ۔ شامل ہونا ۔

ولاتاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲

(۳) == فی (ظرف)

قل الله یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا ۔

والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳
== الامر لک

(۵) برائے تبئین حقیقی و مجازی ۔
== عند (نزدیک ۔ پاس)

قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳

(۶) توکید یا زائده

فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۳۷

(۷) برائے سمت ۔

اوحینا الی ام موسی [س ۲۸ : ۷

(۸) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

وهزّی الیک بجذع النخلة [س ۱۹ : ۲۵

أمّ

أمّ — فتحہ، تشدید (غریب القرآن ص ۱۲)

ام القریٰ (۱) بستیوں کا صدر مقام ۔
(۲) مکہ معظمہ ۔
(۳) اہل مکہ (بطریق مجاز مرسل)

وکذٰلک اوحینا الیک قرآنا عربیا لتنذر
ام القریٰ ومن حولہا [س ۴۲ : ۷

ام الکتاب اصل کتاب ۔ ماخذ ۔

أم (فتحہ و میم ساکن) حرف عطف ہے ۔
(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

ءانتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

ان الذین کفروا سواءٌ علیہم ءانذرتہم ام لم
تنذرہم [س ۲ : ۶

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں ۔
بلکہ ۔

قل هل یستوی الاعمی والبصیر ام هل
تستوی الظلمات والنور [س ۱۳ : ۱۶

(۳) زائدہ

افلا تبصرون ۔ ام انا خیر من هذا الذی هو
مهین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

أمّا

أمّا (فتحہ اور تشدید)

(١) حرف شرطیہ اور تفصیل اور توکید کا حرف بھی۔

اما من استغنی فانت له تصدی

[س ٨٠ : ٥ و ٦

(٢) = أم (منقطعہ) + ما (استفہامیہ)

حتی اذا جاء و قال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اماذا کنتم تعملون

[س ٢٧ : ٨٣

(٣) = أم (استفہامیہ) + ما (موصولہ)

قل ء الذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ٦ : ١٤٣

إمّا (کسرہ اور تشدید)

حرف عطف (١) ابہام۔

وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم و اما یتوب علیهم

[س ٩ : ١٠٦

(٢) تخییر (اختیار دینا)

قالوا یا موسی اما ان تلقی و اما ان نکون اول من القی

[س ٢٠ : ٦٥

(٣) تفصیل۔

انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا

[س ٧٦ : ٣

(٣) حرف شرط = إن (شرطیہ) + ما (زائدہ)

فاماترین من البشر احدا - - -
[س ۱۹ : ۲۶

امر (غریب القرآن ص ۱۹)
(۷) دین - مذہب -
فتقطعوا امرھم بینھم زبرا - کل حزب بما
لدیھم فرحون [س ۲۳ : ۵۳
(۸) میل -
لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱
(۹) مراد - ارادہ - رائے - خواہش -
وما فعلتہ عن امری [س ۱۸ : ۸۲
(۱۰) خبر - بات -
اذا جاءھم امر من الامن او الخوف
[س ۴ : ۸۳
(۱۱) انتظام - تدبیر -
(۱۲) گناہ -
فذاقوا وبال امرھم [س ۶۴ : ۵
(۱۳) بابت - معاملہ -
اذ یتنازعون بینھم امرھم [س ۱۸ : ۲۱

امارۃ (مبالغہ کا صیغہ) بہت سکھانے والا - زوروں سے ترغیب دینے والا -

امرنا = سلطنا ہم نے تسلط دی - مسلط کیا - غلبہ اور حکومت دی - (ابن عباس)

واذا اردنا أن نهلک قرية امرنا مترفيها
ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها
تدميرا [س ١٧ : ١٦

امن
الامانة = الفرائض فرائض - (ابن عباس)
انا عرضنا الامانة على السموت والارض
- - - [س ٣٣ : ٧٢

أن
بالفتحه والتخفيف (غريب القرآن ص ١٧)
(١) كه - يه كه (مصدريه)
يريدون ان يطفؤا نور الله [س ٩ : ٣٢
وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن
- - - [س ٢ : ٢٣٧
(٢) = ان ثقليه كا مخفف
افلا يرون الا يرجع اليهم قولا [س ٢٠ : ٨٩
(٣) زائده -
ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ٢٩ : ٣٣
= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ١١ : ٧٧
فلما ان جاء البشير - - -
[س ١٢ : ٩٦

(٤) = إن (شرطيه)
(٥) = إن = ما (نافيه)

قل ان الهدی هدی اللہ ۔ ان یوتی احد
مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم
[س ۳ : ۷۲

(۹) تعلیلیہ ۔

وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

یخرجون الرسول وایاکم ان تؤمنوا باللہ
ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

اِن (کسرہ و تخفیف) غریب القرآن ص ۱۸

(۵) تعلیلیہ ۔

قال اتقوا اللہ ان کنتم مومنین
[س ۵ : ۱۱۲

واشکروا اللہ ان کنتم ایاہ تعبدون
[س ۲ : ۱۷۲

(۶) = قد

أَنّ (فتحہ اور تشدید) إنّ (کسرہ و تشدید) کی
فرع اور موصول حرفی ہے ۔

(۱) حرف تاکید ۔

(۲) = لعلی (شاید)

وما یشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون
[س ۶ : ۱۱۰

إنّ (کسرہ اور تشدید)

(۱) تاکید اور تحقیق ۔

(۲) تعلیل ۔
(۳) = نعم (کلمۂ ایجاب)
ان ھذان لساحران [س ۲۰ : ۶۳
(۴) ابتداء کلام ۔

انثیٰ (غریب القرآن ص ۱۹)
(۲) = مورتی مورہ چیز (ابن عباس)

انی
آن بالکل جوش کھایا ہوا اور پختہ ہوا گرم پانی ۔
(ابن عباس)

انی (غریب القرآن ص ۱۹)
(۴) = آین رکہاں ۔ کس جگہہ ۔ کدھر ۔)
فانی تؤفکون [س ۹ : ۹۹
(۵) = من این (کہاں سے)
قال یامریم انی لک ہذا [س ۱۹ : ۳۹
(۶) = حیث (جس طرح)

أوّاہ

اواہ (مبالغہ) رحمدل ۔ (الغصص بش)
ان ابراھیم لاواہ حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اہل (غریب القرآن ص ۲۰)

اہل (۵) (الف) لائق - سزاوار -

قال یانوح انہ لیس من اہلک - انہ عمل غیر صالح - [س ۱۱ : ۴۶

اہل الکتاب (غریب القرآن ص ۲۱)

(۲) یہود و نصاریٰ -

وان من اہل الکتاب الالیؤمنن بہ قبل موتہ ویوم القیامۃ یکون علیھم شہیدا [س ۴ : ۱۵۹

او (بالفتحہ وسکون واؤ) حرف عطف -

(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) - اباحۃ یعنی دو باتوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا -

(۲) تفصیل اجمال کے لئے -

(۳) = بل (اضراب کے معنی)

وارسلنا الی مائۃ الف اویزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷

فکان قاب قوسین او ادنیٰ [س ۵۳ : ۹

(۴) = و (اور)

فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشیٰ [س ۲۰ : ۴۴

لعلهم يتقون او يحدث لهم ذكرا
[س ۲۰ : ۱۱۳

ولا تطع منهم اثما او كفورا [س ۷۶ : ۲۴

(۵) = إلا (استثناء)
(۶) = إلى (ظرفیہ)
(۷) نہیں تو -
(۸) = حتى (یہاں تک کہ)

ستدعون الى قوم اولى بأس شديد
تقاتلونهم او يسلمون [س ۴۸ : ۱۶

ای

أي (فتحہ اور تشدید کے ساتھ)
(۱) شرطیہ -
(۲) استفہامیہ -
(۳) موصولہ -
(۴) اسم معرف باللام کی ندا میں ملتے والا کلمہ -

آیۃ

(غریب القرآن ص ۲۱)
(۵) عبرت -

ان في ذالك لاية

ایات بینات بین احکام - واضح احکام -
ایات متشابہات قران کی وہ ایتیں جن میں استعارات و تشبیہ بھرے ہیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات و تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہے -

آیات محکمات = آیات بینات

ب (بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصاق۔

(۲) = ہمزہ (تعدیۃ)

(۳) استعانت۔

بسم اللہ

(۴) سببیت۔

فکلا اخذنا بذنبہ [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مع مصاحبت۔

قیل یا نوح اھبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فی ظرفیت۔

ولقد نصرکم اللہ ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = علی استعلاء

ومن اھل الکتاب من ان تامنہ بقنطار
[س ۳ : ۷۵

(۸) = عن مجاوزۃ۔

فاسئل بہ خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = من تبعیض۔

عینا یشرب بہا عباد اللہ [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = الی غایت۔

وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) مقابلہ ۔ عوض ۔

ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) ترکید ۔ زائدہ ۔

وکفیٰ باللہ شہیدا [س ۴ : ۱۶۶

ویذرون ازواجا یتربصن بانفسہن اربعۃ

اشہر وعشرا [س ۲ : ۲۳۴

باب

باب جمع ابواب

ابواب السماء (غریب القرآن ص ۶۱)

ابواب کل شیء ہرطرح کے راحت کے سامان

۔ ۔ ۔ فتحنا علیہم ابواب کل شیء

[س ۶ : ۴۴

بات

بیت (جمع بیوت) (۱) مکان ۔ گھر ۔

(۲) مسجد ۔ معبد ۔ [س ۲۴ : ۳۶

باس

بئیس = شدید (فسان کی لغت)

واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما

کانوا یفسقون [س ۷ : ۱۶۵

باض

بیض موتی (ابن عباس)

وعندھم قاصرات الطرف عین کا ھن بیض
مکنون [س ۳۷ : ۴۸ و ۴۹
= و حور عین کا مثال اللولو المکنون
(س ۵۶ : ۲۲ و ۲۳)

باع

بیع مسیحیوں کے عبادتخانے - (فارسی سے
معرب) [س ۲۲ : ۴۰

بان

بینات = ایات بینات بین احکام - واضح احکام -
وآتینا عیسی ابن مریم البینات [س ۲ : ۷۷
مبین (یہ بنا ہے لفظ ابان سے جس کے معنی ھیں جدا
کرنے کے) جدا کرنے والا -
افق مبین (دیکھو تحت افق)

باء

باءو مستوجب ھوے -
وباءو بغضب من اللہ [س ۳ : ۱۱۱

بحر

بحیرۃ وہ اونٹنی کہ عرب جاھلیت میں جب وہ
پانچ بچے جن چکتی اور پانچواں بچہ نر ھوتا
تو اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت صرف مرد کھاتے
اور عورتیں اس سے پرھیز کرتیں اور اگر اس کا
پانچواں بچہ مادہ ھوتا تو اس اونٹنی کے

دونوں کان کاٹ کر اسے چھوڑ دیتے تھے
(ابن عباس)

ما جعل اللہ من بحیرۃ [س ۵ : ۱۰۳

بدا

مایبدئی الباطل ومایعید باطل سے نہ کچھ ہوتا ہے
اور نہ ہوگا ۔ (نذیر احمد)

قل جاء الحق ومایبدئی الباطل ومایعید
[س ۳۴ : ۴۹

بدع

بدیع (۱) وہ شئی جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے
مشابہت نہیں رکھتی ۔
(۲) وہ شخص جو ایسی چیز بنائے جس کی
مثل پہلے نہ تھی ۔

بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۷

بدع انوکھا ۔ نئی چیز ۔

قل ماکنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بر

البر = ماامرت بہ جس کام کا تجھکو حکم
دیا گیا ہے ۔ (ابن عباس)

برج

(۱) منازل سیارات

(۲). مستحکم اور عظیم الشان محل۔

أین ما تکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج مشیدۃ [س ۳ : ۷۸

برد

ٹھنڈا ہو جانا۔ (آگ کا) بجھ جانا۔

قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم [س ۲۱ : ۶۹

برص

الابرص کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ ہو گیا ہو۔ جس سے لوگ نفرت کریں اور نہ چھوئیں۔ روحانیت میں اس کے معنی بدترین گنہگار کے ہیں جس کا گناہ کے زخموں سے برا حال ہو اور جس سے روحانیت والے نفرت کرتے اور اپنے نزدیک نہ آنے دیتے ہوں۔

وابرئ الاکمہ والابرص واحی الموتی باذن اللہ [س ۳ : ۴۸

برکۃ

[illegible]

بسط

باسطوا ایدیھم = البسط الضرب بسط کے معنی مارنے کے ہیں۔ (ابن عباس) [س ۶ : ۹۳]

بسل

تبسل = تفضح فضیحت کیا جاتا ہے۔ (ابن عباس) گرفتار کیا جاتا ہے۔

وذکر به أن تبسل نفس بما کسبت

[س ۶ : ۷۰]

بشر

بشر جمع (واحد بشرۃ)

(۱) چہرہ۔

(۲) آدمی۔

(۳) کوئی ایسی خبر دینا جس سے چہرہ کی رنگت بدل جائے خواہ اچھی خبر ہو یا بری ہو۔ (رازی)

وبشر الذین آمنوا وعملوا الصالحات أن لهم جنات تجری من تحتها الأنهار

[س ۲ : ۱۵]

وبشر الذین کفروا بعذاب ألیم [س ۹ : ۳]

بصر

أبصر به وأسمع = ما أبصره وأسمعه کیا خوب دیکھتا اور سنتا ہے۔ [س ۱۸ : ۲۶]

بضع

بضع تھوڑا زمانہ ۔ ایک سے دس سال تک کا زمانہ ۔
[س ۱۲ : ۴۲

بضاعة (۱) پونجی ۔ (۲) مال ۔
(۳) قیمت مال ۔ روپیہ ۔

وقال لفتیانه اجعلوا بضاعتهم فی رحالهم
[س ۱۲ : ۶۲

بطن

بطن (۱) پیٹ ۔ شکم ۔
(۲) قبیلہ ۔
(۳) ترائی ۔

وهو الذی کف ایدیهم عنکم و ایدیکم عنهم
ببطن مکة من بعد ان اظفرکم علیهم
[س ۴۸ : ۲۴

بطانة رازدار

لا تتخذوا بطانة من دونکم [س ۳ : ۱۱۷

بطائن (جمع) استر ۔ (قبطی لغت)

متکئین علی فرش بطائنها من استبرق
[س ۵۵ : ۵۴

بعل

بعل ۔ رب (یمن کی لغت)

اتدعون بعلا و تذرون احسن الخالقين
الله ربكم ورب آبائكم الاولين
[س ۳۷ : ۱۲۵ و ۱۲۶

بغی

البغاء = الزنا زنا ۔ (ابن عباس)

ولا تکرھوا فتیاتکم علی البغاء ان اردن
تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

بقی

(غریب القرآن ص ۲۳)

بقیت اللہ خدا نے اس کے علاوہ تمہارے لئے جتنا حلال کیا ہے ۔

و یاقوم اوفوا المکیال والمیزان بالقسط ولا
تبخسوا الناس اشیاءهم ولا تعثوا في الارض
مفسدين ۔ بقيت الله خير لكم ان كنتم
مومنين [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶

بکر

ابکار جمع (واحد بکر) بالکل نئی ۔ (قاموس)

انا انشاناهن انشاء فجعلناهن ابكارا
[س ۵۶ : ۳۵ و ۳۶

بکم

بکم (۱) وہ گونگا پن جو ایمان کی بات کہنے میں
عارض ہو ۔ (ابن عباس)

صم بكم عمي فهم لا يرجعون [س ٢ : ١٨

(٢) محذوف ہو سکتا ہیں -

بل

(١) حرف اضراب جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے - اس سے یا تو اس کے ماقبل کا ابطال کیا جاتا ہے یا ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل کیا جاتا ہے -

ام يقولون به جنة - بل جاءهم بالحق - -
[س ٢٣ : ٧٠

ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون -
بل قلوبهم في غمرة من هذا - -
[س ٢٣ : ٦٢ و ٦٣

(٢) — و (بمعنى اثبات)

والله من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد
[س ٨٥ : ٢٠ و ٢١

قالوا أأنت فعلت هذا بآلهتنا يا ابراهيم -
قال بل فعله - كبيرهم هذا فسئلوهم ان
كانوا ينطقون [س ٢١ : ٦٢ و ٦٣

بلی

یا (١) اثبات -

فلما أسلما وتله للجبين - وناديناه أن يا
ابراهيم قد صدقت الرؤيا - -

ان هذا لهو البلاء المبين ـ

[س ٣٧ : ١٠٣ ـ ١٠٦

(٢) نعمة (ابن عباس)

ولقد اخترناهم على علم على العالمين ـ
وآتيناهم من الآيات ما فيه بلاء مبين

[س ٣٣ : ٣٢ و ٣٣

فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم ـ وما رميت
اذ رميت ولكن الله رمى ـ وليبلي
المؤمنين منه بلاء حسنا

[س ٨ : ١٧

بلى

(١) أي قول واقع موقع والى نفي في ترديده
كرتاه ـ

الذين تتوفاهم الملائكة ظالمي انفسهم ـ
فالقوا السلم ما كنا نعمل من سوء ـ بلى ..

[س ١٦ : ٢٨

واقسموا بالله جهد ايمانهم لا يبعث الله
من يموت ـ بلى وعدا عليه حقا — — —

[س ١٦ : ٣٨

(٢) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

أم يحسبون انا لا نسمع سرهم ونجواهم ـ

بلی ورسلنا لدیهم یکتبون [س ۴۳ : ۸۰
الست بربکم ۔ قالوا بلی [س ۷ : ۱۷۲

بهج

بهیج = حسین خوشنما (ابن عباس)

— — — وانبتت من کل زوج بهیج
[س ۲۲ : ۵

بان

بین (۱) اسم مصدر بمعنی وصل —
وجعلنا بینهم موبقا [س ۱۸ : ۵۲
(۲) بمعنی فراق ۔

تا

(حرف جر بمعنی قسم) صیغہ تعجب اور اسم اللہ کے ساتھ مخصوص ہوتی ہے ۔ قسم کا اصلی حرف ب ہے ۔ واؤ اس کا بدل ہے ۔ اور تے واؤ کا بدل ہے ۔ اور تے میں معنی تعجب کی زیادتی ہے ۔ (زمخشری)

تاویل

(۱) مراد ۔ حقیقت مقصد ۔
وما یعلم تاویلہ الا اللہ [س ۳ : ۷
(۲) راز ۔ بھید ۔

ذالک تاویل مالم تستطع علیہ صبرا

[س ۱۸ : ۸۲

(۳) تعبیر خواب ۔

وقال یاابت ھذا تاویل رؤیای من قبل

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۴) = مرجع عاقبۃ حشر انجام (رازی)

یاایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم ۔ فان تنازعتم فی شئی فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تومنون باللہ والیوم الاخر ۔ ذالک خیر واحسن تاویلا ۔

[س ۴ : ۵۹

(۵) مصداق ۔ وقوع ۔

بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمہ ولما یاتھم تاویلہ

[س ۱۰ : ۳۹

ھل ینظرون الا تاویلہ ۔ یوم یاتی تاویلہ یقول الذین نسوہ من قبل قد جاءت رسل ربنا بالحق

[س ۷ : ۵۳

تبع

اتبعہ الشیطان شیطان نے اس کو مغلوب کیا ۔ (تاج العروس)

واتل علیھم نبا الذی اتینہ آیاتنا فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطان ۔ ۔ ۔

[س ۷ : ۱۷۵

تترا

تترا یتبع بعضها بعضا متواتر ۔ یکے بعد دیگرے

ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

ترب

ترائب (جمع) واحد تریبۃ ۔ عورت کے ھار پہننے کی جگہ ۔ گردن سے سینہ تک عورت کے سامنے کا حصہ ۔

من بین الصلب والترائب (س ۸۶ : ۷)

دیکھو تحت صلب ۔

ذا متربۃ حاجتمند اور مصیبت زدہ (ابن عباس)

او مسکینا ذا متربۃ [س ۹۰ : ۱۶

اتراب ۔۔ مستویات . برابر کی چیزیں ۔ (ابن عباس)

وعندھم قاصرات الطرف اتراب ۔

[س ۳۸ : ۵۲

ترف

مترفیھا (۱) [illegible] خوشحال لوگ ۔

(۲) [illegible] [illegible] کے شوقین لوگ ۔ (ابن عباس)

وما ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا انا بما ارسلتم بہ کافرون [س ۳۴ : ۳۴

ترك

وتركنا عليه في الآخرين [س ۳۷ : ۷۸
= لسان صدق للانبياء كلهم تمام نبیوں کے
واسطے ایک ذکر خیر (ابن عباس)

تعس

تعساً لهم ان کی بربادی ہے ۔
والذين كفروا فتعساً لهم [س ۴۷ : ۸

ثاب

ثياب = قلب

وثيابك فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۴ و ۵
— — جعلوا اصابعهم في آذانهم
و استغشوا ثيابهم و اصروا و استكبروا
استكبارا [س ۷۱ : ۷
مثابة = يثوبون اليه ثم يرجعون وہاں جاکر ثواب
حاصل کرتے اور پھر واپس آتے ہیں ۔ (ابن
عباس)

واذ جعلنا البيت مثابة للناس وامنا
[س ۲ : ۱۲۵

ثقب

الثاقب چمکیلا ۔

النجم الثاقب اپنی رفتار سے خلا کو چیرنے والا ستارہ -
تیز رفتار ستارہ -

وما ادرٰیک ما الطارق النجم الثاقب
[س ۸۶ : ۲ و ۳

ثقل

ثقلان انس و جن - عرب و عجم (حاشیہ)
سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

ثم

ثَم (فتحہ کے ساتھ) مکان بعید کی طرف اشارہ کرنے کا اسم ہے - وہاں -
وازلفنا ثم الاخرین [س ۲۶ : ۶۴

ثُم (ضمہ کے ساتھ) حرف ہے (بمعنی پھر) -
(۱) = و حکم میں دوسرے کو شریک کرنا - (۲) ترتیب - (۳) مہلت -
(۴) زائدہ -

ثمان

ثمانیۃ یہ لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں ہے - اور اس میں بہت بڑی بلاغت ہے کہ اس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیہ اور مضاف الیہ کے مضاف الیہ کو بیان سے محذوف کر کے صرف عدد تمیز

متناہی اور اجناس غیر محصور کا اظہار ہوتاہے ۔ جیسے ثمانیۃ الاف یا ثمانیۃ الاف الاف الی غیر النھایۃ من المخلوقات الغیر المحصور ۔

ثنی

ثانی عطفہ تکبر سے اکڑتا ہوا ۔
— مستکبرا فی نفسہ (ابن عباس)

ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم ولا ھدی ولا کتاب منیر ثانی عطفہ ۔ ۔ ۔
[س ۲۲ : ۹

یثنون صدورھم وہ اپنے سینوں میں دشمنی چھپائے ہیں ۔ ان کے دلوں میں دشمنی ہے ۔
الا انھم یثنون صدورھم لیستخفوا منہ :
[س ۱۱ : ۵

جار

الجار ذی القربیٰ — الذی بینک وبینہ قرابۃ وہ شخص جس سے تم سے قرابت ہے ۔ تمہارا رشتہ دار (ابن عباس) ۔ تمہاری قوم کا آدمی [س ۴ : ۳۶
الجار الجنب دیکھو تحت لفظ جنب ۔

جاس

جاسوا خلال الدیار انہوں نے تمام گلی کوچوں کو چھان ڈالا ۔ (جدام کی لغت) [س ۱۷ : ۵

جبت

جبت = شیطان (لغت حبش)

جبر

جبار = مسلط ۔ صاحب حکومت ۔ (لغت حمیر)

جبل

جبل (کسرہ کے ساتھ) قومیں ۔ جماعتیں ۔

واقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲

جبلۃ = جبل قومیں ۔

و اتقوا الذی خلقکم والجبلۃ الاولین
[س ۲۶ : ۱۸۳

جثا

جثیا (۱) = جمیعا سب کے سب ۔

فوربک لنحشرنہم و الشیاطین ثم
لنحضرنہم حول جہنم جثیا [س ۱۹ : ۶۸

(۲) گھٹنوں کے بل بیٹھی ہے ۔

وتری کل امۃ جاثیۃ [س ۴۵ : ۲۸

جحد

جحدوا بہا ۔ جھٹلایا خدائی نشانیوں (ابن عباس)

وانه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا
ولدا [س ۷۲ : ۳

جدل

(۱) جھگڑا کرنا ۔
(۲) بحث کرنا ۔
(۳) الجھا کرنا ۔

جرح

الجوارح ... الكلاب والفهود والصقور وأشباهها (ابن
عباس) شکاری چیتے اور انہی کی طرح کے
دوسرے شکاری جانور ۔ [س ۵ : ۴

اجتراح برائی کرنا ۔ گناہ کا مرتکب ہونا ۔

ويعلم ما جرحتم بالنهار [س ۶ : ۶۰
= كسبتم من الاثم (ابن عباس)

جعل

تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے ۔ یہ فعل
لازم اور اپنے مادہ سے معنی کے لحاظ سے بعض وجوہا
زائد ہوتا ہے اور اس کا نصب کئی وجوہ پر ہوتا
ہے ۔
(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا اور متعدی
نہیں ہوتا ۔
(۲) بجائے اوجد کے آتا ہے اور اس وقت ایک
مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے ۔

جعل الظلمات والنور [س ۲ : ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے۔

واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے میں آتا ہے۔

الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل۔

وجاعلوہ من المرسلین [س ۲۸ : ۷

ویجعلون للہ البنات [س ۱۶ : ۵۷

جمع

جمع کیدہ اس نے اپنی تدبیر ٹھان لی - اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ کیا تدبیر کرے گا۔

فتولی فرعون فجمع کیدہ ثم اتی
[س ۲۰ : ۶۰

جن

بالتفصیلہ غریب القرآن ص ۳۰)

جنۃ (جمع جنات) الحدائق ذات الاشجار التی تستر شعاع الشمس بہت سے اونچے درخت جو شعاع آفتاب کو چھپالیں۔

فی جنات و نہر کا مطلب درختوں کے بیچ میں اور نہروں کے کنارے — ہی ہوا کرتے ہیں —

إن المتقين في جنات ونهر [س ۵۴ : ۵۴

جنۃ (بالکسر و تشدید)

(۳) عربی میں جنات پہاڑ کو بھی کہتے ہیں — (قاموس) —

== نہری جہلم (بہاری)

(۴) مجرمین — کافرین —

قل أوحي إلي أنه استمع نفر من الجن فقالوا
إنا سمعنا قرآنا عجبا يهدي إلى الرشد
فآمنا به ولن نشرك بربنا أحدا — — —
وأنا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شديدا وشهبا وأنا كنا نقعد منها مقاعد
للسمع فمن يستمع الآن يجد له شهابا
رصدا وأنا لا ندري أشر أريد بمن في الأرض أم
أراد بهم ربهم رشدا — — —

[س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ — ۱۰

جنب

والجار الجنب = الذي ليس بينك وبينه قرابة
(ابن عباس) [illegible]
[illegible] —
الصاحب بالجنب = الرفيق دوست — (ابن عباس)

و بالوالدين إحسانا و بذي القربى

والیتمی والمسکین والجار ذی القربی
والجار الجنب والصاحب بالجنب
وابن السبیل [س ۴ : ۳۶

جنبا وہ شخص جس پر غسل واجب ہو اور وجوب غیر
غسل جاری نہ پڑھ سکتا ہو۔

۔ ۔ ۔ لا تقربوا الصلوۃ وانتم سکاری
حتی تعلموا ما تقولون ولاجنبا الاعابری
سبیل حتی تغتسلوا [س ۴ : ۴۳

جنح

جناح (ضمہ وفتحہ) = حرج (ابن عباس)
حرج - مضائقہ۔

لیس علی الذین امنوا وعملوا الصالحات
جناح فیما طعموا اذاما اتقوا وامنوا و
عملوا الصالحات ثم اتقوا وامنوا ثم اتقوا و
احسنوا - واللہ یحب المحسنین
[س ۵ : ۹۳

جہل

جہولا = غرایا مراللہ خدا کے حکم سے غافل ہو
جانے والا۔

انا عرضنا الامانۃ علی السموت والارض
والجبال فابین ان یحملنھا واشفقن
منھا وحملھا الانسان - انہ کان ظلوما
جھولا - [س ۳۳ : ۷۲

حاش

حاشا تنزیہ کے معنی میں آتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ حرف استثنائیہ واقع ہوا ہے۔

حاش للہ جملہ استعجابیہ

حاش للہ ما ھذا بشرا ۔ ان ھذا الا ملک کریم
س ۱۲ ۔ ۳۱

حبر

تحبرون = مکرمون ، خوش کیے جاؤ گے ۔ (ابن عباس)

ادخلوا الجنۃ انتم و ازواجکم تحبرون
س ۴۳ ۔ ۷۰

حبل

حبل اللہ خدا سے تعلق ۔ خدا کی رسی ۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا
س ۳ ۔ ۱۰۳

حتیٰ

الیٰ کی طرح یہ بھی انتہائے غایت کا حرف ہے ۔
(۱) الیٰ

قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتیٰ یرجع الینا موسیٰ
س ۲۰ ۔ ۹۱

(۲) ... کی (انتہائیہ) - تاکید

و لا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن
دینکم ان استطاعوا [س ۲ : ۲۱۷

(۳) ... ؟!

و ما یعلمان من احد حتی یقولا انما
نحن فتنۃ فلا تکفر [س ۲ : ۱۰۲

(۴) زائدہ

حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من
کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۵) ابتدائیہ -

حاج

یحاجوکم ... (ابن عباس)

ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم
عند ربکم [س ۳ : ۷۳

... قالوا اتحدثونھم بما فتح اللہ
علیکم لیحاجوکم بہ عند ربکم [س ۲ : ۷۶

حجر بالفتحہ (غریب القرآن ص ۳۳)

(۱) (الف) ... - پتھر [س ۲ : ۶۰

(۲) ... - تعذیب -

و اذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھو الحق من
عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء
او ائتنا بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲

حجارۃ (جمع)

حجارۃ من سجیل (۱) کنکر پتھر جو آتشفشاں
پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور
جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و
نابود ہو جاتی ہیں ۔

فلما جاء امرنا جعلنا عالیها سافلها و
امطرنا علیها حجارۃ من سجیل منضود
مسومۃ عند ربک [هود ۱۱ : ۸۲ و ۸۳
(۲) ڈاکٹر [illegible] غریب القرآن
صفحہ ۱۹۳

حجرًا محجورًا لسانی معنی ہیں روک آڑ کی
یعنی ہم میں اور ان میں آڑ [illegible] کی
[illegible] ہو [illegible] ۔

یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ
للمجرمین ویقولون حجرًا محجورًا
[الفرقان ۲۵ : ۲۲

حد

حدود اللہ [illegible] (اللہ کی حدیں)
حدود احکام

الاعراب اشد کفرا ونفاقا واجدر الا یعلموا
حدود ما انزل اللہ علی رسولہ [التوبۃ ۹ : ۹۷
تلک حدود اللہ [النساء ۴ : ۱۳

حرف

على حرف — مذبذبين بين ذلك — لا الى هؤلاء ولا الى هؤلاء (س ۴ : ۱۳۳)

کفر اور ایمان کے درمیان مذبذب — نہ اس طرف کے نہ اس طرف کے — اپنے موقع کی تاک میں کہ جس طرف پلہ جھکتا دیکھا آپ بھی جھک پڑے —

ومن الناس من يعبد الله على حرف — فان اصابه خير اطمان به — وان اصابته فتنة انقلب على وجهه [س ۲۲ : ۱۱

حرم

حرم (ضمہ و تشدید) = وجب — واجب کیا گیا — (لغات حدیث)

انی قد جئتکم بآیة من ربکم — — —
— — — مصدقا لما بین یدی من التوراة
ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم — — —
[س ۳ : ۴۹

حرام = واجب (کسائی)

وحرام على قرية اهلكناها انهم لا يرجعون
[س ۲۱ : ۹۵

المحروم — جو اپنی کفالت نہیں کر سکتا — جو کما نہیں سکتا — نیز بے زبان جانور — (زمخشری)

وفی اموالہم حق للسائل والمحروم
[س ۵۱ : ۱۹]

حسب

حسبان (۱) = عدد الایام و الشہور والسنین و حساب (ابن عباس) - حساب

والشمس والقمر بحسبان [س ۵۵ : ۵]

(۲) عذاب

ویرسل علیہا حسبانا من السماء
[س ۱۸ : ۳۰]

حسر

حسرۃ (۱) ندامت - پشیمانی -

ثم تکون علیہم حسرۃ [س ۸ : ۳۶]

(۲) رنج کوفت -

لیجعل اللہ ذلک حسرۃ فی قلوبہم
[س ۵ : ۱۵۵]

حسن

حسان (بالکسر) جمع (واحد حسناء)

خوبصورت - اچھی - عمدہ -

فیہن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰]

حصب

حاصب پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی کے

وقت آتشفشاں پہاڑیوں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے ۔

انا ارسلنا علیہم حاصبا الا آل لوط

[س ۵۴ : ۳۴

افامنتم ان یخسف بکم جانب البر او
یرسل علیکم حاصبا ثم لا تجدوا لکم وکیلا

[س ۱۷ : ۶۸

حصحص

حصحص = تبیّن کھل گیا ۔ (ابن عباس)

قالت امرأت العزیز الآن حصحص الحق

[س ۱۲ : ۵۱

حصر

حصورا مرد جو عورتوں سے علیحدہ رہے ۔ بے بندھے چارپے ۔
جوگی ۔ (ابن عباس) [س ۳ : ۳۹

حصن

محصنات پاکدامن عورتیں ۔ آزاد عورتیں ۔

حرمت علیکم امہاتکم ۔ ۔ ۔ و
المحصنات من النساء الا ما ملکت
ایمانکم [س ۴ : ۲۴

حطط

حطۃ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا

کرنا ۔ خدا سے اپنے گناھوں کے لئے استغفار
کرنا ۔
[س ۲ : ۵۸

حفد

حفدۃ بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔ (ابن عباس)

وجعل لکم من ازواجکم بنین وحفدۃ ۔ ۔
[س ۱۶ : ۷۲

حفر

حافرۃ = حیات زندگی ۔ (ابن عباس)

یقولون ءانا لمردودون فی الحافرۃ
[س ۷۹ : ۱۰

حفظ

حفظۃ قوی جو خدا نے انسان میں پیدا کئے ھیں اور جو باعث حیات انسان ھیں اور جب موت آتی ھے تو وھی ایسے منتقل ھو جاتے ھیں کہ انسان مر جاتا ھے ۔

ویرسل علیکم حفظۃ حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا وھم لا یفرطون
[س ۶ : ۶۱

حق

حق علیہ کذا = وجب اس پر واجب ھوا ۔
= ثبت اس پر ثابت ھوا ۔ (تاج العروس)

فریقاً ہدی وفریقاً حق علیہم الضلالۃ
[س ۷ : ۳۰

بالحق بمقتضائے علم و عدل وحکمت وضروریات (راغب) ۔ بمقتضائے مشیت ایزدی ۔

نزل علیک الکتاب بالحق مصدقالما بین یدیہ
[س ۳ : ۳

حکم

حکم (۱) حکمت
(۲) عقل ۔ سمجھہ ۔

یایحییٰ خذ الکتاب بقوۃ واتیناہ الحکم صبیا
[س ۱۹ : ۱۲

(۳) نبوت ۔

حل

یحل علیہ (حائے مکسورہ ولام مشدد) اس پر واجب ہوا ۔ (تاج العروس)

ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھوی
[س ۲۰ : ۸۱

افطال علیکم العہد ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی
[س ۲۰ : ۸۶

یحل علیہ (حا بالضمہ ولام مشدد) اس پر اُترے گا ۔ (تاج العروس)

حل (کسرہ و تشدید)

= حل (ضمہ، تشدید) رہنے والا۔

لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد — — — [س ۹۰ : ۱ و ۲

حما

حام ایام جاہلیت میں اس اونٹ کو کہتے تھے کہ اس پر نہ بوجھ لادتے نہ اس کی اون اتارتے اور نہ اس کو کبھی چرنے اور پانی پینے سے روکتے۔ [س ۵ : ۱۰۳

حمد

حمد (۱) تعریف — (۲) شکر — (ابن عباس)

الحمد لله رب العالمين [س ۱ : ۱

(۳) = امر حکم — (ابن عباس)

يوم يدعوكم فتستجيبون بحمده وتظنون ان لبثتم الا قليلا [س ۱۷ : ۵۲

حمل (غریب القرآن ص ۳۶)

اس کے معنی اٹھانے کے ہیں مگر اس کا استعمال شی مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شے معنوی غیر مادی غیر موجود فی الخارج کی بابت بھی ہوتا ہے۔

مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا — — — [س ۶۲ : ۵

جب کسی کو کسی شے کا حامل کہتے ہیں اس سے اس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے - حاملان توراۃ اسی لئے کہتے تھے کہ ان سے احکام توراۃ ظاہر اور معلوم ہوتے تھے اور حاملان شریعت سے احکام شریعت - اسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اس کو اس کا حامل کہتے ہیں - خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے ان پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے -

حنف

حنیف سیدھی راہ پر چلنے والا - آنجناب کی بعثت سے کچھ قبل عربوں میں ایک گروہ تھا جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا -

وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا - قل بل ملة ابراهیم حنیفا [س ۲ : ۱۳۵

حنک

لاحتنکن ضرور جڑ سے کھود پھینکوں گا - (اشعریین کی لغت)

لئن اخرتن الی یوم القیامة لاحتنکن ذریته الا قلیلا [س ۱۷ : ۶۲

خار

خار: [illegible]

ان علمتم فیھم خیراً = ان علمتم لھم حیلۃ
اگر تم کو ان کے لئے کوئی حیلہ یا تدبیر معلوم
ہو (ابن عباس) ۔ اگر تم ان میں خوش
سلیقگی پاؤ ۔

و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت
ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا
[س ۲۴ : ۳۳

خیرات جمع مؤنث (واحد خیرۃ) اچھی چیزیں ۔
اچھی باتیں ۔ اچھی صفتیں ۔ اچھی
شخصیتیں ۔

فیھن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

خوف

تخوف آہستہ آہستہ تباہی کی طرف جانا ۔
(قاموس)

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف
اللہ بھم الارض ۔ ۔ ۔ او یاخذھم علی
تخوف
[س ۱۶ : ۴۵ - ۴۷

خان

خائنۃ الاعین آنکھ کی چوری ۔ ترچھی نگاہ یا آنکھ کے
اشارے ۔

یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور
[س ۴۰ : ۱۹

ختر

ختّار دغا باز سخت بدکار اور بد اطوار - (ابن عباس) غدار -

وما یجحد بایاتنا الا کل ختار کفور

[س ۳۱ : ۳۲

خد

ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸

اس قدر غرور نہ کرو کہ لوگوں کو حقیر سمجھو اور جب وہ تم سے بات کریں تو ان کی طرف سے منہ پھیر لو - (ابن عباس)

خرج

خرجا = جمع خراج - محصول - ٹیکس - (المنجد)

وقالوا یا ذا القرنین ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض فهل نجعل لک خرجا علی ان تجعل بیننا وبینهم سدا

[س ۱۸ : ۹۳

مخرج یجعل له مخرجا = ینجیه من کل کرب فی الدنیا والاخرة خدا اس کو دنیا اور آخرت کے ہر رنج سے نجات دے گا - (ابن عباس)

ومن یتق الله یجعل له مخرجا [س ۶۵ : ۲

خرص

خراصون — سخت جھوٹے لوگ۔ (کنایہ کی لغت)

قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خسا

خسا — دتکارنا جس طرح کتے کو دتکارتے ہیں۔

قال اخسئوا فیها ولا تکلمون [س ۲۳ : ۱۰۸

خشع

وخشعت الاصوات للرحمان [س ۲۰ : ۱۰۸
= سکنت تھم جائیں گی - (ابن عباس)

خطف

خطف الخطفة (بات اُچک لینا)
[س ۳۷ : ۱۰
= استرق السمع چوری سے سن لینا
(س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاہنوں) کے محاورے ہیں - ان کی عادت تھی کہ وہ اونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ہبوط وعروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد و نحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملاء اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ہیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا

کرتے ہیں۔ اس سے سمع کا اچک لینا ہرگز
مراد نہیں ہے کیونکہ لا یسمعون
(س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے
سین اور میم کو مشدد کرکے اس کی نفی کی
گئی ہے ۔

خفا

اخفا (۱) چھپانا۔ (۲) ظاہر کرنا۔

ان الساعة آتية اكاد اخفيها لتجزي كل
نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

خفض

اِخفض جناحک لفظی معنی ہیں اپنے بازو یا پہلو
جھکا دے ۔ اس سے مراد ہے تواضع خاطر
مدارات ۔

واخفض جناحک للمؤمنين [س ۱۵ : ۸۸

خل

خلال (۱) درمیان ۔
(۲) ابر (لغات جرهم)

۔ ۔ ۔ فتری الودق يخرج من خلاله
[س ۲۴ : ۴۳

خلد

(غریب القرآن ص ۳۹)
الخلد والخلود في الاصل الثبات المديد
دام او لم يدم (بیضاوی)

اخلدالی الارض — اس نے دنیا پر تکیہ کیا - ٹیک
لگائی -] س ۷ : ۱۷۶

خالف (غریب القرآن ص ۳۹)
اختلفوا فی الکتاب — کتاب کے خلاف کرتے یا اس میں
خلاف باتیں داخل کرتے ہیں (راغب)

اولئک الذین اشتروا الضلالة بالھدی
والعذاب بالمغفرة - - - ذالک
بان اللہ نزل الکتاب بالحق - وان الذین
اختلفوا فی الکتاب لفی شقاق بعید
] س ۲ : ۱۷۶

ولقد اتینا موسی الکتاب فاختلف فیہ
] س ۱۱ : ۱۱۰

خلق
اختلق — بے تحقیق جھوٹی بات بنانا - (ابن
عباس)

ان ھذا الا اختلاق —] س ۳۸ : ۷

انما تعبدون من دون اللہ اوثانا و
تخلقون افکا —] س ۲۹ : ۱۷

[illegible]

خلق (ثلاثی مجرد) جھوٹی باتیں - بنانا جھوٹی
باتیں -

قالوا - - - ان ھذا الا خلق الاولین

ومانحن بمعذبين [س ۲۶ : ۱۳۶ و ۱۳۷
خلاق (بالفتحہ) حصہ (ابن عباس)
۔ ۔ ۔ فاستمتعوا بخلاقهم فاستمتعتم
بخلاقكم كما استمتع الذين من قبلكم
بخلاقهم [س ۹ : ۶۹

خمص

مخمصۃ (۱) بھوک [س ۹ : ۱۲۰
(۲) قحط اور خشک سالی ۔
۔ ۔ ۔ فمن اضطر فی مخمصۃ غیر
متجانف لاثم فان اللہ غفور رحيم [س ۵ : ۳

خنق

المنخنقۃ ۔ التی تختنق فتموت وہ جانور جو
گردن مروڑ کر یا گلا دبا کر مار ڈالا ہو ۔ (ابن
عباس) [س ۵ : ۳

خوي

خاویۃ ۔ سقطاعلیہاعلی اسفلہا گرکے الٹا اوپر ہو
گیا ۔ (ابن عباس)
فہی خاویۃ علی عروشہا [س ۲۲ : ۴۵

دار

دائرۃ (بجمع دوائر) مصیبت کا دور ۔
۔ ۔ ۔ ویتربص بکم الدوائر ۔ علیہم

دائرۃ السوء [س ۹ : ۹۸

دان
(غریب القرآن ص ۳۰)
(۳) مدینین = مملوکین (رازی)

دب
دابۃ الارض = الارضۃ (دیمک)

فلما قضینا علیہ الموت ما دلہم علی موتہ
الا دابۃ الارض تاکل منساتہ [س ۳۴ : ۱۴

دبر
دابر اخیر شخص ۔ (رازی)

فقطع دابر القوم الذین ظلموا [س ۶ : ۴۵

دحض
مدحضین باطل کئے ہوے ۔ رد کئے ہوے ۔ نکلے ہوے ۔

فساھم فکان من المدحضین [س ۳۷ : ۱۴۱

دخن
(غریب القرآن ص ۳۱)
دخان (۲) = الجدب (خشکسالی)
(۳) = الجوع (بھوک)

فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین
یغشی الناس [س ۴۴ : ۱۰ و ۱۱

درک

ادارک علمهم ::: غاب علمهم ان کا علم غایب ہو گیا ۔ (ابن عباس)

بل ادارک علمهم فی الاخرة [س ۲۷ : ۶۶

دسا

دسیها اس کو (نفس کی خباثت کو) دبا دیا ۔ اس کے عیوب کی اصلاح نہیں کی بلکہ اس پر خاک ڈال دی تاکہ وہ ظاہر نہ ہو ۔

قد افلح من زکیها وقد خاب من دسیها [س ۹۱ : ۹ و ۱۰

دع

دھکے دے کر نکال دینا ۔ کسی کو اس کے حق سے محروم رکھنا ۔ (ابن عباس)

ارءیت الذی یکذب بالدین ۔ فذالک الذی یدع الیتیم ۔ ۔ ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دفئ

دفء اون اور بال کے گرم کپڑے ۔

والانعام خلقها لکم فیها دفء ۔ ۔ ۔ [س ۱۶ : ۵

دهق

دهاقا (۱) تان ۔ پائے ۔ (عکرمه)

وكأساً دهاقاً [س ۷۸ : ۳۴
(۲) چھلکتا ہوا ۔ بھرا ہوا ۔

دون

(۱) برخلاف ۔
وانا منا الصالحون ومنا دون ذالک
[س ۷۲ : ۱۱
(۲) غیر ۔
واتخذوا من دونه آلهة [س ۲۵ : ۳

ذبح

ذبح عظیم زبردست قربانی جو ابراهیم نے اپنے نفس کی خدا کی راہ میں کی که وہ اپنے پارۂ جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور خدا نے اسی قربانی کو قبول کر کے لڑکے کی جان بخش دی ۔

اذجاء ربه بقلب سلیم ۔ ۔ ۔ فلما بلغ معه السعی قال یابنی انی اراک فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری ۔ قال یاابت افعل ماتؤمر ۔ ستجدنی ان شاء الله من الصابرین ۔ فلما اسلما وتله للجبین ۔ و نادیناه ان یا ابراهیم قد صدقت الرءیا ۔ انا كذالک نجزی المحسنین ۔ ان هذا لهو البلاء المبین ۔ وفدیناه بذبح عظیم
[س ۳۷ : ۸۴ و ۱۰۲ - ۱۰۷

ذرأ

ذرانا (۱) ہم نے پھیلایا۔
(۲) = خلقنا ہم نے پیدا کیا۔ (ابن عباس)

ولقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن والانس
[س ۷ : ۱۷۹

ذرع

ذرع قوت۔استطاعت (زمخشری)
ضاق بهم ذرعا وہ ان کے بارے میں مجبور تھا۔

ولما جاءت رسلنا لوطا سئی بهم وضاق بهم
ذرعا وقال هذا يوم عصيب [س ۱۱ : ۷۷

ذکر (غریب القرآن ص ۴۲)
(۳) (الف) شرف (ابن عباس)
(۳) (ب) بدگوئی کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔
اهذا الذي يذكر الهتكم [س ۲۱ : ۳۶
اهل الذکر وحی کے ماننے والے۔ اہل کتاب

وما ارسلنا من قبلك الا رجالا نوحي اليهم
فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
[س ۱۶ : ۴۳

ذل

اذلة = رحماء رحم کرنے والے۔ (ابن عباس)

اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین
[س ۵ : ۵۳

ذم

ذمۃ = عہد (ابن عباس)

کیف و ان یظہروا علیکم لا یرقبوا فیکم الا و لا ذمۃ
[س ۹ : ۸

ذنب

ذنوبا = عذاب (ھذیل کی لغت)

فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابہم
[س ۵۱ : ۵۹

راب

ریب (۱) شک

الم ذالک الکتاب لا ریب فیہ [س ۲ : ۱ و ۲

(۲) حوادث ۔ گردش ۔

ام یقولون شاعر نتربص بہ ریب المنون
[س ۵۲ : ۳۰

ریب المنون = الموت (ابن عباس) [س ۵۲ : ۳۰

راح (غریب القرآن ص ۳۲)

روح (بالضمہ) = روح (بالفتحہ) رحمت (ازہری)

انما المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ و

كلمته القها الی مريم وروح منه [س ۴ : ۱۷۱

روح القدس = روح الامین انبیاءعلیہم السلام کی خلقت میں جو ملکہ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں - (سید احمد)

خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت - (۵۸ : ۲۲)

ریح (۳) بڑائی - عظمت -

و لما فصلت العیر قال ابوهم انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

راد

راودته عن نفسه اس عورت نے اس مرد کو اس (مرد) کی خواہش کے خلاف پھسلانا چاہا -

وراودته التی هو فی بیتها عن نفسه و غلقت الابواب [س ۱۲ : ۲۳

روید رود کی تصغیر ہے جس کے معنی مہلت دینے کے ہیں -

وامهلهم رويدا [س ۸۶ : ۱۷

راش

ریشا (۱) پرندوں کے پر - مجازاً عمدہ خوبصورت چمکیلے کپڑے - (۲) خوبصورتی -

يا بني آدم قد انزلنا عليكم لباسا يواري سوآتكم وريشاً [س ۷ : ۲۶

رأي

(۱) دیکھنا ۔

(۲) خواب میں دیکھنا ۔

اذ قال يوسف لابيه يا ابت اني رايت احد عشر كوكبا والشمس والقمر رايتهم لي ساجدين [س ۱۲ : ۴

(۳) خیال کرنا ۔ غور کرنا ۔

ارايت الذي يكذب بالدين [س ۱۰۷ : ۱

ولقد همت به وهم بها لولا ان راى برهان ربه [س ۱۲ : ۲۴

= فالمراد بالرؤية حصول تلك الاخلاق و تذكير الاحوال الرادعة لهم عن الاقدام على المنكرات (رازی)

رب

ربما حرف ہے ۔

(۱) بہت جلد ۔ (۲) بکثرت ۔

ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين [س ۱۵ : ۲

ربیون (بالکسرہ) = جموع جماعتیں (ابن عباس)

وکاین من نبي قاتل معه ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵

ربانیین (بالفتحه) علماء اور فقہاء

و لکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون
الکتاب وبما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۸

ربا

ربوۃ = المکان المرتفع اونچي جگه - (ابن عباس)

واوینا هما الی ربوۃ [س ۲۳ : ۵۰

رجا

رجا گویه امید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی امید وبیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -

لاترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳

= لاتخافون لہ عظمۃ خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)
یا اس کے معنی یه بھی هو سکتے هیں که تم خدا سے کسي بڑي بات کي امید نہیں رکھتے - اس کي شان بڑی ہے کیونکه اسي نے تو تم کو درجه بدرجه ترقي یافته کرکے ادمی بنایا ہے - چنانچه فرمایا ہے

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

رجز

رجز (بالکسرہ) (۱) پلیدی - ناپاکی -

اولئک لھم عذاب من رجز الیم [س ۳۴ : ۵

- - - ویذھب عنکم الرجز الشیطان
[س ۸ : ۱۱

(۲) عذاب -

فارسلنا علیھم رجزا من السماء بما کانوا
یظلمون [س ۷ : ۱۶۲

ولما وقع علیھم الرجز - - - [س ۷ : ۱۳۴

رجس

رجس (بالکسرہ) = سخط ناراضی (ابن عباس)

قال قد وقع علیکم من ربکم رجس وغضب
[س ۷ : ۷۱

- - - ویجعل الرجس علی الذین
لایعقلون [س ۱۰ : ۱۰۰

رجع

ذات الرجع = ذات الترجیع بالجذب کشش
کرنے والی - (عبدالحمید شکری)
سماوات اور ارض کا پہلے ایک ہی جسم بسیط
تھا اور رفتہ رفتہ اس سے منخلف کرکے جدا
ہوتے گئے لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش

ان میں تا حال زائل نہیں ہوئي اور باھمي تجاذب کا عمل ان میں برابر جاري ھے ۔ وہ ایک دوسرے کو ھر وقت کھینچ رھے ھیں اور اسی طرح نظام عالم کا توازن بلا کم و کاست قائم ھے ۔

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
در میان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جہات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
در میان ماند آهنے آویخته
(مولینا روم)

والسماء ذات الرجع [س ۸۶ : ۱۱

إرجعون = إرجعني إرجعني واپس جانے دے مجکو ۔ واپس جانے دے مجکو ۔ (بیضاوي)

حتی اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون لعلي اعمل صالحا فیما ترکت ۔
[س ۲۳ : ۹۹ و ۱۰۰

رجعوا الی انفسهم وہ اپنے جی میں سوچنے لگے ۔

قال بل فعله ۔ کبیرهم هذا فسئلو هم ان

كانوا ينطقون - فرجعوا الى انفسهم - - -
[س ۲۱ : ۶۳ و ۶۴

رجف

رجفة (۱) زلزلہ

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فى دارهم
جاثمين [س ۷ : ۷۸
= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت -

راجفہ ہلنے والی زمین -

رجل

رجل (۱) آدمی - شخص -

وانه كان رجال من الانس يعوذون برجال
من الجن [س ۷۲ : ۶
(۲) مرد -
(۳) شوہر -

و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف -
وللرجال عليهن درجة [س ۲ : ۲۲۸

(۴) بھائی -

وان كانوا اخوة رجالا ونساء - - -
[س ۴ : ۱۷۷

رجم (غریب القرآن ص ۴۶)
رجوما اٹکل بچو باتیں کرنے کے لئے -

و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح
وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵
= رجوما للشیاطین ای انا جعلنا ها
ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس
وهم الاحکامیون من المنجمین (رازی)
رجیم = ملعون (قیس عیلان کی لغت)
[س ۳۸ : ۷۷ و ۷۸

رحم
ارحام جمع (واحد رحم)
(۱) رحم مادر -
(۲) عورتوں کی ذات کہ وہی دنیا میں رحم
مادر ہیں -

واتقوا الله الذی تساءلون به والارحام
[س ۴ : ۱

رد
ردوا ایدیهم فی افواههم = عضوا علیهم الانامل
من الغیظ وہ (کافر لوگ) غصے سے اپنی
بوٹیاں کاٹے ڈالتے تھے -

الم یاتکم نبؤا الذین من قبلکم قوم نوح
و عاد و ثمود والذین من بعدهم - - -

جاءتهم رسلهم بالبينات فردوا ايديهم فى
افواههم وقالوا انا كفرنا بما ارسلتم به ـ ـ
[س ۱۴ : ۹

ردف

ردف = قرب نزدیک ہوا ـ (ابن عباس)

ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين ـ
قل عسى ان يكون ردف لكم بعض الذى
تستعجلون [س ۲۷ : ۷۱ ; ۷۲

رادفة (۱) قریب آنے والی بات ـ
(۲) نتیجہ ـ انجام ـ

يوم ترجف الراجفة تتبعها الرادفة
[س ۷۹ : ۶ و ۷

ردی

المتردية = التى تتردى من الجبل وجانور
جو پہاڑ سے گرنے کے صدمہ سے مرا ہو ـ [س ۵ : ۳

رسا

رواسی = جبال پہاڑ ـ (ابن عباس)

والقى فى الارض رواسى ان تميد بكم
[س ۱۱ ۱۵

رشد

رشدا = صلاحا صلاحیت (ابن عباس)

- - - فان استم منهم رشدا فادفعوا
الیهم اموالهم [س ۴ : ۶

رصد

بالمرصاد = یسمع دیری سنتاهے اوردیکھتاهے -

ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

رعي

راعنا آنحضرت کو مخاطب کرتے وقت یہود راعنا کہاکرتے - مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا - اوراسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرتے - مگریہود آپ سے عناد کی وجہ سے زبان کو دباکر راعنا کے بدلے رعن کہتے - اس اخیر جملہ کے معنی ہیں یہ اُلو ہے -

یاایها الذین امنوالاتقولوا راعنا وقولوا
انظرنا واسمعوا [س ۲ : ۱۰۴

رغم

مراغماً پناہ کی جگہیں -

ومن یهاجر فی سبیل الله یجد فی الارض
مراغما کثیرا وسعة [س ۴ : ۱۰۰

رفع

رفع (۱) (الف) دیوار اُٹھانا یا دیوار کی طرح اونچا کرنا -

و اذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت
واسمعیل [س ۲ : ۱۲۷

واذ اخذنا میثاقکم و رفعنا فوقکم الطور
[س ۲ : ۶۳

رقب

رقبة (جمع رقاب) (۱) گردن -
(۲) گردن کا بوجهه - بار -

وما ادریک ما العقبة - فک رقبة
[س ۹۰ : ۱۲ و ۱۳

(۳) غلام -

رکس

ارکسهم = اوقعهم ان کو مصیبت میں ڈالا -
(ابن عباس)

والله ارکسهم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸

رکن

رکن (۱) قوت - (۲) سردار

فتولی برکنه وقال ساحر او مجنون
[س ۵۱ : ۳۹

رها

رهواً (۱) ٹهہرا ہوا - ساکن - بغیر جوش و خروش
کا دریا -

(۲) سمعاً = ایک طرف (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

زاج

زوج جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔

زوجین ایک جوڑا۔

زوجین اثنین ایک نر اور ایک مادہ ہر جوڑے کا۔ (رازی) [س ۱۱ : ۴۰

زاغ

زیغ (۱) مائل ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔ منحرف ہونا۔

(۲) ڈر سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا۔

اذ جاؤکم من فوقکم و من اسفل منکم و اذ زاغت الابصار و بلغت القلوب الحناجر و تظنون باللہ الظنونا [س ۳۳ : ۱۰

زال

زیلنا ہم فرق بتائیں گے۔ (حمیر کی لغت)

ویوم نحشرہم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا مکانکم انتم و شرکاؤکم۔ فزیلنا بینھم [س ۱۰ : ۲۸

زان

زینة (۱) خوبصورتی - روحانی جسمانی واخلاقی (راغب)

یابنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد
وکلوا واشربوا ولا تسرفوا [س ۷ : ۳۱

(۲) زینت کی چیزیں - آرائش -

قل من حرم زینة الله التی اخرج لعبادہ
طیبات من الرزق [س ۷ : ۳۲

زبر

زبر (جمع) واحد { زبرة لوہے کا ٹکڑا - زبور لکھی ہوئی چیز - کتاب -

زحف

زحفا لڑائی کے لئے کوچ -

یا ایها الذین امنوا اذا لقیتم الذین کفروا
زحفا فلا تولوھم الادبار [س ۸ : ۱۵

زلزل

زلزلة گھبراہٹ

ان زلزلة الساعة شئ عظیم [س ۲۲ : ۱

زمل

زمل = عمل (رازی)

— قولا ثقیلا (س ۷۳ : ۵)

مزمل جس کے ذمہ کوئی بڑا کام دیا گیا ہو - (عکرمہ)

یا ایہا المزمل قم اللیل الا قلیلا

[س ۷۳ : ۱ و ۲

زنم

زنیم — ظلوم ظالم (علی بن ابی طلحہ کی روایت)

ولا تطع کل حلاف مهین هماز مشاء بنمیم
مناع للخیر معتد اثیم عتل بعد ذالک
زنیم ان کان ذا مال وبنین [س ۶۸ : ۱۰ - ۱۴

س

حرف ہے - جب یہ کسی فعل پر داخل ہوتا ہے
تو اس بات کا فائدہ دیتا ہے کہ وہ فعل لامحالہ
واقع ہوگا - (زمخشری) یا وعدہ اور وعید کا
فائدہ دیتا ہے -

فسیکفیکهم الله [س ۲ : ۱۳۷

اولئک سیرحمهم الله [س ۹ : ۷۱

ساب

سائبة وہ چوپایہ جانور جن کو ایام جاہلیت میں
دیوتاؤں کے نام پر آزاد کر دیا کرتے تھے اور ان سے
کسی طرح کا فائدہ نہیں اٹھاتے نہ ان پر چڑھتے
نہ مال لادتے نہ ان کا اون اتارتے اور نہ ان کا دودھ

پوچھے - (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سان

سید (۱) سردار -
(۲) شوہر - (قبطی لغت)

والفیا سیدھا لدا الباب - قالت ما جزاء من اراد باھلک سوءا الا ان یسجن او عذاب الیم [س ۱۲ : ۲۵

ساط

سوط (۱) کوڑا -
(۲) حصہ (قاموس)

فصب علیھم ربک سوط عذاب [س ۸۹ : ۱۳

ساف

سوف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور ان ہی معنوں میں آتا ہے -

ولسوف یعطیک ربک فترضی [س ۹۳ : ۵

سال

السائل = من یسال العلم (رازی) جو علم کی بات پوچھے - جو کچھ جاننا چاہے -

واما السائل فلا تنھر [س ۹۳ : ۱۰

سولت لی نفسی میرے جی میں آیا -

= فعلت ما دعتني اليه نفسي - و سولت ماخوذ من السوال فالمعني لم يدعني الي ما فعلته احد غيري بل اتبعت هواي فيه (رازی)

سوء

سوأة جمع (واحد سوءة)
(۱) شرمگاہ -
(۲) اعمال قبیحہ - اخلاق قبیحہ - برائیاں - السوءة الفرج والفاحشة والخلة القبيحة (قاموس)

فوسوس لهما الشيطان ليبدي لهما ما وري عنهما من سواتهما - - - [س ۷ : ۲۰

سبب

الاسباب = السماء آسمان (ابن عباس)

ام لهم ملك السموات والارض وما بينهما - فليرتقوا في الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سبط

اسباط = قبائل قبیلے

- - - و ما انزل الي ابراهيم واسمعيل واسحق ويعقوب والاسباط [س ۲ : ۱۳۶

سبل
ابن السبیل (۱) راہگیر - مسافر -
(۲) لامکان - راستہ راستہ مارا پھرنے والا -

و اتی المال علی حبہ ذوی القربیٰ و
الیتمیٰ و المساکین و ابن السبیل
والسائلین وفی الرقاب [س ۲ : ۱۷۷

سجد
(۱) سر جھکانا -
(۲) تعظیم و تکریم کرنا -

واذ قلنا للملائکۃ اسجدوا لادم فسجدوا
الا ابلیس [س ۲ : ۳۴

ورفع ابویہ علی العرش وخروا لہ سجدا
[س ۱۲ : ۱۰۰
(۳) غایت انکسار و تذلل و فرمانبرداری -
والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶
= ای ینقادان لہ تعالیٰ فیما یرید بھما
طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین
طوعا (ابن جریر)
(۴) خدا کی عبادت میں سر جھکانا -
مسجد سجدہ کرنے کی جگہ - معبد -
المسجد الحرام (۱) خانۂ کعبہ -

فول وجھک شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴

(۲) وه مسجد جس کے اندر خانهٔ کعبه واقع هے -

(۳) شهر مکه -

ذالک لمن لم یکن اهله حاضري المسجد الحرام [س ۲ : ۱۹۶

سجل

السجل = الرجل مرد - شخص - (حبش کي لغت)

یوم نطوي السماء کطي السجل للکتب [س ۲۱ : ۱۰۴

سحت

سحت کوئي مال جس کا لینا حرام هے - (تاج العروس)

سماعون للکذب اکالون للسحت - - - [س ۵ : ۴۲

السحت مال حرام -

- - - واکلهم السحت - - - [س ۵ : ۶۲

سحر (غريب القرآن ص ۵۴)

(۱) (الف) جادو بهاني -

فقال ان هذا الا سحر یؤثر ان هذا الا قول
البشر [س ۷۴ : ۲۴ و ۲۵

سخر

(۱) هنسی اُڑانا -

فاتخذتموهم سخریا حتی انسوکم ذکری
[س ۲۳ : ۱۱۰

(۲) تسخیر اور استخدام سے ماخوذ هے - اس کے معنی قابو میں رکھنے اور خدمت لینے کے هیں -

ورفعنا بعضهم فوق بعض درجات لیتخذ
بعضهم بعضا سخریا [س ۴۳ : ۳۲

سد

سد ذوالقرنین یه وهی مشهور دیوار هے جو چین اور تاتار یا سایتهیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی هے اور جس کو چی وانگ تی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنه ۲۴۰ و ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد)

یه دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوهے ملگائے - چٹانوں کو برابر رکھه کر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے تھے اور ان میں لوهے کے

پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کرکے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہو سکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار ھوانگ ھو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ھے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۹۳ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خلجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤتنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوتی ھے - طول اس دیوار کا ۱۵۰۰ یا ۱۶۰۰ میل ھے - اونچائی ۲۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ھیں - سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ھیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو

دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود
تک پہنچی ہے ۔ اور کئی مقامپر آدھہ آدھہ
کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پرسے یہ دیوار
کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریاپر
پلوں کے اوپرسے ھوکر یہ گئی ہے اور زیادہ تعجب
یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی
ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے
اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی ۔ (دیکھو
ذوالقرنین تحت قرن)

سر

(۱) چھپانا ۔ (۲) ظاهر کرنا ۔

و لو ان لکل نفس ظلمت ما فی الارض
لافتدت به ۔ واسرالندامة لما راوا العذاب
[س ۱۰ : ۵۴

سرب

سرب چلنا ۔

فاتخذ سبیله فی البحر سربا [س ۱۸ : ۶۱
= سرب فی البحر سربا وہ (مچھلی)
سمندر میں چلی گئی ۔ (رازی)

سردق

سرادق (جمع) فارسی سے معرب ہے ۔ اس کی اصل
سراپردہ ہے ۔ اس کے معنی گھر کے آگے بڑے ہوئے

پردہ کے ہین ۔ قرآن مجید مین اس کے معنی
لوا ور لپٹ کے آئے ہین ۔

انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بہم
سرادقہا [س ۱۸ : ۲۹

سرق

استرق السمع [س ۱۵ : ۱۸
= خطف الخطفۃ (س ۳۷ : ۱۰)
(دیکھو تحت خطف)

سعر

سعیر (۱) آگ اور اس کی سوزش ۔
(۲) پاگلپنا ۔ بیوقوفی ۔

فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعہ انا اذا لفی
ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴

سفح

مسافحات کھلے خزانے بدکاری کرنے والی عورتین ۔
مسافحین کھلے خزانے بدکاری کرنے والے مرد ۔

فانکحوھن باذن اھلھن ۔ ۔ ۔
محصنات غیر مسافحات ولا متخذات
اخدان [س ۴ : ۲۵

۔ ۔ ۔ ذالکم ان تبتغوا باموالکم
محصنین غیر مسافحین [س ۴ : ۲۴

سفر

سفرة پڑھنے والے ۔ (نبطی لغت)

كلا انها تذكرة فمن شاء ذكره ۔ في صحف
مكرمة مرفوعة مطهرة بايدي سفرة كرام
بررة [س ۸۰ : ۱۱ ۔ ۱۶
= هم اصحاب رسول الله صلي الله عليه
وسلم وقيل هم القراء (رازي)

اسفاراً كتابیں ۔ (كنانه كي لغت)

مثل الذين حملوا التورية ثم لم يحملوها
كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵

سکر

(غريب القرآن ص ۵۷)

سکراً سرکہ (حبش کی لغت)

ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون
منه سكرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سکن

(غريب القرآن ص ۵۷)

سكن اليه (۲) اُس نے اُس پر بھروسہ کیا ۔ اُس نے اُس
سے اطمینان حاصل کیا ۔ [س ۳۰ : ۲۱

سلق

سلقوكم = استقبلوكم وہ تمہارا استقبال کرتے
ہیں ۔ (ابن عباس)

فاذا ذهب الخوف سلقوكم بالسنة حدادا
اشحة على الخير [س ۳۳ : ۱۹

سما (غریب القرآن ص ۵۹)
سماء (ا) (الف) اوپر - اونچائی - چھت -

من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا
والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم
لیقطع [س ۲۲ : ۱۵
(۳) = کسفا من السماء آسمانی عذاب -

وقالوا لن نومن لک حتی - - -
- - - تسقط السماء کما زعمت
علینا کسفا - - - [س ۱۷ : ۹۰ و ۹۲
= فاسقط علینا کسفا من السماء ان
کنت من الصادقین (س ۲۶ : ۱۷۶

اسم (غریب القرآن ص ۵۹)
والاسم باعتبار الاشتقاق ما یکون علامۃ
لشئی و دلیلا یرفعہ الی الذھن من الالفاظ
والصفات والافعال (بیضاوی)

اسماء کلہا جو قوی انسان میں پیدا کئے ھیں اور جن
کے سبب اس کا ذھن ایک نشان یا دلیل سے
دوسری طرف منتقل ھوتا ھے اور نتیجہ پیدا
کرتا ھے اس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ھے - اور
چونکہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام
چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا
ھے اسی لئے کلہا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ھے
جس سے اس بات کا اشارہ ھے کہ تمام چیزوں کے
جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ھے -

ان قوئ کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ھے اس میں بڑا دقیقہ یہ ھے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماھیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھہ وہ جانتا ھے وہ صرف اسماء ھي اسماء ھیں ۔ پس علم ادم الاسماء کلھا کہنا بالکل انسان کي فطرت کے مطابق اوراس کے بیان کے نہایت ھی مناسب ھے ۔ (سیداحمد)

ھرشئی کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ھے اسي کو علم ادم الاسماء کلہا سے تعبیر کیا ھے ۔ فاعلم ان الله جل اسمه اوجد فی ادم ما یحتاج الیه من کون خلقته علی ما هو علیه من القوة الناطقة وهدا ها بنور العقل واشهده بذالک النور ما یجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق به اسم فعلمه علی الا جهل معه وهذا العلم فی جبلة ذریته موجود لا یزول فهو علم کل شئی بالقوة وکانه بزر اذا جیدت فلاحة صار کل شئي بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظهر من هذا العلم فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد الله (تفسیر کشف الاسرار)

سو

السامري ایک مصری جو حضرت موسیٰ پر ایمان لایا تھا اوران کے ساتھہ مصر سے ھجرت کی تھی حالانکہ بعد کو مرتد ھوگیا ۔ (ابن عباس)

] س ۲۰ : ۹۶

سمع

واسمع غیر مسمع [س ۴ : ۴۲
= یقولون اسمع لا سمعت کفار کہتے تھے
که سن ۔ خدا کرے تو نه سنے ۔ تو بہرا
ہوجائے ۔ (ابن عباس)

سندس

سندس باریک ریشمی کپڑا ۔ (فارسی سے معرب)
عالیہم ثیاب سندس خضر و استبرق
[س ۷۶ : ۲۱

سوی

(غریب القرآن ص ۱۱)
استوی = بلغ اشده وہ اپنی پوری طاقت کو
پہنچا ۔ وہ کمال کو پہنچا ۔
فاستوی وهو بالافق الاعلی [س ۵۳ : ۶ و ۷
سواء = وسط بیچ (ابن عباس)
خذوه فاعتلوه الی سواء الجحیم [س ۴۴ : ۴۷
ساوی بین الصدفین دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار
کی بنیاد برابر کی ۔ کیونکہ بنیاد کو برابر
کرکے اس پر ردہ لگایا جاتا ہے ۔ صاف مطلب یہ
ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو
برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول
(level) میں یعنی پلسال میں کیا ۔
[س ۱۸ :

شاء

من یشاء جس کووه (خدا) بمقتضائے عدل چاہے -

يهدي من يشاء [س ۲ : ۱۴۲
= يهدي به الله من اتبع رضوانه
(س ۵ : ۱۶)
= ويهدي اليه من ينيب (س ۴۲ : ۱۳)
ان الله يضل من يشاء [س ۱۳ : ۲۷
= يضل الله من هو مسرف مرتاب
(س ۴۰ : ۳۴)
= ويضل الله الظالمين (س ۱۴ : ۲۷)
= يضل الله الكافرين (س ۴۰ : ۷۴)
= وما يضل به الا الفاسقين (س ۲ : ۲۶)
= وما كان الله ليضل قوما بعد اذ هديهم
حتي يبين لهم ما يتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شجر

هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵
= شجرة الخلد وملك لا يبلى
(س ۲۰ : ۱۲۰)

شد

اشداء جمع (واحد شديد) مستحکم - مضبوط -
قوي - شجاع - (قاموس)

محمد رسول الله - و الذين معه اشداء
علي الكفار رحماء بينهم - - [س ۴۸ : ۲۹

شرب

اشربوا في قلوبهم العجل [س ۲ : ۹۳
ان کے دلوں میں بچھڑے کي محبت پلادي
گئي تھي يعني پيوست کرگئي تھي -

شرع

شرعة ومنهاجا = سبيلة وسنة

شرک

شرک في الاموال والاولاد لوگوں کے مال اور اولاد میں
حصه لینا - لوگوں کو گمراہ کرکے ان سے برے
کاموں میں مال صرف کرانا اور ان کے ذریعه سے
ان کی اولاد کو بھی برے کاموں میں لگا رکھنا -
لوگوں کو بہکاکر ان سے مال خرچ کرانا اور ان کے
لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنے بھینٹ چڑھوانا -

و استفزز من استطعت منهم بصوتک
واجلب عليهم بخيلک ورجلک وشارکهم
في الاموال والاولاد وعدهم - و مايعدهم
الشيطان الا غرورا [س ۱۷ : ۶۴

شطن

(غريب القرآن ص ۹۲)
شيطان (۳) (الف) کاهن - نجومی - (رازي)
انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب

وحفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷
و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح و
جعلناها رجوما للشیاطین واعتدنا لهم
عذاب السعیر [س ۶۷ : ۵
(۸) مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود
ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی
بات ہو جیسے کوئی تکلیف -
کل عات متمرد من الجن والانس والدواب
فہو شیطان - (صراح و قاموس)

شعر

شعائر جمع (واحد شعیرة)
لاتحلوا شعائر اللہ - - - [س ۵ : ۲

شغف

شغفها = غلبها اس پر غلبہ کر لیا - (ابن عباس)
قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰

شفع

شفاعة کسی کے ساتھ شریک ہونا اور اس کی امداد کرنا - (راغب)
من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب
منها - ومن یشفع شفاعة سیئة یکن له

کفل منها [س ۴ : ۸۵

شکل

شاکلة طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان العرب) - سجیه یعنی طبیعت - (راغب) - خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب هوتا هے -
اي خلیقته وملکته الغالبة علیه من مقامه (ابن العربي) - وه طریقه جس پر انسان مجبول هے - طریقته التي جبل علیها (فراء)

قل کل یعمل علی شاکلته [س ۱۷ : ۸۴

شمز

اشمازت نفرت کرتي هے - (ابن عباس)

واذا ذکر الله وحده اشمازت قلوب الذین
لا یومنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

شنا

شانئک = عدوک تیرا دشمن (ابن عباس)

ان شانئک هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شهب

شهاب وه آتشین شعله جو کائنات الجو میں اسباب طبعي سے پیدا هوتا هے اور جو کسي جهت میں

دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اردو میں تارہ توٹنا بولتے ہیں - عرب جاہلیت میں اس سے بدفالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے -

شهد

مشهود حضور قلب کا وقت -

ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ :

شاهد = حاکم فیصلہ کرنے والا -

وشهد شاهد من اهلها ان کان قمیصه قد من قبل فصدقت وهو من الکاذبین - - -

[س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم (ابن عباس)

شهید (۱) قوم کا نبی -

فکیف اذا جئنا من کل امة بشهید و جئنا بک علی هولاء شهیدا [س ۴ : ۴۱

(۲) ساتھی - سردار - فیصلہ کرنے والا -

- - - فاتوا بسورة من مثله - وادعوا شهداءکم من دون الله ان کنتم صادقین

[س ۲ : ۲۳

صاب

حیث اصاب جدھر کا ارادہ کیا - (عمان کی لغت)

فسخرنا له الريح تجري بامره رخاء حيث
اصاب [س ۳۸ : ۳۶

صاح

صیحۃ (۱) آتشفشاں پہاڑ کے آس پاس آتشفشانی
سے پہلے جو گڑگڑاہٹ کی آواز ہوتی ہے ۔

انا ارسلنا عليهم صيحة واحدة فكانوا
كهشيم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱
= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم
جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی ۔

ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم خامدون
[س ۳۶ : ۲۹

صاع

صواع چاے یا تھوہ پینے کی چینی کی چھوٹی
پیالی ۔ (لغت دمیر)

قالوا نفقد صواع الملك [س ۱۲ : ۷۲

صبغ

صبغة بپتسمہ

صبغة الله - ومن احسن من الله صبغة
[س ۲ : ۱۳۸

صحب

صاحب (جمع اصحاب) ساتھی -
اصحاب الفیل یمن کا مسیحی بادشاہ ابرہۃ الاشرم
محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا
چاہتا تھا - اس لئے اسی غرض سے خانۂ کعبہ پر
(جو ان دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے
لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی
اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست
عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے - وہ اپنے ساتھ
بڑا لشکر لایا جس میں ہاتھی بھی تھے - مگر
خدا کو ظلم پسند نہیں چنانچہ اس کے مکہ
پہنچتے ہی اس کی فوج میں چیچک پھیل
گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ
ہو گیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے
بیس روز پہلے کا ہے - [س ۱۰۵
اصحاب الاخدود ان کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی
ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے - (بغوی)
مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں
پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام
ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر
رکھا دی اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت
پر ہر خاص و عام اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ

جلادیا جاے گا - تین یہودیون نے جو اس کے
هان ملازم بهي تهے اس بت پرستی سے انکار کیا -
چنانچه وه اگ کي خندق میں ڈالے گئے مگر
خدا کي شان سے وہ کسي طرح بچ نکلے اور ان کو
اگ میں گرفتار کرنے والے هي آگ میں گرکر
خاک هوے - [س ۸۵ : ۴
اصحاب الایکه اهل مدین جن میں شعیب مبعوث
هوئے تهے - [س ۱۵ : ۷۸
اصحاب الحجر قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰
اصحاب الکهف والرقیم یه چند عیسائی نوجوان
تهے که ایک بت پرست بادشاه (Decius
نامي) کے ظلم سے بهاگ کر ایک پہاڑ کي کهوه
میں جا چهپے تهے - اور کچهه روز اس کهوه
میں رهنے کے بعد اسي میں بند کر دیئے گئے اور
جاں بحق هوے - اس کے کئي سو برس بعد
کهوه کا منهه جو بند کیا گیا تها اتفاقا کهل گیا
اور اُس کهوه میں اُن کی لاشیں جو صرف هڈیاں
باقي تهیں دکهائي دیں - اُس وقت لوگوں نے
اُن کي زیارت کي اور آپس میں مشوره کے بعد طے
پایا که اُن کے اوپر ایک مقبره بنائیں - آخرکار
اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادتخانه
(Chapel) بنانے کي تجویز کي - اُن کي
هڈیاں پتهر کے ایک بڑے صندوق میں بند کر کے
مارسیلز (Marseilles) کو بهیجي گئیں
اور اب بهي سینٹ وکٹر (St. Victor) کے

گرچہ میں موجود نہیں ۔

اصحاب النار (۱) دوزخ والے ۔ دوزخی ۔
(۲) داروغہ دوزخ ۔!

وماجعلنا اصحاب النار الاملائکۃ [س ۷۴ : ۳۱

صد

صدید نہایت کھولتا ہوا ۔ (لسان العرب ۔ تاج العروس)

من ورائہ جہنم ویسقیٰ من ماء صدید
[س ۱۴ : ۱۶

= وسقوا ماء حمیماً فقطع امعاءہم
(س ۴۷ : ۱۵)

صدع

صدع (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔

یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳

= یتفرقون (ابن عباس)

(۲) ظاہر کرنا ۔

فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴

(۳) پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔

ذات الصدع چل کر راستہ بنانے والی (کرۂ زمین)

والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲

[جس زمین کو آفتاب اپنے گرداگرد چکر لگاتے

ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اُس کی کشش سے
کھنچ آتی ہے تو فضا میں اُس کی آمدورفت
اور گردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے -]

صدق

صدق (۱) سچ -
(۲) = صواب ٹھیک - (رازی)
(۳) سعادت -

وبشر الذین امنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم
[س ۱۰ : ۲
= سبقت لھم السعادة فی الذکر الاول (ابن
عباس)

صعد

الصعود فی السماء آسمان پر چڑھ جانا - مزاج
آسمان پر ھونا - تکبر کرنا -

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام -
و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا
کانما یصعد فی السماء [س ۶ : ۱۲۶

صعق

صاعقة (۱) بجلی کی کڑک - زوروں کی آواز جیسے
آتشفشانی کے وقت کسی آتشیں پہاڑ کی -

اخذتکم الصاعقة [س ۲ : ۵۵
(۲) = رجفة
(۳) مہلک سزا - عذاب -

(۲) غشی طاری ہونا ۔

فلما تجلي ربه للجبل جعله دکا و خر
موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳

صفا

صفا پاک صاف کرنا یا رکھنا ۔

ولقد اصطفینٰه في الدنیا [س ۲ : ۱۳۰

صلا

صلواۃ (۱) نماز ۔

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ . ۳

(۲) دعا ۔

ان الله و ملائکته یصلون علی النبي ۔
یا ایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا
تسلیما [س ۳۳ : ۵۶

(۳) دین ۔ مذہب ۔ پرہیزگاری ۔

قالوا یاشعیب اصلوتک تامرک ان نترک
مایعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷

صلوات (جمع) (۱) نمازیں ۔

حافظوا علی الصلوات والصلواۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸

(۲) دعائیں ۔

وصل علیهم ۔ ان صلوتک سکن لهم
[س ۹ : ۱۰۳

(۳) رحمتیں - برکتیں -

اولٰئک علیھم صلوٰۃ من ربھم ورحمۃ

[س ۲ : ۱۵۷

(۴) یہودیوں کے عبادت خانے -

و لولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض
لھدمت صوامع و بیع و صلوات و مساجد
یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا [س ۲۲ : ۴۰

صلب

من بین الصلب والترائب مرد کے صلب (پیٹھ) اور
عورت کے ترپیہ (سینہ) کے مس ہونے سے -
مرد اور عورت کے اکٹھے ہونے سے -

فلینظر الانسان مم خلق - خلق من ماء
دافق یخرج من بین الصلب والترائب
[س ۸۶ : ۵ - ۷

صم

صم (۱) وہ بہرا پن جو ایمان کی بات سلسلے میں
عارض ہو -

صم بکم عمی فھم لا یرجعون [س ۲ : ۱۸

(۲) بہرا پن محض -

صنو

صنوان = مجتمع اکٹھا - (ابن عباس)

وزروع ونخیل صنوان وغیر صنوان [س ۱۳ : ۴

ضاز

ضِیزیٰ حیرت انگیز ۔ تعجب خیز (ابن عباس)

تلک اذا قسمۃ ضیزی [س ۵۳ : ۲۲

ضر

اولی الضرر = العذر جو معذور ہیں ۔ (ابن عباس)

لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم [س ۴ : ۹۵

ضل

ضلال (۱) بھک جانا ۔ بھٹک جانا ۔
(۲) غلطی کرنا ۔
(۳) مخبوط ہونا ۔
(۴) گھبرا جانا اور راہ نہ پانا ۔ (رازی)

قال فعلتھا اذا وانا من الضالین [س ۲۶ : ۲۰

(۵) = خذلان چھوڑ دینا ۔ (زمخشری)

اِضلال (۱) گمراہ کرنا ۔
(۲) ہلاک کرنا ۔ (تاج العروس)
(۴) ضایع کرنا ۔ (جوہری)

الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ اضل اعمالھم [س ۴۷ : ۱

ضلالۃ (۱) = عقوبۃ الضلالۃ گمراهی کی سزا -
(راغب)

ضال (۱) گمراہ -
(۲) = غافل (ابن عباس)

ووجدک ضالا فهدیٰ [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان و
لکن جعلناہ نورا نهدی به من نشاء من
عبادنا [س ۴۲ : ۵۲

ضهي

یضاهئون = یشبهون نقل کرتے هیں - (ابن
عباس)

یضاهئون قول الذین کفروا من قبل
[س ۹ : ۳۰

طاب

طوبیٰ جنت (حبش کی لغت)

الذین امنوا وعملوا الصالحات طوبیٰ لهم
وحسن ماٰب [س ۱۳ : ۲۹

طیبات مزے دار خوشگوار غیر مضر چیزیں -
ان الطیب فی اصل اللغة عبارة عن
المستلذ المستطاب (رازی)

کلوا من طیبات ما رزقناکم [س ۲ : ۱۷۲

طاع

یستطیع (۱) وہ استطاعت نہیں رکھتا - نہیں کرسکتا -
[س ۲ : ۲۸۲
(۲) = یطیع وہ راضی ہوگا - وہ خواہش پوری کرے گا - (راغب)

اذقال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربک ان ینزل علینا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲

طاف

طائف (۱) = اللمة وسوسه (ثقیف کی لغت - ابن عباس)

ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون
[س ۷ : ۲۰۱

(۲) غضب -

فطاف علیها طائف من ربک وهم نائمون
[س ۶۸ : ۱۹

طال

طولا = سعة (بخاری)

و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات - - -
[س ۴ : ۲۵

الطول = السعۃ والغنی کشادگی اور بے نیازی ۔
(ابن عباس)

غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب
ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طبع

طبع مہر کرنا ۔ بند کرنا ۔

فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بآیات اللہ
و قتلھم الانبیاء بغیر حق و قولھم قلوبنا
غلف بل طبع اللہ علیھا بکفرھم ۔ ۔ ۔
[س ۴ : ۱۵۵

طبع علی قلوبھم اس نے ان کے دلوں پر مہر کر دیا ۔
اس نے ان کو بند کر دیا ۔ ان کے دل کام نہیں دے
سکتے ۔

من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من
اللہ ۔ ۔ ۔ ذالک بانھم استحبوا
الحیات الدنیا علی الاخرۃ ۔ ۔ ۔
اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبھم و
سمعھم وابصارھم ۔ اولئک ھم الغافلون
[س ۱۶ : ۱۰۶ - ۱۰۸

۔ ۔ ۔ فطبع اللہ علی قلوبھم فھم
لا یفقھون [س ۶۳ : ۳

۔ ۔ ۔ وطبع اللہ علی قلوبھم فھم لا یعلمون
[س ۹ : ۹۳

- - - و نطبع علي قلوبهم فهم لا يسمعون [س ۷ : ۱۰۰

- - - كذالك يطبع الله علي قلوب الكافرين [س ۷ : ۱۰۱

- - - كذالك نطبع على قلوب المعتدين [س ۱۰ : ۷۴

- - - كذالك يطبع الله علي قلوب الذين لا يعلمون [س ۳۰ : ۵۹

- - - كذالك يطبع الله على كل قلب متكبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طبق

طبقا عن طبق درجه بدرجه - زینه بزینه -

لتركبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے ز مردن کم شدم
حملهٔ دیگر بمیرم از بشر
تا بر آرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آنچه اندر وهم ناید آن شوم

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون
(مولینا روم)

طرف

(غریب القرآن ص ۷۲)
(۳) حصہ ۔ (راغب)

و ما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم
لیقطع طرفا من الذین کفروا ۔ ۔ ۔ ۔
[س ۳ : ۱۲۶

طرق

طرائق (۱) طریقے ۔ راستے ۔
(۲) مذاہب ۔

کنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱
سبع طرائق (ظرف سے مظروف) سات کواکب ۔

و لقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طغی

تطغوا = تظلموا ظلم کرو (ابن عباس)

و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان
[س ۵۵ : ۸

طفق

طفق (۱) شروع کرنا ۔

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [ص ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا ۔ (رومی لغت)

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سواتهما و
طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة
[ص ۷ : ۲۲

طمس (غريب القرآن ص ۷۳)

طمس (۳) دھواں دھار کر دینا ۔ آتشیں پہاڑوں کا اور زمین کی گندھک وغیرہ میں آتش پیدا کرکے آنکھوں کا بیکار کر دینا ۔ جیسا کہ آتش پہاڑوں کی آتشفشانی کے وقت ہوا کرتا ہے ۔

ولقد راودوه عن ضيفه فطمسنا اعينهم
فذوقوا عذابي ونذر [ص ۵۴ : ۳۷

طود

طود (۱) پہاڑ ۔ (۲) اونچی زمین ۔
(۳) کسی اونچی چیز کو بھی طود کہتے ہیں یہانتک کہ اونٹ کی پیٹھ کی اونچائی کو بھی ۔

فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم
[ص ۲۶ : ۶۳

طوى

كطى السجل للكتب — كطي الصحيفة على الكتاب

جس طرح کتاب پر ورق لپیٹا جاتا ھے ۔ (ابن عباس) [س ۲۱ : ۱۰۴

ظفر

ذی ظفر = اونٹ یا اونٹ اور شطرمرغ (ابن عباس)

وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر [س ۶ : ۱۴۷

ظل

(غریب القرآن ص ۷۴)

ظلت = آقمت توقائم رھا ۔ (ابن عباس)

وانظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظلة (۱) سایہ ۔ الظلة کل ما اظلک من سقف بیت او سحابة او جناح حائطة ظلة ھر اُس چیز کو کہتے ھیں جو سایہ ڈالے گھر کی چھت ھو یا ابر یا احاطہ کا باز و یعنی دیوار (رازی)

واذ نتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلة و ظنوا انہ واقع بھم [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت جو اوپر سے آن پڑے ۔ جو انسان کو ڈھانک لے ۔ جس کے آگے اس کو اور کچھ نہ دکھائی دے ۔

فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلة [س ۲۶ : ۱۸۹

ظلم

ظلمات (١) رات کی تاریکی ۔
(٢) گمراهی ۔ کفر ۔

و لقد ارسلنا موسى بآياتنا ان اخرج
قومک من الظلمات الی النور [س ١٤ : ٥
(٣) مصائب ۔ تکلیف ۔

و ذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن
نقدر علیه فنادی فی الظلمات ۔ ۔ ۔
[س ٢١ : ٨٧

ظلموا بها = کفروا ان سے کفر کیے ۔ ان کی تکذیب
کی ۔ ان کو نه مانا ۔ (تاج العروس)

فاولئک الذین خسروا انفسهم بما کانوا
بآیاتنا یظلمون [س ٧ : ٩

ظهر

الا ما ظهر منها = الا ما جرت العادة والجبلة علی
ظهوره (زمخشری) یعنی جس کے ظاهر
کرنے کا عادۃ اور فطرۃ دستور هے ۔ رازی قفال
کا قول یوں نقل کرتے هیں الا ما یظهره الانسان
فی عادۃ الجاریة وذالک فی النساء الوجه
والکفان یعنی جسم کا وہ حصه جو انسان
موافق رواج کے ظاهر کرتا هے ۔ اور (عرب میں)
عورتوں کے لئے یه حصے ان کے منه اور دونوں
هاتھ هیں ۔

بظاہر من القول محض جھوٹ کو ۔ (از دشدؤۃ کی لغت)

ام تنبئونہ بما لا یعلم فی الارض ام بظاہر من القول [س ۱۳ : ۳۳

عاد

معاد (۱) ٹھکانا ۔ (۲) کمال ۔ کامیابی ۔

ان الذین فرض علیک القرآن لرادک الی معاد [س ۲۸ : ۸۵

عان

عین القطر تانبا ۔ (ابن عباس)

واسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

عثر

عثر مطلع ہونا ۔

فان عثر علی انھما استحقا اثما فاخران یقوما مقامھما من الذین استحق علیھم الاولیان فیقسمان باللہ ۔ ۔ ۔ [س ۵ : ۱۰۷

عجز

عجوز شیخۃ بڑھیا عورت ۔ جوان عورت پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۔ والعجوز ۔ ۔ ۔

المراة شابة كانت او شيخة (قاموس)

فنجيناه و اهله اجمعين الا عجوزا فی الغابرين [س ۲۶ : ۱۷۰ و ۱۷۱

عد

عدده اس نے اس کو آئندہ کے لئے سامان بنایا ۔ (رازي)

- - - الذي جمع مالا وعدده [س ۱۰۴ : ۲

نعد لهم عدا = انفاسهم التي يتنفسون في الدنيا تهيمجهم جو سانس وہ دنیا میں لیتے ہیں هم ان کا بھي شمار رکھتے ہیں ۔ (ابن عباس)

فلا تعجل عليهم - انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

= لقد احصيهم وعدهم عدا (س ۱۹ : ۹۴)

عدن

عدن انگورکی ٹہنیاں اور انگور کے خوشے ۔ (سریانی زبان کي لغت) ۔

جنات عدن تجري من تحتها الانهار خالدين فيها [س ۲۲ : ۸۹

عذب

العذاب الادني فوري سزا ۔ فوري مؤاخذه ۔

و لنذيقنهم من العذاب الادني دون
العذاب الاكبر لعلهم يرجعون [س ۳۲ : ۲۱

عرب

أعراب جمع (واحد اعرابي) بدوي عرب -
[س ۹ : ۹۹

عرب (بالضمه) جمع واحد { عروب (مؤنث) پيار كرنے والي عورت - عريب (مذكر) پاكباز مرد -

عربا اترابا [س ٥٦ : ۳۷

عرج

ذي المعارج = العلو و الفواضل برتر اور بلند
(ابن عباس)
ليس له دافع من الله ذي المعارج
[س ۷۰ : ۲ و ۳

عرش

(غريب القرآن ص ۷٦)
عرش و كني به عن العز و السلطان و المملكة
(راغب)

عرض

عرض عارضي چيزيں -

تریدون عرض الدنیا [س ۸ : ۶۷

عرف

بالعرف = بالمعروف اچھی باتیں - (ابن عباس)

وامر بالعرف واعرض عن الجاھلین
[س ۷ : ۱۹۹

عرم

العرم = المسناۃ وہ بند جو بارش کا پانی پہاڑ کی گھاٹیوں میں روکنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اور پہاڑ کے پیچھے پانی جمع ہوکر آبشار کی طرح گرتا اور بالائی زمینوں کو سیراب کرتا ہے -
سیل العرم زوروں کا سیلاب - (ابن عباس)

فارسلنا سیل العرم [س ۳۴ : ۱۶

عری

عراء ساحل - کنارۂ دریا -

فنبذناہ بالعراء وھو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل (ابن عباس)

عزم

عزموا الطلاق = حققوا الطلاق انہوں نے طلاق دے دی - (ھذیل کی لغت)

للذین یؤلون من نساء هم تربص اربعة
اشهر - فان فاء وفان اللہ غفوررحیم - وان
عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
[س ۲ : ۲۲۶ و ۲۲۷

عسعس

عسعس آدبر پیٹھ پھیری -

واللیل اذا عسعس [س ۸۱ : ۱۷

عسی

عسی (فعل جامد ہے) قریب ہے - غالب ہے -

عضل

تعضلوھن = تقهروھن قهر کرو ان پر (ابن عباس)

- - - فلا تعضلوھن ان ینکحن ازواجهن
اذا تراضوا بینهم بالمعروف
[س ۲ : ۲۳۲

عطا

اعطی کل شئی خلقه ہر چیز کو اپنی مشیئت سے
ایک خاص طور پر بنایا - [س ۲۰ : ۵۰

عفا

عفا اللہ عنک یہ جملہ دعائیہ ہے - اس سے مقصد
محض محبت کے ساتھ نصیحت کرنا ہے -

عفا اللہ عنک ۔ لم اذنت لہم حتی
یتبین لک الذین صدقوا و تعلم الکاذبین
[س ۹ : ۴۳

العفو (۱) = الفضل ضرورت سے زاید مال ۔
(ابن عباس)

ویسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل العفو
[س ۲ : ۲۱۹

(۲) عفو ۔ بخشش ۔

خذ العفو و امر بالمعروف و اعرض عن
الجاہلین [س ۷ : ۱۹۹

(۳) آپس میں احسان کرنا ۔

وان طلقتموہن من قبل ان تمسوہن وقد
فرضتم لہن فریضۃ فنصف مافرضتم الا ان
یعفون او یعفوا الذین بیدہ عقدۃ النکاح ۔
وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۷

عفو = کثروا وہ کثرت سے بڑھے ۔ (ابن عباس)

ثم بدلنا مکان السیئۃ الحسنۃ حتی عفوا
[س ۷ : ۹۵

عفر

عفریت جنگلی قوموں میں سے (یعنی جنوں
میں سے) جو حضرت سلیمان کے دربار میں تھے
ایک شخص کا نام ۔ اسم ارض و قلعۃ

بفلسطین واسم امراة والرجل الکامل ضابط
القوی ۔ (قاموس)

عقد

العقود (۱) = ما احل اللہ وما حرم وما فرض وما
حد فی القرآن کلہ (ابن عباس)
خدا نے قرآن میں جو کچھ ھے حلال حرام اور حد
مقرر کی ھے ۔
(۲) معاهدے ۔ (بنی حنیفه کی لغت)
یا ایها الذین امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

عقم

عقیم (۱) جس عورت کے ایک زمانہ تک جو بہ
نسبت عام عادت کے زیادہ ھو اولاد نہیں ھوتی
اور جس کو لوگ بانجھ تصور کرنے لگتے
ھیں ۔
وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) ھلاک کرنے والا ۔
۔ ۔ ۔ حتی تاتیهم الساعة بغتة او
یاتیهم عذاب یوم عقیم [س ۲۲ : ۵۵
وفی عاد اذ ارسلنا علیهم الریح العقیم
[س ۵۱ : ۴۱

علق

کالمعلقة = لاهی ایم ولاهی ذات زوج نہ تو وہ بے

شوہر والی ہی ہے اور نہ شوہر والی ۔ (ابن عباس)

ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقۃ [س ۴ : ۱۲۹

علم

عالمین (۱) دنیا جہان ۔ (۲) تمام مخلوق ۔

الحمد للہ رب العالمین [س ۱ : ۱

(۳) قومیں ۔

یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العالمین [س ۲ : ۴۷

علم آدم انسان میں ان قویٰ کا مخلوق کرنا مراد ہے جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔

و المعنی انہ تعالی خلقہ من اجزاء مختلفۃ و قوی متباینۃ مستعد الا ادراک انواع المدر کان من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموھومات و الھمہ معرفۃ ذوات الاشیاء وخواصھا واسمائہا واصول العلم وقوانین الصناعۃ ودینیۃ الاتہا (بیضاوی)

علی

حرف جر ہے

(۱) اوپر - (استعلا) حسأيا معني

(۲) = مع (مصاحبت)

واتی المال علی حبه [س ۲ : ۱۷۷

(۳) = من (ابتداء)

الذين اذا اكتالوا علي الناس يستوفون [س ۸۳ : ۲

و الذين هم لفروجهم حافظون الا علي ازواجهم - - - [س ۲۳ : ۵ و ۶

(۴) = لام تعليليه -

ولتكبروا الله علی ما هديكم [س ۲ : ۱۸۵

(۵) = فی (ظرفيت)

و دخل المدينة علي حين غفلة من اهلها [س ۲۸ : ۱۵

(۶) = ب (حرف با)

حقيق علی ان لا اقول علي الله الا الحق [س ۷ : ۱۰۵

(۷) = ل (واسطے)

وصل عليهم [س ۹ : ۱۰۳

(۸) باوجود یکہ -

ان ربک لذو مغفرة للناس علی ظلمهم

[س ۱۳ : ۶

علی شئی مطابق کسی چیز کے یا کسی اصول کے ۔

و قالت الیهود لیست النصاریٰ علی
شئی و قالت النصاریٰ لیست الیهود
علی شئی ۔ وهم یتلون الکتاب

[س ۲ : ۱۱۳

عن

حرف جر ہے ۔

(۱) مجاوزة ۔ تجاوز کرنا ۔ حد سے بڑھنا ۔

فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ

[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل ۔ عوض ۔ بجائے ۔

واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئاً

[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیل ۔ بوجه ۔ بسبب (دیکھو
غریب القرآن ص ۷۹)

و ما کان استغفار ابراهیم لابیه الا عن موعدة
وعدها ایاه [س ۹ : ۱۱۴

ما نحن بتارکی الهتنا عن قولک

[س ۱۱ : ۵۳

(۴) = علیٰ

ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ
[س ۴۷ : ۳۸

لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بعد ۔

یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۵ : ۱۳
= من بعد مواضعہ (س ۵ : ۴۱)

(۶) = من

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ
[س ۴۲ : ۲۵
= فتقبل من احدھما (س ۵ : ۲۷)

عنت

العنت (۱) = إثم گناہ ۔ (ھذیل کی لغت)
(۲) = الزنی زنا ۔ (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ ذلک لمن خشی العنت منکم
[س ۴ : ۲۵

عنت (۱) جھک جانا ۔

وعنت الوجوہ للحی القیوم [س ۲۰ : ۱۱۱

(۲) گراں گذرنا ۔ ضیق میں پڑنا ۔

عند

ظرف مکان ہے اور حضور اور قرب دونوں موقعوں
پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں
یا معنوی ۔

عندها جنة المأوى [س ۵۳ : ۱۵

قال الذی عنده علم من الکتاب

[س ۲۷ : ۴۰

عهد

عہد حکم دینا ۔

ولقد عہدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد لہ عزما [س ۲۰ : ۱۱۵

الم اعہد الیکم یابنی آدم ان لا تعبدوا الشیطان انہ لکم عدو مبین ۔ و ان اعبدونی ۔ ھذا صراط مستقیم

[س ۳۶ : ۶۰ و ۶۱

عہداً = شہادۃ ان لا الہ الا اللہ اس بات کی تصدیق کہ خدا ایک ھے ۔ (ابن عباس)

عہداللہ اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود انسان میں ھیں اور جو عقل و تمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ھے اس کے خدا ھونے پر موثق عہد ھے ۔ ۔ ۔ خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ھے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو ضمن فطرت ھے پکا عہد ھے ۔ (سید احمد)

الذین ینقضون عھد اللہ من بعد میثاقہ
[س ۲ : ۲۷

غار

غیر (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ نہ کیا گیا ہو ۔

ومن اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ
[س ۲۸ : ۵۰

- - - وھو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸

(۲) = إلا

مالکم من الٰہ غیرہ [س ۷ : ۵۹

ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء والارض
[س ۳۵ : ۳

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے ۔

کلما نضجت جلودھم بدلنا ھم جلودا غیرھا
[س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ہو ۔

- - - بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق - - - [س ۶ : ۹۳

قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا
[س ۱۰ : ۱۵

غرا

نغرینک بہم = نسلطنک علیہم ہم تجکوان پر غلبہ دیں گے ۔ (ابن عباس)

لئن لم ینتہ المنافقون والذین فی قلوبہم مرض والمرجفون فی المدینۃ لنغرینک بہم [س ۳۳ : ۶۰

غرم

غراما سخت پیچھا کرنے والا ۔

ان عذابہا کان غراما [س ۲۵ : ۶۵

مغرم محض مال کا نقصان ۔ (راغب)

ومن الاعراب من یتخذ ما ینفق مغرما ۔ [س ۹ : ۹۸

غسق

غساق = الزمہریر نہایت ٹھنڈ ۔ (ابن عباس)

ھذا ۔ فلیذوقوہ حمیم وغساق [س ۳۸ : ۵۷

لایذوقون فیہا بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ۷۸ : ۲۴ و ۲۵

غسل

غسلین حد درجہ کا گرم اُبلتا ہوا پانی ۔ (ازدشلؤۃ کی لغت)

فليس له اليوم ههنا حميم ولا طعام الا من
غسلين لا ياكله الا الخاطئون
[س ۶۹ : ۳۵ - ۳۷

غطش

اغطش = اظلم اندھیرا کیا (ابن عباس)

واغطش ليلها واخرج ضحيها [س ۷۹ : ۲۹

غل

اغلال زنجیریں -

اغلال في اعناقهم ان (کافروں) کی گردنوں میں
زنجیریں - ان کے معیوب طریقے جو ان کو
جکڑے ہوئے ہیں -

اولئك الذين كفروا بربهم - و اولئك
الاغلال فی اعناقهم - و اولئك اصحاب
النار [س ۱۳ : ۵

غلظ

واغلظ عليهم = اذهب الرفق عنهم ان پر سے نرمی
اٹھالے (ابن عباس)

یا ایها النبي جاهد الكفار و المنافقين
واغلظ عليهم [س ۹ : ۷۳

غوي

اغوى (۱) بہکانا - گمراہ کرنا -

(۲) گمراهي کي سزا دينا ـ (تاج العروس)

ولاينفعكم نصحي ان اردت ان انصح لكم ان كان الله يريد ان يغويكم ـ ـ ـ [س ۱۱ : ۳۴

= يحذكم عليكم بغيكم (تاج العروس)

(۳) هلاک کرنا ـ برباد کرنا ـ (رازي)

غوي برباد هونا ـ

وعصي آدم ربه فغوي ـ [س ۲۰ : ۱۲۱

= خاب ـ (تاج العروس ولسان العرب)

= فسد عليه عيشة ـ (راغب)

ف

ف (الف) عاطفه ـ

(۱) ترتيب ـ معنوي هو يا ذكري ـ

[فراء نے ترتيب سے انکار کیا ہے ـ چنانچہ وہ و کم من قرية اهلكنا ها فجاء ها باءسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ہے ـ]

(۲) تعقيب (کہ وہ ہر شئی میں مطابق اس شئے کے دوری ظاہر کرتی ہے ـ اس میں صرف اتنی ہی مدت کا فاصلہ ہوتا ہے جو شئے معقب کے لئے ضروری ہوتا ہے ـ

فراغ الي اهله فجاء بعجل سمين فقربه اليهم [س ۵۱ : ۲۷

انزل من السماء ماءفتصبح الارض مخضرة
[س ۲۲ : ۹۳

ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة
مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

(۳) سببیہ ۔

فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ
[س ۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف ۔

(۱) سببیت ۔

انا اعطینٰک الکوثر فصل لربک وانحر
[س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) بطور رابطہ ۔

ان تعذبھم فانھم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائدہ ۔

بل اللہ فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استیناف (آغاز کلام) کے لئے ۔

کن فیکون، [س ۲ : ۱۱۷

فاض

تفیضون = تفعلون کرتے ھو ۔ (ابن عباس)

وما تکون فی شان وما تتلوا منہ من قرآن
و لا تعملون من عمل الا کنا علیکم شھودا اذ
تفیضون فیہ [س ۱۰ : ۶۱

فام

فوم (۱) = ثوم -
(۲) گندم -

فاء

فئی غیر مسلم بغیر لڑائی کے جو کچھ دیں وہ فئے ہے -
الفئی ما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد واصلہ الرجوع (بحار الانوار)

فتا

تفتؤا = لاتفتؤا (رازی)
= لاتزال تو نہیں باز آئے گا - تو ہمیشہ یوں ہی رہے گا - (ابن عباس)
قالوا تاللہ تفتؤا تذکر یوسف حتی تکون حرضا او تکون من الھالکین [س ۱۲ : ۸۵

فتح

فتح (۱) کھولنا - (۲) ظاہر کرنا -
(۳) فیصلہ کرنا -
ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین [س ۷ : ۸۹
(۴) امداد کرنا - (۵) فتح دینا -

فتح (۱) = النصر خدا کی مدد ۔ (ابن عباس)

انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک الله ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویہدیک صراطا مستقیما وینصرک الله نصرا عزیزا [س ۴۸ : ۱ - ۳

(۲) فیصلہ ۔

ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح [س ۸ : ۱۹

ویقولون متی ھذا الفتح ان کنتم صادقین قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانہم ولا ھم ینظرون [س ۳۲ : ۲۸ و ۲۹

فافتح بینی وبینہم فتحا ونجنی ومن معی من المومنین [س ۲۶ : ۱۱۸

(۳) فتح ۔ کامیابی ۔

نصر من الله وفتح قریب [س ۶۱ : ۱۳

الفتاح = القاضی فیصلہ کرنے والا ۔ (ابن عباس)

قل یجمع بیننا ربنا ثم یفتح بیننا بالحق وھو الفتاح العلیم [س ۳۴ : ۲۶

بما فتح الله علیکم [س ۲ : ۷۶
= بما اکرمکم بہ جس چیز سے خدا نے تم کو شرف بخشا ہے ۔ (ابن عباس)

فتل

فتیلا = الذي فی الشق الذی فی بطن الدواه (ابن‌عباس) کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جوجھلی کی طرح ریشہ ھوتا ھے -

ولایظلمون فتیلا [س ۴ : ۴۹

فتن

(غریب‌القرآن ص ۸۱)

فتنه (۲) عذاب -

- - - جعل فتنة الناس کعذاب الله [س ۲۹ : ۱۰

ان ھی الافتنتک [س ۷ : ۱۵۵

(۶) جلانا -

یومھم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۷) جنون -

وبیصرون بایکم المفتون [س ۶۸ : ۵ و ۶

فاتنین = مضلین گمراہ کرنے والے - (ابن‌عباس)

فانکم وماتعبدون ماانتم علیه بفاتنین [س ۳۷ : ۱۶۱ و ۱۶۲

فج

فجاجا = مختلفة مختلف (ابن‌عباس)

و الله جعل لکم الارض بساطالتسلکوا

مدہاسبلافجاجا [س ۷۱ : ۱۹ و ۲۰

فحش

فاحشة بدچلنی - بےحیائی -
= الزنا (ابن عباس)

و التی یاتین الفاحشة من نساءکم
فاستشهدوا علیهن اربعة منکم - - -
[س ۴ : ۱۵

فرج

فرج (جمع فروج) ستر -
حفظ الفرج ستر پوشی کرنا - پاکدامن رهنا -
والذین هم لفروجهم حافظون [س ۲۳ : ۵

فردوس

فردوس (۱) باغ - (رومی و فارسی زبان کی لغت)
- - - اولئک هم الوارثون الذین
یرثون الفردوس [س ۲۳ : ۱۰ و ۱۱
(۲) انگور کی ٹٹیاں - (نبطی زبان کی لغت)

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات کانت
لهم جنات الفردوس نزلا خالدین فیها
[س ۱۸ : ۱۰۷ و ۱۰۸

فرض

فریضة (۱) مهر == الصداق (ابن‌عباس)
لا جناح علیکم ان طلقتم النساء مالم
تمسوهن او تفرضوالهن فریضة [س ۲ : ۲۳۶
(۲) حکم ۔
للذکر مثل حظ الانثیین ۔ ۔ ۔
فریضة من الله [س ۴ : ۱۱

فرعون

فرعون پرانے زمانه میں شاهان مصر کا لقب تھا ۔
قرآن میں موسی کے ساتھ جس فرعون کا ذکر ھے
وه رعمسس ثاني (Rameses II.) تھا ۔
فرعون ذي الاوتاد دیکھو تحت وتد ۔

فرغ

واصبح فؤاد ام موسی فارغا اور موسی کی ماں کا دل ڈر سے
سن ھوگیا ۔ [س ۲۸ : ۱۰
سنفرغ لکم هذا وعید من الله لعباده ولیس بالله
شغل یه خدا کی طرف سے بندوں کو دھمکی
ھے ورنه خدا کے لئے شغل کیا ۔ (ابن عباس)
[س ۵۵ : ۳۱

فرق

فرق (بالکسره) فرقه ۔ جماعت ۔

فاوحی الی موسیٰ ان اضرب بعصاک
البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود
العظیم [س ۲۶ : ۶۳

فالفرق = فیصلہ کردے ۔ (مدین کی لغت)

فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ۵ : ۲۵

فرقانا بلا سے نکلنے کا راستہ = المخرج (ابن
عباس)

یاایھا الذین امنوا ان تتقوا اللہ یجعل
لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفر لکم
[س ۸ : ۲۹

فرہ

فارھین = حاذقین کاریگری کے ساتھ ۔ (ابن
عباس)

وتنحتون من الجبال بیوتا فارھین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فز

استفزہ من الارض اس نے اس کو ملک سے نکال دیا ۔
اس نے اس کو دنیا سے ناپید کردیا ۔

فاراد ان یستفزھم من الارض فاغرقناہ ومن
معہ جمیعا [س ۱۷ : ۱۰۳

فضل

فضل (١) اچھی چیزوں کی زیادتی -

ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا من ربكم
[س ٢ : ١٩٨

ويؤت كل ذى فضل فضله [س ١١ : ٣

(٢) احسان -

ولا تنسوا الفضل بينكم [س ٢ : ٢٣٧

فطر

فطور = اختلال بے قاعدگی (راغب)

فارجع البصر هل ترى من فطور [س ٦٧ : ٣

فعل

فعله = فعله من فعله (رازی) کیا ہے یہ جس نے کیا ہے - کسی نے یہ کیا ہے -

قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم -
قال بل فعله - كبيرهم هذا فسئلوهم ان
كانوا ينطقون - [س ٢١ : ٦٢ و ٦٣

فند

تفندون تم ھلسی اڑاؤ گے - (قیس عیلان کی لغت)

و لما فصلت العير قال ابوهم انى لاجد ريح
يوسف لولا ان تفندون [س ١٢ : ٩٤

في

حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت - مکان یا زمانہ کے لحاظ سے -
خواہ حقیقی ہو یا مجازی -

(۲) == مع -

قال ادخلوا في امم [س ۷ : ۳۸

فلما جاءها نودی ان بورک من في النار
ومن حولها [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل -

قالت فذالکن الذی لمتننی فیه [۱۲ : ۳۲

(۴) == علی (استعلاء)

ولاصلبنکم في جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) == ب (حرف با)

(۶) == الی

فردوا ایدیهم في افواههم [س ۱۴ : ۹

(۷) == من

ویوم نبعث في کل امة شهیدا علیهم من
انفسهم [س ۱۶ : ۸۹
== من کل امة شهیدا (س ۱۶ : ۸۴)

(۸) == عن

فمن کان في هذہ اعمی فهو في الاخرة اعمی -
[س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایست (باھم اندازہ گرفتن)

فما متاع الحیوٰۃ الدنیا فی الاخرۃ الا قلیل

[س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائدہ

وقال ارکبوا فیہا [س ۱۱ : ۴۱

قاب

قاب = قدر مقدار

فکان قاب قوسین او ادنیٰ [س ۵۳ : ۹

قات

مقیتا صاحب قدرت ۔ (ابن عباس)

وکان اللہ علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قام

(غریب القرآن ص ۸۳)

قام استقامت کے ساتھہ پیروی کرنا ۔ پورا کرنا ۔

واقیموا الصلوٰۃ [س ۲ : ۴۳

ولو انھم اقاموا التوراۃ والانجیل ۔ ۔ ۔

[س ۵ : ۶۶

قبض

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

= و قد کنت قبضت قبضۃ من اثرک

ایھا الرسول ای شیئا من سنتک ودینک فقد

يقول الرجل فلان يقعد واثر فلان ويقبض اثره اذا كان يمتثل رسمه (ابومسلم)

قبل

قبلة (۱) جس طرف منهه پهیر کر لوگ نماز پڑھتے هیں -

وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الا لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب على عقبيه [س ۲ : ۱۴۳

(۲) عبادتگاه - مسجد -

و اوحينا الي موسى و اخيه ان تبوا لقومكما بمصر بيوتا و اجعلوا بيوتكم قبلة واقيموا الصلواة [س ۱۰ : ۸۷

قبيلا = عيانا روبرو - علانيه (ابن عباس)

او تاتي بالله والملائكة قبيلا [س ۱۷ : ۹۲

قتل (غريب القرآن ص ۸۴)

قتل وكل شئي في القرآن قتل فهو لعن جهاں کهیں قرآن میں قتل کا لفظ آیا هے اس سے لعنت هي مراد هے - (ابن عباس)

قد

حرف هے - اس فعل کے ساتهه خصوصیت رکهتا هے جو مثبت خبري اور منفي نہ هو اور

کسي ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالي ھو - خواہ یہ فعل ماضي ھو خواہ مضارع -

(۱) فعل ماضي کے ساتھہ تحقیق کے معني میں -

قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضي پر جو کہ حال واقع ھوتا ھے قد کا لفظ داخل ھونا واجب ھے خواہ ظاھري طور پر یا مقدر -

قالوا وما لنا الا نقاتل في سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھہ تقلیل کے لئے -

قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

(۴) تکثیر کے معني میں -

قد نری تقلب وجهک في السماء

[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشري)

(۵) بمعني توقع جس طرح اس شخص سے جو کسي غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ھو -

قدر

تقدیر انتظام -

و جعل الیل سکنا و الشمس و القمر حسبانا ۔ ذالک تقدیر العزیز العلیم
[س ۶ : ۹۷
و الشمس تجری لمستقر لها ۔ ذالک تقدیر العزیز العلیم [س ۳۶ : ۳۸
و زینا السماء الدنیا بمصابیح وحفظا ۔ ذالک تقدیر العزیز العلیم [س ۴۱ : ۱۲

قدر علیه اس کو تنگی میں ڈالا ۔
لن نقدر علیه = لن نضیق علیه ہم اس کو تنگی میں نہ ڈالیں گے ۔ [س ۲۱ : ۸۷
لیلة القدر مبارک رات

انا انزلنا فی لیلة القدر [س ۹۷ : ۱
= فی لیلة مبارکة (س ۴۴ : ۳)

قدم

لا تقدموا بین یدی الله و رسوله [س ۴۹ : ۱
= لا تقولوا خلاف الکتاب و السنة (ابن عباس) قرآن اور سنت رسول کے خلاف نہ کہو ۔
= تتقدموا (رازی)
قدم صدق = سبق لهم السعادة فی الذکر الاول ان لوگوں کو ازلی سعادت نصیب ہو چکی ۔ (ابن عباس)

و بشر الذین امنوا ان لهم قدم صدق عند

ربهم [س ۱۰ : ۲

قذف

(۱) پھینکنا - پھینک مارنا -
(۲) ملامت کرنا -

لایسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون من کل
جانب دحورا و لهم عذاب واصب
[س ۳۷ : ۸ و ۹

قر

(غریب القرآن ص ۸۵)
مستقر (۲) والشمس تجری لمستقرلها
[س ۳۶ : ۳۸
= وسخر الشمس و القمر - کل یجری
لاجل مسمی (س ۱۳ : ۲
ذات قرار = خصب سرسبز و شاداب (ابن
عباس)
واوینٰهما الی ربوة ذات قرار ومعین
[س ۲۳ : ۵۰

قرا

قرا بیان کرنا - واضح کرنا - سمجھانا -
فاذا قرانٰه فاتبع قرانه [س ۷۵ : ۱۸
= بیناہ (ابن عباس)
فاتبع قرانه = اعمل به (ابن عباس)
[س ۷۵ ۱۸

قرد

قردۃ جمع (واحد قرد) بندر - لنگور - ذلیل - ملعون -

فقلنا لہم کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ۶۵
و قال مجاہد ما مسخت صورتہم و لکن قلوبہم فمثلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قولہ - کمثل الحمار یحمل اسفارا (بخاری)

قرع

القارعۃ = الحادثۃ العظیمۃ (ابن عباس)
[س ۱۰۱ : ۱

قرن

ذوالقرنین یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ تی (Che-hwang-te) تھا جو فغفور ای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا - اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے - پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لائق وزیر لی زی کی مدد سے سازوسامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں - چین کی

سلطنت نہایت وسیع تھی ۔ تبت اور تمام
ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھما
انام سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور
چین کے باجگزار تھے ۔ فغفور چوسی انگ کے
زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگذار ملک باغی
ہوگئے تھے ۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو
اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر
تسلط نہ کرسکا ۔ جب چی وانگ تی بادشاہ
ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط
جمایا ۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برھما اور ملایا کے
کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ
(مغرب الشمس) تک پہنچا ۔ اس کے بعد
اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی
کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا ۔ پھر یہ
مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا ۔
وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے
والی تاتاری قوم (یاجوج وماجوج) سے اس کا
سامنا ہوا ۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں
طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے
مختلف تھی ۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو
فغفور کی رعایا تھے تاتاریوں کے لوٹ مار اور
غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی
کہ ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے ۔ یہ
مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر
سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے

اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے
سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰
قبل مسیح وفات پائی۔

ویسئلونک عن ذي القرنين ۔ ۔ ۔
انامکناله في الارض وآتيناه من کل شئی
سببا [س ۱۸ : ۸۳ و ۸۴

قالوایا ذا القرنين ان یاجوج و ماجوج
مفسدون في الارض فهل نجعل لک خرجا
علی ان تجعل بيننا وبينهم سدا
[س ۱۸ : ۹۴

قسطاس

قسطاس (بالکسرہ) (۱) عدل (رومی زبان کی
لغت)
(۲) = قسطاس (بالضمة) ترازو (رومي)

واوفوا الکيل اذا کلتم وزنوا بالقسطاس
المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قصر

قاصرات الطرف نیچی نگاہ والی ۔ نیچی اور جھکی
ہوئی نگاہ بھی خوبصورتی کی ایک ادا ہے اور
اسی کو فارسی شاعر چشم نیم باز اور چشم نیم
خواب کہتے ہیں یا یہ مراد ہے کہ شرم وحیا کی
وجہ سے وہ آنکھیں نیچی کئے رہیں گی ۔
(نذیر احمد)

وعندهم قاصرات الطرف عين [س ۳۷ : ۳۸

قضى

(۱) حکم کرنا ۔

واذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون
[س ۲ : ۱۱۷

وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه ـ ـ ـ
[س ۱۷ : ۲۳

(۲) فیصلہ کرنا ۔

قل لو ان عندي ما تستعجلون به لقضي
الامر بيني وبينكم [س ۶ : ۵۸

(۳) مقرر کرنا ۔

هو الذي خلقكم من طين ثم قضى اجلا
[س ۶ : ۲

(۴) بتلانا ۔ وحی کرنا ۔

اذ قضينا الى موسى الامر [س ۲۸ : ۴۴

وقضينا الى بني اسرائيل ـ ـ ـ
[س ۱۷ : ۴

(۵) پورا کرنا ۔

فلما قضى موسى الاجل [س ۲۸ : ۲۹

كلا لما يقض ما امره [س ۸۰ : ۲۳

فاذا قضيتم مناسككم [س ۲ : ۲۰۰

(۶) خلق کرنا - بنانا -

فقضیھن سبع سموات [س ۴۱ : ۱۲

(۷) واجب ہونا -

وقضی الامر [س ۲ : ۲۱۰

قضی منھا وطرا اس نے اپنی خواہش کے مطابق اس کا فیصلہ کردیا -

فلما قضی زید منھا وطرا زوجناکھا
[س ۳۳ : ۳۷

قط

قطنا = العذاب عذاب (ابن عباس)

و قالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل یوم الحساب [س ۳۸ : ۱۶

قطع

قطع = سواد رات کی سیاہی (ابن عباس)

فاسر باھلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱

قطمیر

قطمیر وہ جھلی جو کھجور کی گٹھلی کی پشت پر ہوتی ہے - (ابن عباس) عرب کے محاورے میں بے حقیقت چیز کے لئے بولا جاتا ہے -

والذین تدعون من دونہ مایملکون من قطمیر [س ۳۵ : ۱۳

قلب

تقلب فی البلاد   خود رائی کرنا - آوارگی کرنا -
(تاج العروس)

لایغرنک تقلب الذین کفروا فی البلاد
[س ۳ : ۱۹۵

یقلب کفیہ   وہ اپنا ہاتھ ملنے لگا - افسوس کرنے لگا -

واحیط بثمرہ فاصبح یقلب کفیہ علی ما
انفق فیہا وھی خاویۃ علی عروشہا - - -
[س ۱۸ : ۴۲

قلد

القلائد   جمع   (واحد قلادۃ)   جانور جو حج کے وقت
قربانی دیئے جاتے ہیں -   [س ۵ : ۲

قنت

قانتون   مقر   (ابن عباس)

قنی

اغنی واقنی   =   اعطی وارضی   اس نے دیا اور خوش
کیا - تنگدستی سے غنی بنایا اور مال بھرپور
دیا -

وانہ ھو اغنی واقنی   [س ۵۳ : ۴۸

قوی

بقوۃ   =   بجد وحزم   کوشش اور هوشیاری کے

ساتھ ۔ (ابن عباس)

خذوا ما اتینا کم بقوۃ [س ۲ : ۶۳

المقوین = المسافرین مسافر ۔ (ابن عباس)

افرءیتم النار التی تورون ۔ ءانتم انشاتم شجرتھا ام نحن المنشؤن ۔ نحن جعلنا ھا تذکرۃ و متاعا للمقوین
[س ۵۶ : ۷۱ - ۷۳

کـ

ک حرف جر ہے ۔
(۱) بمعنی تشبیہ ۔
(۲) تعلیل ۔

کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا (اخفش)

واذکروہ کما ھدیکم [س ۲ : ۱۹۸

(۳) توکید کے معنی میں اور زائدہ

لیس کمثلہ شئی [س ۴۲ : ۱۱

کاب

اکواب (جمع) بے دستوں کے مٹی کے پختہ کوزے ۔ پیالے (نبطی لغت)

یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب

وأباريق - - - [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

كان

كاد — فعل ناقص هے - اس سے صرف ماضي اور مضارع كے افعال آئے هيں - كاد فعل كے بدقت واقع هونے پر دلالت كرتا هے -
(۱) = قارب (قريب هوا)
(۲) = أراد اراده كيا -

ان الساعة آتية اكاد اخفيها لتجزى كل نفس بما تسعى [س ۲۰ : ۱۵

كذالك كدنا ليوسف [س ۱۲ : ۷۶

وان كادوا ليفتنونك عن الذي اوحينا اليك لتفتري علينا غيره - - - [س ۱۷ : ۷۳

كيد — = مكر حكمت كے ساتهه كسى كام كا انتظام كرنا - يه لفظ بهي مكر كي طرح اچهے اور برے دونوں معنوں ميں استعمال هوتا هے - (لسان العرب)

واملى لهم - ان كيدى متين [س ۷ : ۱۸۳

كور

كورت — (۱) = اظلمت تاريك اور سياه هو جائے گي - (ابن عباس)
(۲) = غورت غائب هو جائے گي (فارسي كي لغت)

اذا الشمس کورت [س ۸۱ : ۱

کان

فعل ناقص متصرف ہے - اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے -

(۱) بمعنی ازل و ابد - دوام و استمرار -

وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

ان الشیطان کان للانسان عدوا مبینا [س ۱۷ : ۵۳

ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) ماضی منقطع (گئی گزری بات) کے معنی میں - تاریخی واقعات کے بیان میں کان انہیں معنوں میں آیا ہے -

قالوا کیف نکلم من کان فی المھد صبیا [س ۱۹ : ۲۹

ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال -

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس [س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال -

ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا [س ۷۶ : ۷

(۵) بمعنی صار (ھوگیا)

ابی واستکبر وکان من الکافرین [س ۲ : ۳۴

(۶) = ینبغی (سزاوار ہے)

ماکان لکم ان تنبتوا شجرها [س ۲۷ : ۶۰

مایکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حضر اور وجد

ان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة
[س ۲ : ۲۸۰

وان تک حسنة یضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) تاکید کے معنی میں - یہی زائدہ ہی ہوتا ہے -

قال وما علمی بما کانوا یعملون
[س ۲۶ : ۱۱۲

قالوا سبحانک ما کان ینبغی لنا ان نتخذ من دونک من اولیاء [س ۲۵ : ۱۸

کأن (کاف والف بالفتحہ ونون مشدد)
= کاف تشبیہ + ان موکدة
تشدید کے ساتھ تشبیہ موکد کا حرف ہے -
اس کا استعمال اسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بیحد قوی ہو -

قالت کأنه هو [س ۲۷ : ۴۲

کبھی اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ہیں -

مر کأن لم یدعنا الی ضر مسه [س ۱۰ : ۱۲

کاین (اسم کاف تشبیہ + أي تنوین) تعداد میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔

کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۵

اس کا تلفظ کئی طرح پر ہوا ہے۔

(۱) کائن تابع کے وزن پر۔

(۲) کای بروزن کعب۔

کدر

انکدرت = تغیرت تغیر ہو جائیں گی۔ (ابن عباس)

واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

کدی

اکدی خود ہی احسان جتا کر اپنی دی ہوئی چیز اور بخشش کو مکدر بنا دیا۔ (ابن عباس)

افرءیت الذي تولي واعطی قلیلا واکدی [س ۵۳ : ۳۴

کذا

قرآن میں محض اشارہ کے لئے آیا ہے۔

فلما جاءت قیل اهکذا عرشک [س ۲۷ : ۴۲

کذب

کذب (۱) جھوٹ - (۲) = خطا غلط (رازی)

کسف

کسف (۱) ٹکڑا - (راغب)

و ان یروا کسفا من السماء ساقطا یقول سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

(۲) عذاب -

فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصادقین [س ۲۶ : ۱۸۷

کف

کافۃ = جمیعا سب کے سب (ابن عباس)

و قاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ [س ۹ : ۳۶

کفر

کفر (۵) (الف) بری ذمہ ہونا -

اذ قالوا لقومہم انا برءؤا منکم و مما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم [س ۶۰ : ۴

کافر (۱) ناشکرا -

قال الم نربک فینا ولیدا و لبثت فینا من عمرک سنین - و فعلت فعلتک التی

فعلت وانت من الکافرین
[س ۲۶ : ۱۸ و ۱۹

(۲) بےدین - منکرحق -
(۳) کاشتکار -

- - - کمثل غیث اعجب الکفار
نباته - - - [س ۵۷ : ۲۰

کل

کلا (بالفتحه) (۱) حرف ھے
= ردع جھڑکنا اورباز رکھنا
= ذم مذمت کرنا
(سیبویه)
(۲) بمعنی حقا - (کسائی)
(۳) استفتاحیه - (ابوحاتم)

کلا - ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶

کلما = کل + ما (مصدریه)
= کل وقت جب جب - جب کبھی -

کلا (مذکر) } دو اسم ھیں لفظاً مفرد اور معناً
کلتا (مونث) } مثنی

یه دونوں تثنیه میں وهی خصوصیت رکھتے
ھیں جو لفظ کل کو جمع میں حاصل ھے -
(راغب)

کلتا الجنتین آتت اکلها [س ۱۸ : ۳۳
کلالة = من لم یترک والدا ولا ولدا (ابن عباس)

جس نے اپنے بعد ماں باپ یا بیٹا بیٹی کچھ
نہ چھوڑا ہو ۔ [س ۴ : ۱۷۶

کلب

مکلبین = ضواري درندہ جانور (ابن عباس)
[س ۵ : ۴

کلم

(غریب القرآن ص ۹۳)
کلمة (۱) کام ۔ معاملہ (راغب)
الکلم الطیب = ذکر اللہ والعمل الصالح خدا کی
یاد اور نیک عمل (ابن عباس) [س ۳۵ : ۱۰
کلمات عجائب صنع باری تعالی ۔ تمام چیزیں
خدا نے پیدا کی ہیں ۔ (رازی)

کي

حرف ہے ۔
(۱) تعلیلیہ ۔
کے لایکون دولة بین الاغنیاء منکم
[س ۵۹ : ۷
(۲) = أن (مصدریہ)
لکیلا تاسوا علی ما فاتکم ولاتفرحوا بما
آتیکم [س ۵۷ : ۲۳

ل

ل اس کی چار قسمیں ہیں ۔

(الف) جارہ ۔ اسم ظاہر کے ساتھہ مکسور اور ضمیر کے ساتھہ مفتوح آتا ہے ۔ مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھہ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے ۔

(۱) استحقاق ۔

الحمد للہ [س ۱ : ۱

ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص ۔

فان کان لہ اخوۃ ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک ۔

لہ ما فی السموت وما فی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیہ ۔

وانہ لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷

یقول یالیتنی قدمت لحیاتی

[س ۸۹ : ۲۴

(۵) = الی

بان ربک اوحی لہا [س ۹۹ : ۵

کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = علی (شافعی)

ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

واذامس الانسان الضر دعانا لجنبہ ا
[س ۱۰ : ۱۲

وتلہ للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

وان اساتم فلہا [س ۱۷ : ۷

ولہم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

ونضع الموازین القسط لیوم القیامۃ
[س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

اقم الصلوۃ لدلوک الشمس - - -
[س ۱۷ : ۷۸

(۱۰) = عن

وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا
ماسبقونا الیہ [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے - یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ہے جو اسی اسم کے معنی میں ہو - مثلاً الاذن -

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار - اسی کو لام عاقبت بھی کہتے ہیں -

فالتقطہ آل فرعون لیکون لہم عدوا وحزنا
[س ۲۸ : ۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ہے۔

قل عسى ان يكون ردف لكم بعض الذى تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲

يريد الله ليبين لكم [س ۴ : ۲۶

وكنا لحكمهم شاهدين [س ۲۱ : ۷۸

هيهات هيهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

(ب) ناصبہ لام تاکید ۔ یہ لام تعلیلیہ ہے ۔

(ج) (۱) جازمہ لام (طلب) امر ۔

فليستجيبوا لي وليؤمنوا بي [س ۲ : ۱۸۶

لينفق ذو سعة من سعته [س ۶۵ : ۷

ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك
[س ۴۳ : ۷۷

(۲) بمعنی تہدید (دھمکی)

ومن شاء فليكفر [س ۱۸ : ۲۹

(د) مہملہ (غیر عاملہ)

(۱) لام ابتدا ۔ مضمون جملہ کی تاکید ۔ فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کردیتا ہے ۔

لانتم اشد رهبة في صدورهم من الله
[س ۵۹ : ۱۳

خبر پر بھی آتا ہے ۔

ان ربي لسميع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹

وانک لعلي خلق عظيم [س ۶۸ : ۴

(۲) لام زائدہ ۔ ان مفتوحہ کی خبر میں ۔

(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ہے ۔

قالوا تالله لقد آثرک الله علينا
[س ۱۲ : ۹۱

و لولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۲۵۱

(۴) لام موطئہ (الموذنہ) ۔ یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد میں اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ہے ۔

لئن اخرجوا لا يخرجون معهم ۔ و لئن قوتلوا لاينصرونهم ۔ ولئن نصروهم ليولن الادبار ثم لاينصرون [س ۵۹ : ۱۲

لا

لا نافیہ ۔

(۱) = إن (لاتبرئہ)

لااله الاهو الرحمن الرحيم [س ۲ : ۱۶۳

(۲) = لیس

و لا اصغر من ذٰلک و لا اکبر الا في کتاب
مبین [س ۱۰ : ۹۱

(۳) تاکید کے لئے - (زائدہ)

قال یا ھارون ما منعک اذ رایتھم ضلوا الا
تتبعن [س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳

لئلا یعلم اھل الکتاب الا یقدرون علي شئی
من فضل اللہ [س ۵۷ : ۲۹

لا اقسم بیوم القیامۃ [س ۷۵ : ۱

لات (لا نافیہ + تائے تانیث)

فنادوا ولات حین مناص [س ۳۸ : ۳

لاجرم = حقاً لابد
= بلی (ابن عباس)

لاح

لواحۃ = معرضۃ پیش آنے والي (ابن عباس)

لواحۃ للبشر [س ۷۴ : ۲۹

لوح محفوظ وہ لوح جو ھر طرح کے بیرونی اثرات سے
محفوظ ھے -

(۱) قلب مؤمن ۔
(۲) جریدۂ عالم -

بل الذین کفروا في تکذیب واللہ من
ورائھم محیط - بل ھو قرآن مجید في لوح
محفوظ [س ۸۵ : ۱۹ - ۲۲

لام

مليم گنہگار -

وھومليم [س ۳۷ : ۱۴۲

لب

الباب جمع (واحدلب) (۱) دل -
(۲) دماغ - عقل -
اولوالالباب (۱) اھل دل - (۲) عقلمند -

لبس (غريب القرآن ص ۹۴)

لبس (۲) آمیزش کرنا - ملانا -

ولاتلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

الذين آمنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم
اولئک لهم الامن وهم مهتدون [س ۶ : ۸۳

(۳) گھبرادینا - گھبراہٹ میں ڈالنا -

قل هوالقادر علي ان يبعث عليكم عذابا
من فوقكم او من تحت ارجلكم اويلبسكم
شيعا ويذيق بعضكم باس بعض [س ۶ : ۶۵

لباس (۱) پوشاک -

ولباسهم فيها حرير [س ۲۲ : ۲۳

(۲) پردہ پوش -

وهوالذی جعل لكم الليل لباس - - -
[س ۲۵ : ۴۷

(۳) = تقویٰ

یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج
ابویکم من الجنۃ ینزع عنھما لباسھما
لیریھما سواٰتھما [س ۷ : ۲۷

(۴) گھبراھٹ ۔ شدت ۔

فاذاقھا اللہ لباس الجوع والخوف بما
کانوا یصنعون [س ۱۶ : ۱۱۲

لسن

لسان صدق علیا = ثناء الحسن اچھی تعریف
کرنے کے لئے (ابن عباس)

وجعلنا لھم لسان صدق علیا [س ۱۹ : ۵۰

واجعل لی لسان صدق فی الاخرین
[س ۲۶ : ۸۴

لعل

لعل حرف عامل ھے ۔

(۱) = کے (تاکہ) توقع ۔

واتقوا اللہ لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا ۔

وما یدریک لعل الساعۃ قریب [س ۴۲ : ۱۷

فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک و
ضائق بہ صدرک ۔ ۔ ۔ [س ۱۱ : ۱۲

(۳) تعلیلیہ ۔

فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام

لا تدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱

(۵) بمعنی تشبیہ

اتبنون بکل ریع اٰیۃ تعبثون وتتخذون
مصانع لعلکم تخلدون
[س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹
= کانکم تخلدون (ابن عباس)

لغا

(۱) غل شور کرنا ۔
(۲) عیب نکالنا ۔

و قال الذین کفروا لا تسمعوا لھذا القران
والغوا فیہ [س ۴۱ : ۲۶

لقی

(غریب القرآن ص ۹۵)

القی بتایا ۔ سمجھایا ۔
(القاہ علیہ = اس نے اس کے دل میں یہ
بات ڈالی ۔ اس کو سمجھایا ۔)

قالوا ما اخلفنا موعدک بملکنا ولکنا

حملنا اوزارا من زینة القوم فقذفناها
فکذالک القی السامری [س ۲۰ : ۸۷

لقیتم = تم سے لڑائی میں سامنا ہو (زمخشری)

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
[س ۴۷ : ۴

= إذا لقیتم الذین کفروا زحفا
(س ۸ : ۱۵)

لم

لما = لم + ما (زمخشری)
(جہاں اثبات میں قد کو زاید کردیتے ہیں
وہاں نفی میں ما کو زاید کردیتے ہیں)
(۱) = إذ جب -
(۲) = إلا حرف استثناء

ان کل نفس لما علیہا حافظ [س ۸۶ : ۴

وان کل ذالک لما متاع الحیاة الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵

وان کلا لما لیوفینہم ربک اعمالہم
[س ۱۱ : ۱۱۱

لن

لن حرف نفی - یہ تاکید نفی کے لئے آتا ہے -

قال لن ترانی [س ۷ : ۱۴۳

لہا

لہوا = بیوی یا بچہ (یمن کی لغت - رازی)

لواردنا ان نتخذ لہوا لاتخذناہ من لدنا -
ان کنافاعلین ۝ [س ۲۱ : ۱۷

لہم

الہمہا اس نے اس کو بتایا -

ونفس وما سویہا فالہمہا فجورہا وتقویہا
[س ۹۱ : ۷ و ۸

لو

(۱) = لیت بمعنی تمنی -

- - - یودوالوانہم بادون فی الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

فلوان لنا کرۃ فنکون من المؤمنین
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = اِن شرطیہ
(۳) = اَن مصدریہ -

ودکثیر من اہل الکتاب لویردونکم من
بعدایمانکم کفارا - - -
[س ۲ : ۱۰۹

یوداحدہم لویعمرالف سنۃ [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ و لو علی انفسکم - - - [س ۴ : ۱۳۵

لولا = لو + لا

(۱) کسی وجود کے امتناع کا حرف - اس حالت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور اگر وہ مثبت ہو تو اس کا جواب فعل مقرون باللام (لام سے ملا ہوا فعل) ہوتا ہے -

فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴

اور جب فعل منفی ہو تو وہ بغیر لام آتا ہے -

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

اور جب اس سے مل کر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر ہو -

لو انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = ھلا (استفہامیہ)

لولا انزل الیہ ملک [س ۲۵ : ۷

لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ : ۴۶

فلولا اذا بلغت الحلقوم - - -

[س ۵۶ : ۸۳

(۳) = ما بمعنی نفی (ہرری)

فلولاکانت قریۃ آمنت فنفعها ایمانها الا
قوم یونس [س ۱۰ : ۹۸
= ما کانت قریۃ (ابن ابی حاتم کی
روایت)
لوما = لو + ما = لولا

لویٰ

یلوون السنتهم بالکتاب وہ لوگ اپنی زبان سے کتاب
پڑھتے ہیں -

و ان منهم لفریقا یلوون السنتهم بالکتاب
لتحسبوہ من الکتاب وما هو بالکتاب -
و یقولون هو من عند الله وما هو من عند
الله - و یقولون علی الله الکذب وهم
یعلمون [س ۳ : ۷۷

لیا بالسنتهم اپنی زبانوں کو مروڑ کر - ٹھٹھا کرنے
کے لئے -

من الذین هادوا یحرفون الکلم عن
مواضعه ویقولون سمعنا و عصینا واسمع
غیر مسمع وراعنا لیا بالسنتهم وطعنا فی
الدین [س ۴ : ۴۶

لیت

لیت حرف ہے -
= تمنی (کاش)

لیل

لیل (۱) رات -

والیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) راتاوردن -

قال آیتک الا تکلم الناس ثلٰث لیال سویا
[س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثۃ ایام (س ۳ : ۴۰)

لئلا

= ل + أن + لا ایسا نہ ہوکہ -
مبادا -

ما

ما (۱) = آلذي

ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق
[س ۱۶ : ۹۶

والسماء وما بنٰیھا [س ۹۱ : ۵

(۲) = اي شئی (استفہامیہ)

وما تلک بیمینک یا موسٰی [س ۲۰ : ۱۷

قالوا وما الرحمٰن [س ۲۵ : ۶۰

(۳) شرطیہ

ما ننسخ من آیۃ او ننسھا - - -
[س ۲ : ۱۰۶

فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم
[س ۹ : ۷

(۴) بمعنی تعجب -

فما اصبرهم على النار [س ۲ : ۱۷۵

قتل الانسان ما اكفره [س ۸۰ : ۱۷

(۵) حرفیه - مصدریه زمانیه یا غیر زمانیه

فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶

(۶) = لیس (نافیه)

وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱

ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲

(۷) زائده (تاکید کے لئے)

انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱

كانما اغشيت وجوههم قطعا من الليل
مظلما [س ۱۰ : ۲۷

ربما يود الذين كفروا - - - [س ۱۵ : ۲

ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى
[س ۱۷ : ۱۱۰

ايما الاجلين قضيت - - - [س ۲۸ : ۲۸

ماذا = ما (استفهامیه) + ذا (موصوله)
استفهامیه

ويسئلونك ماذا ينفقون [س ۲ : ۲۱۵

مرج

امرمریج امرباطل (ابن عباس)

بل کذبوا بالحق لماجاءهم فهم فی امر
مریج [س ۵۰ : ۵

مرد

مارد } جس سے کسی اچھی بات کی امید نہ ہو ۔
مرید } (راغب) جو بالکل گیا گزرا ہوگیا ۔
مردود ۔

وان یدعون الاشیطانامریدا [س ۴ : ۱۱۷

مس

مس ومسہ

الذین یاکلون الربا لایقومون الاکمایقوم
الذی یتخبطہ الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

مساس چھونا ۔

قال فاذهب فان لک فی الحیواۃان تقول
لامساس ۔ ۔ ۔ [س ۲۰ : ۹۷

= لا تخالط و لاتخالط (ابن عباس)
ملنے جلنے کی ممانعت ہے ۔

مسح (غریب القرآن ص ۹۹)
فطفق مسحا الخ = جعل یمسح (ابن عباس)
= یمسح راسها واعناقها اکرامالها واظهار الشدة شفقة علیها (شرح مواقف)
المسیح حضرت عیسی کا لقب ہے کہ وہ بہت سیر و سیاحت کیا کرتے تھے - (راغب)

مسخ
مسخ حالت بری کردینا -
ولو نشاء لمسخنٰهم علی مکانتهم - - -
[س ۳۶ : ۶۶

مشج
امشاج مرد اور عورت کے نطفہ کا رحم میں پڑکر مل جانا - (ابن عباس)
انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج
[س ۷۶ : ۲

مطر
مطر (۱) عذاب - (زمخشری)
و امطرنا علیهم مطرا - فساء مطر المنذرین
[س ۲۶ : ۱۷۳
(۲) بارش - پانی -
و لا جناح علیکم ان کان بکم اذی من مطر او

كنتم مرضى - - - [س ۴ : ۱۰۲

مع

(۱) = عند (پاس)

ان اللہ مع الصابرين [س ۸ : ۶۶

(۲) اجتماع - مکان یا وقت کے لحاظ سے -

(۳) اشتراک محض بلالحاظ مکان یا زمانہ

وكونوا مع الصادقين [س ۹ : ۱۱۹

هذا ذكر من معي وذكر من قبلي

[س ۲۱ : ۲۴

مکر

(غریب القرآن ص ۹۹)

مکر (۲) لگاوٹ کی باتیں -

فلما سمعت بمكرهن ارسلت اليهن - -

[س ۱۲ : ۳۱

= تو اهن (رازی)

مکر = کید حکمت کے ساتھ کسی کام کا انتظام کرنا - یہ لفظ بھی کید کی طرح اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے - (تاج العروس) [س ۳ : ۵۴

ملک

ملوکا آزاد (کنانہ کی لغت)

واذ قال موسى لقومه يا قوم اذكروا نعمة

اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم
ملوکا وآتیکم مالم یؤت احدا من العالمین
[س ۵ : ۲۰

من

من حرف جر -

(۱) ابتداء غایت بلحاظ مکان یا زمانہ

من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱

انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰

(۲) = بعض بمعنی تبعیض

- - - حتی تنفقوا مما تحبون
[س ۳ : ۹۱

(۳) بمعنی تبیین - (بیانیہ)

مایفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲

(۴) تعلیلیہ (سببیہ)

یجعلون اصابعہم فی اٰذانہم من الصواعق
[س ۲ : ۱۹

(۵) فصل بالمہملہ کے لئے -

واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰

(۶) بدل کے واسطے -

ارضیتم بالحیاۃ الدنیا من الاخرۃ
[س ۹ : ۳۸

ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکة في الارض
یخلفون [س ۴۳ : ۶۰

(۷) عموم کی تخصیص کے لئے ۔
وما من اله الا الله [س ۳ : ۹۱

(۸) = حرف با ۔
ینظرون من طرف خفي [س ۴۲ : ۴۵

(۹) = علی
و نصرناه من القوم الذین کذبوا بایاتنا
[س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فی
اذا نودی للصلواة من یوم الجمعه
[س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عن
یا ویلنا قد کنا فی غفلة من هذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = عند
لن تغنی عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله
[س ۵۸ : ۱۷

(۱۳) تاکید کے لئے ۔ (زائده)
وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ۶ : ۵۹
ما تری فی خلق الرحمان من تفاوت ۔
فارجع البصر هل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

منن

غیرممنون (۱) جوکبھی منقطع ہونے والا نہیں -
(۲) بے منت کہ منت رکھنے سے لینے والے کو
ایذا ہوتی ہے -

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات لہم اجر
غیرممنون [س ۴۱ : ۸

منی

امانی (۱) آرزوئیں -
لیس بامانیکم ولا امانی اہل الکتب
[س ۴ : ۱۲۳
(۲) = احادیث باتیں (ابن عباس)

و قالوا لن یدخل الجنۃ الا من کان ھودا
او نصری - تلک امانیھم قل ھاتوا برھانکم
ان کنتم صادقین [س ۲ : ۱۱۱

و منھم امیون لایعلمون الکتب الا امانی
وان ھم الا یظنون [س ۲ : ۷۸

و غرتکم الا مانی حتی جاء امرالله وغرکم
بالله الغرور [س ۵۷ : ۱۴

تمنیٰ (بالضمہ) = تقدر (راغب)
منیٰ = قدر

وانہ خلق الزوجین الذکر والانثی من نطفۃ

اذا تمنی [س ۵۳ : ۲۹

تمنی اس نے تمنا کی - اس نے خواہش کی -

أمنية اس کی تمنا - اس کی خواہش -

وما ارسلنا من قبلک من رسول و لا نبي الا
اذا تمنی القی الشیطان في امنیة

[س ۲۲ : ۵۲

مھد

مھد (۱) گہوارہ

فاشارت الیہ - قالوا کیف نکلم من کان فی
المہد صبیا [س ۱۹ : ۲۹

(۲) صغر سنی کا زمانہ -

ویکلم الناس في المہد وکہلا [س ۳ : ۴۵

نار

(غریب القرآن ص ۱۰۳)

(۲) نار اللہ الخ

= کذالک یریہم اللہ اعمالہم حسرات
علیہم - ما ہم بخارجین من النار
(س ۲ : ۱۶۷)

ناش

تناوش انی لہم التناوش [س ۳۴ : ۵۲

= فکیف لہم بالرد وہ کیونکر رد کر سکتے
ہیں (ابن عباس) -

نبا

نبا (۱) خبر۔

(۲) نبوت۔ عہد نبوت۔

لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷

(۳) نبی کا پیغام۔

قل انما منذر وما من الہ الا اللہ الواحد
القہار ۔ ۔ ۔ قل ہو نبؤا عظیم ۔ انتم
عنہ معرضون [س ۳۸ : ۶۵ ۔ ۶۷

لا ینبئک مثل خبیر عربی کی ایک مثل ہے جس کو
ایسے محل میں استعمال کیا جاتا ہے کہ ایک
شخص نے کوئی بات کہی اور آخر میں یہ مثل
کہہ دی جس سے اس کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ
مجھ سے بہتر اور کوئی کیا جانے گا ۔ کہ میں
اس کا بڑا واقف کار ہوں ۔ (نذیر احمد)
[س ۳۵ : ۱۴

نبت

انبتکم من الارض نباتا تم کو نبات کی طرح اُگایا
[س ۷۱ : ۱۷

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سرزدم
(مولینا روم)

نبذ

نبذتها = ای طرحتها چھوڑدیاھم نے اس کو ۔
(ابومسلم)

فقبضت قبضة من اثر الرسول فنبذتها
[س ۲۰ : ۹۶

نجد

النجدین = الضلالة و الھدی گمراھی اور
ھدایت ۔ (ابن عباس)

وھدیناہ النجدین [س ۹۰ : ۱۰

نحس

نحاس (۱) = دخان النار دھواں (ابن عباس)

یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس ۔ ۔ ۔
[س ۵۵ : ۳۵

(۲) پگھلا ھوا تانبا ۔

نحس = شر (برائی)

ایام نحسات منحوس دن (ابن زید) سخت
دن (ضحاک)

= ایام واللہ کانت مشؤمات علی القوم وہ
دن اس قوم کے لئے برے تھے (قتادہ) ایام
مشؤمات علیھم (السدی)

فارسلنا علیھم ریحا صرصرا فی ایام نحسات
[س ۴۱ : ۱۶

نحل

نحلۃ (بالکسرہ) فریضہ ۔ ضروری باتیں واجب الادا (قیس غیلان کی لغت)

واتوا النساء صدقاتھن نحلۃ [س ۴ : ۴

ندا

یوم التناد مصیبت کا دن ۔ [س ۴۰ : ۳۲

نزغ

نزغ وسوسہ

و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله [س ۴۱ : ۳۶

نسک

منسکا = عیدا عید ۔ تہوار (ابن عباس)

و لکل امۃ جعلنا منسکا لیذکروا اسم اللہ علی مارزقھم من بھیمۃ الانعام [س ۲۲ : ۳۴

نسي

(غریب القرآن ص ۱۰۶)

(۱) بھول جانا ۔

(۲) جان بوجھ کر بھلادینا ۔ چھوڑ دینا ۔ غافل ہونا ۔ (راغب)

فالیوم ننسیھم کما نسوا لقاء یومھم ھذا و
ماکانوا بآیاتنا یجحدون [س ۷ : ۵۱

فذوقوا بما نسیتم لقاء یومکم وذوقوا عذاب
الخلد بما کنتم تعملون ۔ [س ۳۲ : ۱۴
= ترکناکم (ابن عباس)

نساء (۱) عورت ۔
(۲) بیوی ۔ زوجہ ۔
(۳) بہن ۔

و ان کانوا اخوۃ رجالا ونساء فللذکر مثل حظ
الانثیین [س ۴ : ۱۷۷
(۴) لڑکیاں ۔

یوصیکم اللہ فی اولادکم ۔ ۔ ۔ فان
کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک
[س ۴ : ۱۱

نشا

ناشئۃ اللیل = قیام اللیل رات کی عبادت ۔
(حبش کی لغت)

ان ناشئۃ اللیل ھی اشد وطئا واقوم قیلا
[س ۷۳ : ۹

نشز

نشوز (۱) عورت کا شوھر کے خلاف کھڑا ھونا ۔ بد
چلنی ۔

و الّتی تخافون نشوزھن فعظوھن و اھجروھن فی المضاجع واضربوھن
[س ۴ : ۳۴

(۲) مرد کا عورت پر ظلم کرنا ۔ بدسلوکی ۔
وان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا اواعراضا فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما ان صلحا
[س ۴ : ۱۲۸

نصب

نصب (بالضمہ) دیوی اور دیوتاؤں کے قریب جو پتھر ہوتے ہیں کہ اُن پر قربانیاں دی جاتی ہیں
[س ۵ : ۳

نصب سفر کی تکان ۔
اذنادی ربہ انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب
[س ۳۸ : ۴۱

نصر

انتصر اپنی مدد آپ کرنا ۔ اپنے تئیں بچانا ۔
والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون
[س ۴۲ : ۳۹

انتصر منہ اس نے اس سے بدلا لیا ۔ اس کو سزا دی ۔
و لو یشاء اللہ لانتصر منھم و لکن لیبلو بعضکم ببعض
[س ۴۷ : ۴

نطح

النطیحة = الشاة التی تنطح الشاة وہ بکری جو دوسری بکری سے لڑنے میں سینگ لگ جانے کے صدمہ سے مری ہو - (ابن عباس)

[س ۵ : ۳

نطف

نطفة = الماء الصافی صاف پانی - (تاج العروس)

نظر

ینظرون = یؤخرون مہلت دیئے جائیں گے - (ابن عباس)

لا یخفف عنہم العذاب ولا ہم ینظرون

[س ۲ : ۱۶۲

نفا

(غریب القرآن ص ۱۰۶)

یُنفوا من الارض [س ۵ : ۳۳

النفی من الارض ہو الحبس (ابو حنیفہ) وہو اختیار اکثر اہل اللغة (رازی) امام ابو حنیفہ نے اس کے معنی قید کئے جانے کے لیئے ہیں اور اکثر اہل لغت نے بھی یہی معنی اختیار کئے ہیں -

نفس (غریب القرآن ص ۱۰۷)

نفس (۹) = عقوبۃ عذاب ۔ غضب ۔ سزا ۔ (تاج العروس)

ویحذرکم اللہ نفسہ [س ۳ : ۲۷

نفق

انفاق (۱) خیر کے کام میں خرچ کرنا ۔ خیرات کرنا ۔

وانفقوا فی سبیل اللہ و لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ [س ۲ : ۱۹۵

(۲) خرچ کرنا ۔

وان کن اولات حمل فانفقوا علیہن حتی یضعن حملہن [س ۶۵ : ۶

(۳) مہر دینا ۔

فاتوا الذین ذھبت ازواجہم مثل ما انفقوا [س ۶۰ : ۱۱

انفقوا = تصدقوا صدقہ دو ۔ خیرات کرو ۔ (ابن عباس)

امنوا باللہ و رسولہ و انفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ ۔ فالذین امنوا منکم وانفقوا لہم اجر کبیر [س ۵۷ : ۷

نقب

نقبوافی البلاد وہ صفحہ ہستی سے مٹ گئے ۔
(یمن کی لغت)

وکم اھلکنا قبلھم من قرن ھم اشد منھم
بطشا فنقبوا فی البلاد ۔ [س ۵۰ : ۳۶

نقر

نقیرا = النقطۃ التی فی ظھر النواۃ (ابن
عباس)

ام لھم نصیب من الملک فاذا لایؤتون
الناس نقیرا [س ۴ : ۵۳

نقم

نقم = انکر ناخوش ھونا ۔

ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۵۹

انتقام مجرم کی سزا ۔ (راغب)
ذوانتقام سزا دینے والا ۔

واللہ عزیز ذوانتقام [س ۳ : ۳

نکاح

نکاح (۱) تعلقات زن و شوھر ۔ نکاح ۔
(۲) سن تمیز ۔

وابتلوا الیتمی حتی اذا بلغوا النکاح
[س ۴ : ۶

نکس

نکسوا علی رؤسہم ان کے سر نیچے ہوئے ۔ وا شرمندہ ہوئے ۔

قال بل فعلہ ۔ کبیرہم ہذا فسئلوہم ان کانوا ینطقون ۔ ۔ ۔ ۔ ثم نکسوا علی رؤسہم ۔ لقد علمت ما ہؤلاء ینطقون
[س ۲۱ : ۶۳ - ۶۵

نہر

نہر (۱) دریا ۔ ندی ۔
(۲) وسعت ۔ آرام ۔ آسودگی ۔

ان المتقین فی جنات ونہر فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر [س ۵۴ : ۵۴ و ۵۵

ھا

ھا (۱) اسم فعل بمعنی خذ (لے ۔ پکڑ)
ھاؤم اقرءوا کتابیہ [س ۶۹ : ۱۹
(۲) یہ اسم اشارہ پر داخل ہوتا ہے ۔
ھؤلاء [س ۳ : ۶۵
ھذان خصمان [س ۲۲ : ۱۹
ھا ھنا [س ۵ : ۲۴
بنی اسد کی لغت میں ھا کا الف حذف کر دینا بھی جائز ہے ۔

سنفرغ لکم ایه الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

هام

في کل واد یهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵
= في کل لغو یخوضون هر لغوبات میں
الجھ پڑتے ہیں - (ابن عباس)

هدیٰ

الذي اعطي کل شئي خلقه ثم هدیٰ
[س ۲۰ : ۵۰
جس نے ہر چیز کو اپنی مشیئت سے ایک خاص
طور پر بنایا اور پھر اس کو اس کے خاص کام
انجام دینے کے طریقے بتائے -

اهدوهم = وجهوهم ان کو روانہ کرو - (ابن
عباس)

احشروا الذین ظلموا و ازواجهم وما کانوا
یعبدون من دون الله فاهدوهم الي صراط
الجحیم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳

هدنا الیک ہم تیری طرف رجوع ہوئے - ہم نے تیرے
سامنے توبہ کی

انا هدنا الیک [س ۷ : ۱۵۶

یهدی وہ (خدا) ہدایت کرتا ہے - راہ دکھاتا ہے -

یهدی به الله من اتبع رضوانه سبل السلام

ويخرجهم من الظلمات الى النور ـ ـ ـ
[س ۵ : ۱۹

ويهدى اليه من ينيب [س ۴۲ : ۱۳

كيف يهدي الله قوما كفروا بعد ايمانهم و
شهدوا ان الرسول حق وجاءهم البينات
[س ۳ : ۸۵

فان الله لا يهدى من يضل [س ۱۶ : ۳۷

والله لا يهدي القوم الكافرين [س ۲ : ۲۶۴

والله لا يهدي القوم الفاسقين [س ۵ : ۱۰۸

ان الله لا يهدي من هو كاذب كفار [س ۳۹ : ۳
ان الله لا يهدى من هو مسرف كذاب
[س ۴۰ : ۲۸

والله لا يهدى القوم الظالمين [س ۲ : ۲۵۸

الهدي جمع (واحد هديه) هديه ـ تحائف
[س ۵ : ۲

هزي

استهزاء حقير كرنا ـ حقير جاننا ـ اهانت
كرنا ـ

قالوا انا معكم انما نحن مستهزءون ـ
الله يستهزي بهم و يمدهم في طغيانهم
يعمهون [س ۲ : ۱۴

هضم

هضیم ایک دوسرے سے ملے ہوئے ۔ (ابن عباس)

وزروع ونخل طلعها هضیم [س ۲۶ : ۱۴۸

هطع

مهطعین (۱) فرمانبردار ۔

۔ ۔ ۔ مهطعین الی الداع [س ۵۴ : ۸

(۲) ناظرین ۔ تماشائی ۔

فمال الذین کفروا قبلک مهطعین عن الیمین وعن الشمال عزین

[س ۷۰ : ۳۶ و ۳۷

هل

هل حرف استفہام ہے ۔

هل اتی علی الانسان ۔ ۔ ۔

[س ۷۶ : ۱

هلع

هلوعا گھبرا جانے اور پریشان ہونے والا ۔ (ابن عباس)

ان الانسان خلق هلوعا [س ۷۰ : ۱۹

هنا

هنا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ ہے ۔

إنا ههنا قاعدون [س ٥ : ۲۴
(۲) اس پر لک داخل ہو تو یہ مکان بعید کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔

هنالك ابتلي المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) وسعت ظروف کے باعث اس سے زمانہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے ۔

هنالك دعا زكريا ربه [س ۳ : ۳۷

هوى

ومن يحلل عليه غضبي فقد هوى
[س ۲۰ : ۸۱
= شقی بدنصیب رہا ۔ (ابن عباس)

هيت

هيت لك = تهیات لک میں تیرے لیئے تیار ہوں (ابن عباس) [س ۱۲ : ۲۳

هيهات

هیہات هیہات = بعید بعید دور ہے دور ہے (ابن عباس)

هيهات هيهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

و

و (۱) قسم کے لیئے ۔

- - - والله ربنا ما کنا مشرکین
[س ۶ : ۲۳

(۲) = مع

فاجمعوا امرکم وشرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) واؤ عاطفه -

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے -

(۵) بمعنی یعنی

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲

(۶) زائده -

و تله للجبین و نادیناه ان یا ابراهیم
- - - [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وبق

موبق هلاکت - جدائی - دشمنی -

وجعلنا بینهم موبقا [س ۱۸ : ۵۲

وتد

(غریب القرآن ص ۱۱۱)

ذوالاوتاد = Toten-Khamen مصر کے زبردست بادشاهون میں سے تھا جس کے آثار ابھی ملے هین جن سے اس کے زمانه کی حیرت انگیز مادی ترقی کا پته لگتا هے - یه بادشاه سنه عیسوی سے چھه هزار برس پهلے گزرا هے -

کذبت قبلهم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد
[س ۳۸ : ۱۲

وجه

وجه (۹) حقیقت ۔

ذالک ادنی ان یاتوا بالشهادة علی وجهها
[س ۵ : ۱۰۸

وحی

اوحی (۱) = الهم دل میں ڈالنا ۔

و اوحی ربک الی النحل ان اتخذی من
الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون
[س ۱۶ : ۶۸

(۲) بتلانا ۔

واصنع الفلک باعیننا و وحینا [س ۱۱ : ۳۷

ودی

وادی (۱) لغوباتیں ۔ لغویت

الم تر انهم فی کل واد یهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون ہر طرح کی لغو
باتوں میں الجھے پڑے ہیں ۔ (ابن عباس)

ورد

ورود (۱) داخل ہونا ۔

(۲) پہنچنا ۔ وارد ہونا ۔

ولما ورد ماء مدین وجد علیه امة من

الناس یسقون [س ۲۸ : ۲۳

وِرداً = عطاشا پیاسے (ابن عباس)

ونسوق المجرمین الی جہنم وِرداً

[س ۱۹ : ۸۶

ورا

وراء (۱) = امام آگے - سامنے -

من ورائہ جہنم [س ۱۴ : ۱۶

(۲) پیچھے -

فنبذوہ وراء ظہورہم [س ۳ : ۱۸۶

(۳) سوا -

و الذین ہم لفروجہم حافظون الا علی ازواجہم او ما ملکت ایمانہم فانہم غیر ملومین - فمن ابتغی وراء ذالک فاولئک ہم العادون [س ۲۳ : ۵ - ۷

وزن

الوزن (۱) = القضی فیصلہ (مجاہد)

والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

(۲) عدل -

موزون (جمع موازین) وہ چیز جو تولی جائے - (زمخشری)

فمن ثقلت موازینہ فاولئک ہم المفلحون [س ۲۳ : ۱۰۲

المیزان (١) قانون - (بیضاوی)
(٢) عدل - (ابوحیان)

لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم *
الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط
[س ٥٧ : ٢٥

وصل

وصیلۃ اس بکری کو کہتے تھے جو ایام جاهلیت میں
سات بچے جن چکتی اور اگر ساتواں بچہ نر یا
مادہ ہوتا تو اس بکری کو مرد اور عورت دونوں
کھاتے اور اگر نر اور مادہ دو بچے ایک ہی پیٹ
سے ہوتے تو اس بکری کو زندہ چھوڑ دیتے -
(ابن عباس) [س ٥ : ١٠٣

وضع

تضع الحرب اوزارها لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے -
لڑائی کرنے والے ہتھیار رکھ دیں - لڑائی
موقوف ہو جائے -

واذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما
منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب
اوزارها [س ٤٧ : ٤

وطی

یواطئوا == یشبهوا وہ مشتبہ کردیں (ابن
عباس)

يحلونه عاما و يحرمونه عاما ليواطئو
عدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم الله
[س ۹ : ۳۷

مواطاة شبہ ڈالنا ۔

انما النسيء زيادة في الكفر يضل به
الذين كفروا يحلونه عاما ويحرمونه عاما
ليواطئوا عدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم
الله [س ۹ : ۳۷
= يشبهوا (ابن عباس)

وقذ

الموقوذة التي تضرب بالخشب فتموت وہ جانور
جو لکڑی کی چوٹ سے مارا گیا ہے ۔ (ابن
عباس) [س ۵ : ۳

وقف

وقفوهم = حبسوهم ان کو قید کرو ۔

احشروا الذين ظلموا ۔ ۔ ۔ فاهدوهم
الى صراط الجحيم ۔ وقفوهم انهم
مسئولون [س ۳۷ : ۲۲ ۔ ۲۴

وقى

التقوىٰ = مانهيت عنه جس کام سے تجھ کو منع
کیا گیا ہے ۔ (ابن عباس)

وكا

متكا — دسترخوان، جس پرچهری کانٹے سے کهانا کهاتے هین - (زمخشري و رازی)

فلما سمعت بمكرهن ارسلت اليهن واعتدت لهن متكا وآتت كل واحدة منهن سكينا - - - [س ۱۲ : ۳۱

ولى

ولی — (۱) حاکم - تدبیرکارکننده - خبرگیران -

لا يتخذ المؤمنون الكافرين اولياء من دون المؤمنين [س ۳ : ۲۷

(۲) دوست -

(۳) وارث -

موالی — (جمع موالی) وارث -

ولكل جعلنا موالى مما ترك الوالدان و الاقربون [س ۴ : ۳۳

ولایت — میراث - (ابن عباس)

و الذين امنوا و لم يهاجروا ما لكم من ولايتهم من شئ حتى يهاجروا [س ۸ : ۷۲

اولى — دهمکانے اور خوف دلانے کا کلمه هے - (صحاح)

اولى لك فاولى [س ۷۵ : ۳۴

وهن

وهن — کمزور هونا -

ولاتھنوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون - - -
[س ۳ : ۱۳۸

= لاتضعفوا (ابن عباس)

وی

وی کان ندم اور تعجب کا کلمہ ہے - (کسائی)

واصبح الذین تمنوا مکانہ بالامس یقولون
ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من
عبادہ و یقدر - لولا ان من اللہ علینا
لخسف بنا - ویکانہ لایفلح الکافرون
[س ۲۸ : ۸۲

ویل

ویل (۱) خرابی جس سے ڈرنا چاہئے -

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ [س ۱۰۴ : ۱

فویل للمصلین الذین ھم عن صلواتھم
ساھون الذین ھم یراءون ویمنعون الماعون
[س ۱۰۷ : ۴ - ۷

(۲) بمعنی تعجب - (تاج العروس)

عورتوں کے محاورہ میں اکثر ایسے معنی
میں استعمال ہوتا ہے -

قالت یا ویلتی ءالد وانا عجوز وھذا بعلی
شیخا
[س ۱۱ : ۷۲

یدی (غریب القرآن ص ۱۱۴)

ید (۱) (الف) کرتوت ۔ کام ۔

تبت یدا ابی لہب وتب [س ۱۱۱ : ۱

باید = بقوۃ قوت سے ۔

والسماء بنینٰہا باید [س ۵۱ : ۴۷

بین ایدیہن وارجلہن یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے جس کا مطلب ہے جان بوجھ کر یا جیسے بددعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہے ہیں ۔ (نذیر احمد) دیدہ و دانستہ ۔

۔ ۔ ۔ ولا یقتلن اولادہن ولا یاتین ببہتان یفترینہ بین ایدیہن وارجلہن
[س ۶۰ : ۱۲

ردوا ایدیہم فی افواہہم وہ اپنے منہ میں اپنے ہاتھ ڈالے ۔ وہ غصے سے اپنے ہاتھ کاٹتے ڈالتے تھے ۔

جاءتہم رسلہم بالبینات فردوا ایدیہم فی افواہہم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ وانا لفی شک مما تدعوننا الیہ مریب
[س ۱۴ : ۹

== عضوا عليكم الانامل من الغيظ
(س ۳ : ۱۱۸)

يوم

يوم (جمع ايام) (۱) دن ـ
(۲) دن اور رات ـ روز ـ

قال آيتک الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا
[س ۳ : ۴۰
== ثلاث لیال ـ ـ ـ (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) زمانہ ـ

یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج
الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما
تعدون [س ۳۲ : ۵
تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان
مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
(۴) لحظہ ـ

کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) معرکہ ـ مشہور اور قابل یادگار واقعہ ـ

ویا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب
[س ۴۰ : ۳۰
== وقائع الامم الماضیة (بیضاوی)
(۶) عذاب ـ

فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا

من قبلهم] س ۱۰ : ۱۰۲

و لقد ارسلنا موسى باياتنا ان اخرج
قومك من الظلمات الى النور و ذكرهم
بايام الله ـ ان في ذالك لايات لكل
صبار اشكور] س ۱۴ : ۵

قل للذين امنوا يغفروا للذين لايرجون
ايام الله ليجزي قوما بما كانوا يكسبون
] س ۴۵ : ۱۴

ییٔس

(۱) ناامید ہونا ـ

ولاتايئسوا من روح الله] س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا ـ (قبیلہ نخع کی لغت)

افلم يايئس الذين امنوا ان لو يشاء الله
لهدى الناس جميعا ـ] س ۱۳ : ۳۱
= يعلم (ابن عباس)

فہرست ماخذ الفاظ قرآنی

جن کے معنی کتاب غریب القرآن وضمیمہ مین آئے ہین

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
آخ	اُخت	۵	...
اخذ	اتخاذ	...	۳
	اخذ	۵	۲
	اخذنی کذا	۶	...
	متخذات اخدان	...	۳
	متخذی اخدان	...	۳
اخر	اخر	۶	...
	الاخرۃ	...	۴
	تاخیر	...	۳
ادم	آدم	۷	۴
ادی	اداء	۷	...
اِذ	اِذ	...	۴
	اذا	...	۴
	اذاً	...	۵
	اذاما	...	۵
آذن	اِذن	۸	...
	اُذن	...	۵
آرض	آرض	۹	...
	الارض	...	۵
آرک	الارائک	...	۶
آدم	اِدم	۱۰	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
آزر	آزر	۱۰	...
آزف	آزفة	۱۰	...
استبرق	استبرق	...	۶
اسر	اسیر	...	۶
اسرائیل	اسرائیل	۱۰	...
اسف	آسف	...	۶
	آسفونا	...	۶
اصر	إصرا	...	۶
اصل	آصال	...	۷
اُف	اُف	...	۷
آفق	اُفق	...	۷
	الافق الاعلی	...	۷
آقت	اُقتت	...	۸
اکل	اکل	...	۸
	اُکل	...	۸
آل	آل	...	۸
آل (مشدد)	إلال	...	۹
آل	آل	۱۰	...
	الاولی	...	۹
الا	آلاء	۱۱	۱۰
الا	الا (بالتخفیف)	...	۱۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ام	أمة	۱۳	...
	أمی	۱۵	...
امر	إمارة	...	۱۱
	امر	۱۵	۱۶
	اولی الامر	۱۶	...
امس	امس	۱۷	...
آمن	آمن	۱۷	...
	الامانة	...	۱۷
آن	آن	۱۷	۱۷
إن	إن	۱۸	۱۸
ان	آن (فتحہ وتشدید)	...	۱۸
	إن (کسرہ وتشدید)	...	۱۸
أنثی	أنثی	۱۹	۱۹
آنس	إنس	۱۹	...
	الانس والجن	۱۹	...
آنی	آن	...	۱۹
انی	انی (فتحہ وتشدید)	۱۹	۱۹
آہ	آواہ	...	۱۹
آہل	اہل	۲۰	۲۰
	اہل البیت	۲۱	...
	اہل الکتاب	۲۱	۲۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
بحر	بحر	۲۲	...
	بحار	۲۲	...
	بحیرہ	...	۲۳
بدا	یبدئی الباطل	...	۲۵
بدع	بدع	...	۲۵
	بدیع	...	۲۵
بر	البر	...	۲۵
برج	بروج	۲۳	۲۵
برد	بردا	...	۲۶
برص	الابرص	...	۲۶
برک	تبارک	...	۲۶
بسط	البسط	...	۲۷
بسل	تبسل	...	۲۷
بشر	بشر	...	۲۷
بصر	بصر	۲۳	...
	ابصربہ	...	۲۷
بضع	بضع	...	۲۸
	بضاعۃ	...	۲۸
بطن	بطن	...	۲۸
	بطائن	...	۲۸
	بطانۃ	...	۲۸

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
رسل	رسول	۳۶	...
رشد	رشدا	...	۷۱
رصد	مرصد	۳۶	...
	بالمرصاد	...	۷۲
رعي	راعنا	...	۷۲
رقب	رهبا	۳۷	...
رقم	مراقم	...	۷۲
رفث	رفث	۳۷	...
رفع	رفع	۳۸	۷۲
رقب	رقبة	...	۷۳
رقم	رقیم	۳۸	...
	اصحاب الکهف والرقیم	۱۱۵	۹۹
رکس	ارکسهم	...	۷۳
رکض	ارکض برجلک	۳۹	...
رکن	رکن	...	۷۳
رمی		۳۹	...
رها	رهوا	...	۷۳
زاج	زرج	۳۹	۷۴
	زوجین	...	۷۴
	زوجین اثنین	...	۷۴
زاغ	زیغ	...	۷۴

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
زال	زیلنا	...	۷۳
زان	زینة	...	۷۵
زبر	زبر (بالضمہ)	...	۷۵
زحف	زحف	...	۷۵
زکی	زکوة	۵۰	...
زلزل	زلزلة	...	۷۵
زمل	زمل	...	۷۵
	مزمل	۵۰	۷۴
زنم	زنیم	...	۷۶
س	س	...	۷۶
ساب	سائبة	...	۷۶
ساد	سید	...	۷۷
ساط	سوط	...	۷۷
ساع	ساعة	۵۱	...
	الساعة	۵۱	...
ساف	سوف	...	۷۷
ساق	کشف عن الساق	۵۱	...
سال	السائل	...	۷۷
	سولت لی نفسی	...	۷۷
سام	مسومة	۵۱	...
	مسومین	۵۲	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ساء	سوآة	...	٧٨
سبب	الاسباب	...	٧٨
سبح	يسبحون	٥٢	...
	مسبحين	٥٢	...
سبط	اسباطا	...	٧٨
سبع	سبع	٥٣	...
سبل	ابن السبيل	...	٧٩
	في سبيل الله	٥٣	...
	في سبيل الطاغوت	٥٣	...
سجد	سجد	...	٧٩
	مسجد	...	٧٩
	المسجد الحرام	...	٧٩
سجر	سجر	٥٣	...
سجل	سجل	...	٨٠
	سجيل	٥٣	...
سحت	سحت	...	٨٠
	السحت	...	٨٠
سحر	سحر	...	٨٠
سخر	سخر	٥٤	٨١
سد	سد ذو القرنين	...	٨١
سدو	سدو	٥٥	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
سدر	سدرۃ المنتہی	۵۵	...
سر	سر	...	۸۳
سرب	سرب	...	۸۳
سردق	سرادق	...	۸۳
سرق	استرق السمع	...	۸۴
سعر	سعیر	...	۸۴
سفح	مسافحات	...	۸۴
	مسافحین	...	۸۴
سفر	سفرۃ	...	۸۵
	اسفارا	...	۸۵
سقط	سقط فی ایدیہم	۵۶	...
سقف	سقفا محفوظا	۵۶	...
سقم	سقیم	۵۶	...
سکر	سکرا	۵۷	۸۵
سکن	سکینۃ	۵۷	...
	سکن الیہ	۵۷	۸۵
سلق	سلقوکم	...	۸۵
سلم	سلم	۵۸	...
	اسلام	۵۸	...
	اسلم لہ	۵۸	...
	سلام	۵۸	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
صلو	صلوان	...	۱۰۰
ضاز	ضیزی	...	۱۰۱
ضحک	ضحک	۶۷	...
ضر	اولی الضرر	...	۱۰۱
ضرب	ضرب	۶۸	...
ضغث	ضغثا	۶۹	...
ضل	ضال	...	۱۰۲
	ضلال	...	۱۰۱
	اضلال	...	۱۰۱
	ضلالۃ	...	۱۰۲
ضہي	یضاھئون	...	۱۰۲
طاب	طوبی	...	۱۰۲
	طیبات	...	۱۰۲
طار	طیرا	۶۹	...
	طائر	۶۹	...
	منطق الطیر	۷۰	...
طاع	یستطیع	...	۱۰۳
طاف	طائف	...	۱۰۳
	طوفان	۷۱	...
طال	طولا	...	۱۰۳
	الطول	...	۱۰۴

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
طبع	طبع	...	۱۰۳
	طبع علی قلوبهم	...	۱۰۳
طبق	طبق	۷۱	...
	طبقا عن طبق	...	۱۰۵
	طباقا	۷۱	...
طرف	طرف	۷۲	۱۰۶
طرق	الطارق	۷۲	...
	طرائق	۷۲	۱۰۶
	سبع طرائق	...	۱۰۶
طلس	طلس	۷۲	...
طلسم	طلسم	۷۳	...
طغی	تطغوا	...	۱۰۶
	طاغوت	۷۳	...
طفق	طفق	...	۱۰۶
طلع	مطلع الشمس	۱۱۱	...
طمس	طمس	۷۳	۱۰۷
طود	طود	۷۳	۱۰۷
طور	اطوارا	۷۴	...
طوی	كطی السجل للكتب	...	۱۰۷
طه	طه	۷۴	...
ظفر	ذی ظفر	...	۱۰۸

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
غار	غیر	...	١٢٢
غدا	غدا	٨٠	...
غرا	نغرینک بہم	...	١٢٣
غرب	مغرب الشمس	١١٧	...
غرم	غراما	...	١٢٣
	مغرما	...	١٢٣
غسق	غساق	...	١٢٣
غسل	غسلین	...	١٢٣
غطش	اغطش	...	١٢٤
غل	اغلال	...	١٢٤
غلظ	اغلظ علیہم	...	١٢٤
غلف	غلف (بالضمہ)	٨٠	...
غلم	غلام	٨٠	...
غوی	اغوی	...	١٢٤
	غوی	...	١٢٥
ف	ف	...	١٢٥
فار	فار	٨١	...
فاض	تفیضون	...	١٢٦
فام	فوم	...	١٢٧
فاء	فئی	...	١٢٧
فتاء	تفتئوا	...	١٢٨

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
فتح	فتح	...	۱۲۷
	الفتاح	...	۱۲۸
	مفاتح	۸۱	...
	بما فتح اللہ علیکم	...	۱۲۸
فتر	فترۃ	۸۱	...
فتل	فتیلا	...	۱۲۹
فتن	فتنہ	۸۱	۱۲۹
	فاتنین	...	۱۲۹
فج	فجاجا	...	۱۲۹
فحش	فاحشۃ	...	۱۳۰
فرج	فرج	...	۱۳۰
	حفظ الفرج	...	۱۳۰
فردوس	فردوس	۸۲	۱۳۰
فرش	فرشا	۸۳	...
فرض	فریضہ	...	۱۳۱
فرعون	فرعون	...	۱۳۱
فرغ	اصبح فؤاد فارغا	...	۱۳۱
	سنفرغ لکم	...	۱۳۱
فرق	فافرق	...	۱۳۲
	فرق	...	۱۳۱
	فرقان	...	۱۳۲

صحیفه صفحه	غریب القرآن صفحه	الفاظ	ماخذ
۱۳۲	...	فارهین	فره
...	۸۳	فریا	فری
۱۳۲	...	استفزهم من الارض	فز
۱۳۳	...	فصال	فصل
۱۳۳	...	فطور	فطر
۱۳۳	...	فعلة	فعل
...	۸۳	فلک	فلک
۱۳۳	...	تفندون	فند
۱۳۴	...	فی	فی
۱۳۵	...	قاب	قاب
۱۳۵	...	مقیتا	قات
۱۳۵	...	قام	قام
...	۸۳	قوام	
...	۸۴	مقام	
...	۸۴	تقویم	
۱۳۵	۸۴	قبضت قبضة من اثر	قبض
۱۳۶	...	قبلة	قبل
۱۳۶	...	قبیلا	
۱۳۶	۸۴	قاتلهم الله	قتل
۱۳۶	...	قد	قد
...	۸۴	قدر	قدر

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
قطع	قطع السبیل	۸۶	...
قطمیر	قطمیر	...	۱۳۴
قلب	تقلب فی البلاد	...	۱۳۵
	یقلب کفیہ	...	۱۳۵
قلد	قلائد	...	۱۳۵
قمر	القمر	۸۶	...
قنت	قانتون	...	۱۳۵
قنی	اغنی واقنی	...	۱۳۵
قوی	المقوین	...	۱۳۶
	بقوۃ	...	۱۳۵
ک	ک	...	۱۳۶
کاب	اکواب	...	۱۳۶
کاد	کاد	...	۱۳۷
	کید	...	۱۳۷
کار	کورت	...	۱۳۷
کان	کان	...	۱۳۸
کان	کان (کاف والف بالفتحہ ونون مشدد)	...	۱۳۹
کاین	کاین	...	۱۵۰
کبد	کبد	۸۶	...
کتب	کتب	۸۷	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
کتب	کتاب	۸۷	...
کثر	الکوثر	۹۰	...
	تکاثر	۹۱	...
کدا	اکدی	...	۱۵۰
کدر	انکدرت	...	۱۵۰
کذا	کذا	...	۱۵۰
کذب	کذب	۹۱	۱۵۱
کرس	کرسی	۹۱	...
کسف	کسف	...	۱۵۱
کشف	کشف عن الساق	۹۱	...
کف	کافۃ	...	۱۵۱
کفر	کافر	۹۲	۱۵۱
کل	کل	۹۳	...
	کلا	...	۱۵۲
	کلتا	...	۱۵۲
	کلما	...	۱۵۲
	کلالۃ	...	۱۵۲
کلب	مکلبین	...	۱۵۲
کلم	کلمۃ	۹۳	...
	کلمات	...	۱۵۳
	الکلمۃ الطیب	...	۱۵۳

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
نجد	النجدین	...	۱۷۶
نجم	نجم	۱۰۴	...
نحر	نحر	۱۰۵	...
نحس	نحاس	...	۱۷۶
	نحس	...	۱۷۶
	ایام نحسات	...	۱۷۶
نحل	نحلۃ	...	۱۷۷
ندا	یوم التناد	...	۱۷۷
نزع	نزع	...	۱۷۷
نزل	نزل	۱۰۵	...
	انزل	۱۰۵	...
نسخ	نسخ	۱۰۵	...
نسک	منسکا	...	۱۷۷
نسی	نسی	۱۰۶	۱۷۷
	نساء	...	۱۷۸
نشا	ناشئۃ اللیل	...	۱۷۸
نشز	نشوز	...	۱۷۸
نصب	نصب	...	۱۷۹
	نصب (بالضمہ)	...	۱۷۹
نصر	انتصر	...	۱۷۹
	انتصر منہ	...	۱۷۹

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
نطح	النطیحة	...	۱۸۰
نطف	نطفة	...	۱۸۰
نطق	منطق الطیر	۱۰۶	...
نظر	ینظرون	...	۱۸۰
نعس	نعاس	۱۰۶	...
نفا	ینفوا من الارض	۱۰۶	۱۸۰
نفث	نفاثات	۱۰۷	...
نفس	نفس	۱۰۷	۱۸۱
	النفس الامارة	۱۰۸	...
	النفس اللوامة	۱۰۸	...
	النفس المطمئنة	۱۰۸	...
نفق	انفاق	...	۱۸۱
	انفقوا	...	۱۸۱
نفل	نافلة	۱۰۹	...
نقب	نقبوا فی البلاد	...	۱۸۲
نقر	نقیرا	...	۱۸۲
نقم	انتقام	...	۱۸۲
	ذوانتقام	...	۱۸۲
	نقم	۱۰۹	۱۸۲
نکح	نکاح	...	۱۸۲
نکس	نکسوا علی رؤسهم	...	۱۸۳

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
ذمل	الذمل	١٠٩	...
	ذملة	١٠٩	...
	وادالذمل	١١٠	...
نهر	نهر	...	١٨٣
ها	ها	...	١٨٣
هام	فی کل وادیهیمون	...	١٨٤
هبط	هبط	١١٠	...
هدهد	الهدهد	١١٠	...
هدی	هدی	...	١٨٤
	یهدی	...	١٨٤
	الهدی	...	١٨٥
هزی	استهزاء	...	١٨٥
هضم	هضیم	...	١٨٦
هطع	مهطعین	...	١٨٦
هل	هل	...	١٨٦
هلع	هلوعا	...	١٨٦
هنا	هنا	...	١٨٦
هوی	هوی	١١٠	١٨٧
	هاویة	١١١	...
	امه هاویة	١١١	...
هیت	هیت لک	...	١٨٧

BY THE SAME AUTHOR.

Just Out.

Sayings of the Prophet Muhammad. Edited and Translated from the Original Arabic. With an Introduction. Demy 8vo. 266 + xxvi, pp. Price Rs. 6, postage extra.

In the Press.

1. The Life of Mohammed: with a Chapter on Islam. Cr. 8vo. About 250 pp. Second Revision. Price Rs 2, postage extra.
2. The Qur'an: translated from the Original Arabic. (Third Revision).

Reform Society, Daryabad, Allahabad.

Printed by Syed Mohammed Zaki, at the Haidari Press, 207 Shahganj, Allahabad.